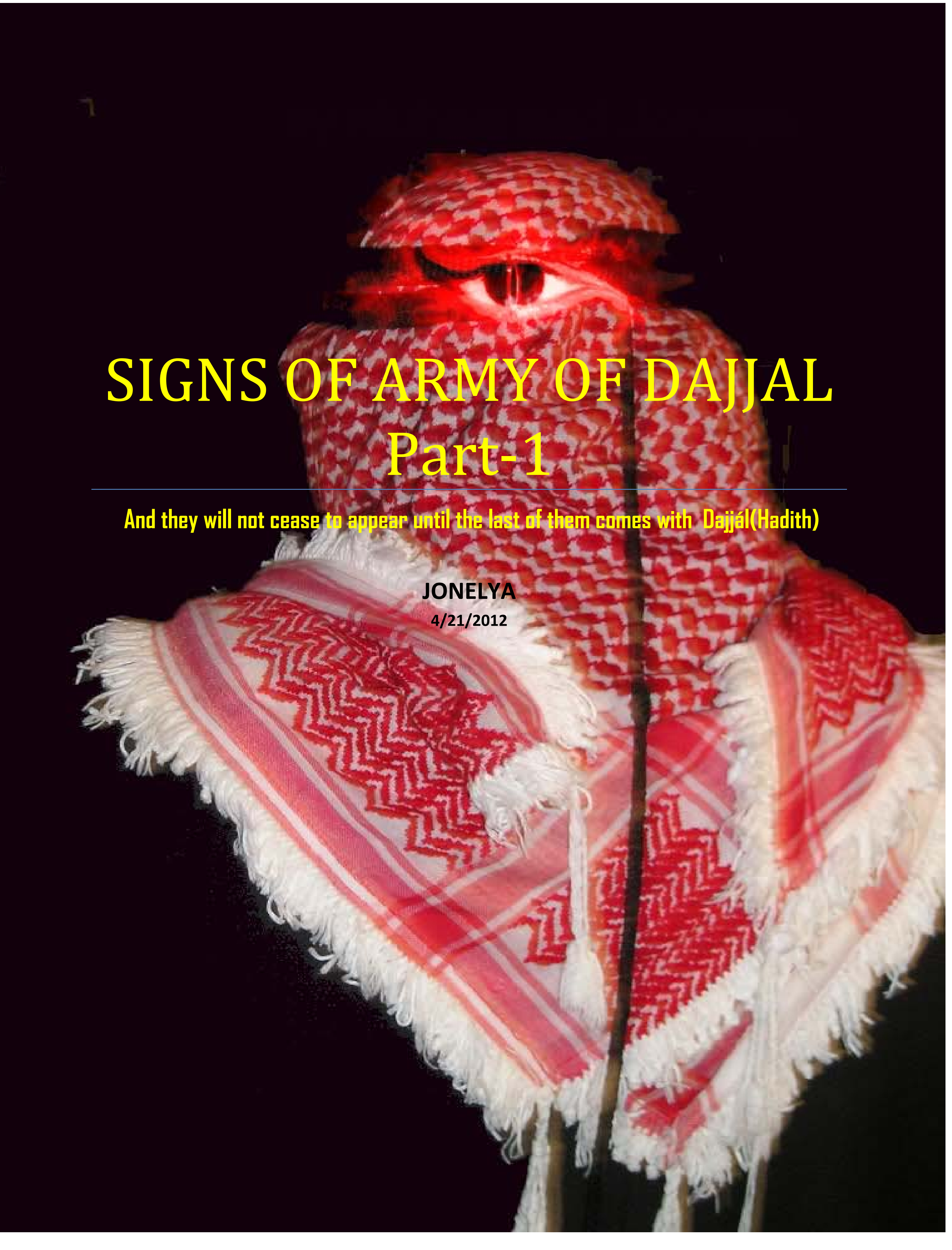


SIGNS OF ARMY OF DAJJAL Part-1

And they will not cease to appear until the last of them comes with Dajjál(Hadith)

JONELYA

4/21/2012

Signs of the Army of Dajjal. (Part-1)

By

Muhammad Jonelya

jonelya@yahoo.com

Table of Contents

Chapter 1

The Location of First Appearance of Dajjal

==

The Main Hadith showing the affliction from the Tribe of Banu Tamim

حدثنا عبد الله بن محمد حدثنا هشام أخبرنا معمر عن الزهري عن أبي سلمة عن أبي سعيد قال بينا النبي صلى الله عليه وسلم يقسم جاءَ عبد الله بن ذي الخويصرة التميمي فقال اعدل يا رسول الله فقال ويلك ومن يعدل إذا لم أعدل قال عمر بن الخطاب دعني أضرب عنقه قال دعه فإن له أصحابا يحقر أحدكم صلاته مع صلاته وصيامه مع صيامه يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ينظر في قذذه فلا يوجد فيه شيءٌ ثم ينظر في نصله فلا يوجد فيه شيءٌ ثم ينظر في رصافه فلا يوجد فيه شيءٌ ثم ينظر في نضيه فلا يوجد فيه شيءٌ قد سبق الفرث والدم آيتهم رجل إحدى يديه أو قال ثدييه مثل ثدي المرأة أو قال مثل البضعة تدردر يخرجون على حين فرقة من الناس قال أبو سعيد أشهد سمعت من النبي صلى الله عليه وسلم وأشهد أن عليا قتلهم وأنا معه جيءَ بالرجل على النعت الذي نعته النبي صلى الله عليه وسلم قال فنزلت فيه ومنهم من يلمزک في الصدقات.
صحيح بخاری

عبداللہ بن محمد ، ہشام ، معمر ، زہری ، ابوسلمہ ، ابوسعید سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ ایک بار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مال غنیمت تقسیم کر رہے تھے ۔ کہ عبداللہ بن ذی الخویصرہ تمیمی آیا اور کہا کہ اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عدل سے کام لیجئے ، آپ نے فرمایا کہ تیری خرابی ہو جب میں عدل نہ کرو تو اور کون عدل کرے گا ، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب نے عرض کیا مجھے اجازت دیں کہ اس کی گردن اڑادوں آپ نے فرمایا کہ اس کو چھوڑ دو اس کے ایسے ساتھی ہیں کہ تم میں سے ایک شخص ان کی نماز کے مقابلہ میں اپنی نماز کو حقیر سمجھتا ہے ، اور اپنے روزے کو ان کے روزے کے مقابلے میں حقیر سمجھتا ہے ۔ وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے ، اس کے پروں میں دیکھا جائے تو کچھ معلوم نہیں ہوتا ، پھر اس کے پھل میں دیکھا جائے تو معلوم نہیں ہوتا ، حالانکہ وہ خون اور گوبر سے ہو کر گزرا ہے ان کی نشانی یہ ہوگی کہ ان میں ایک ایسا آدمی ہوگا جس کا ایک ہاتھ یا ایک چھاتی عورت کی ایک چھاتی کی طرح ہوگی ، یا فرمایا کہ گوشت کے لوتھڑے کی طرح ہوگی ، اور ہلتی ہوگی ، لوگوں کے تفرقہ کے وقت نکلیں گے ، ابوسعید کا بیان ہے ، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی نے لوگوں کو قتل کیا میں ان کے پاس تھا ، اس وقت ایک شخص اسی صورت کا لایا گیا جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تھا ، ابوسعد کا بیان ہے کہ آیت ، وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ 9۔ التوبہ : 58) ، اسی شخص کے بارے میں نازل ہوئی ۔ صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 1839
حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 24 متفق علیہ 17

Narrated Abu Sa'id: While The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) was distributing (something, 'Abdullah bin Dhil Khawaisira At-Tamimi came and said, "Be just, O Allah's Apostle!" The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said, "Woe to you ! Who would be just if I were not?" 'Umar

bin Al-Khattab said, "Allow me to cut off his neck ! " **The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said, " Leave him, for he has companions, and if you compare your prayers with their prayers and your fasting with theirs, you will look down upon your prayers and fasting, in comparison to theirs. Yet they will go out of the religion as an arrow darts through the game's body** in which case, if the Qudhadh of the arrow is examined, nothing will be found on it, and when its Nasl is examined, nothing will be found on it; and then its Nadiyi is examined, nothing will be found on it. The arrow has been too fast to be smeared by dung and blood. The sign by which these people will be recognized will be a man whose one hand (or breast) will be like the breast of a woman (or like a moving piece of flesh). These people will appear when there will be differences among the people (Muslims)." Abu Sa'id added: I testify that I heard this from The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) and also testify that 'Ali killed those people while I was with him. The man with the description given by The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) was brought to 'Ali. The following Verses were revealed in connection with that very person (i.e., **'Abdullah bin Dhil-Khawaisira At-Tarnimi**): **'And among them are men who accuse you (O Muhammad) in the matter of (the distribution of) the alms.' (9.58).**[1]

The following verses describes the above incident

سُوۡرَةُ التّوبَة

وَمِنۡهُم مَّن يَلۡمِزُكَ فِى ٱلصَّدَقَـٰتِ فَإِنۡ أُعۡطُواْ مِنۡہَا رَضُواْ وَإِن لَّمۡ يُعۡطَوۡاْ مِنۡہَآ إِذَا هُمۡ يَسۡخَطُونَ [۹:۵۸]

اوران میں سے بعض اسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگران کواس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے توخوش رہیں اوراگر (اس قدر) نہ ملے توجھٹ خفاہو جائیں

﴿۵۸﴾

'And among them are men who accuse you (O Muhammad) in the matter of (the distribution of) the alms.' (9.58).[2]

---

[1] Saheeh Bokhari Vol 3,Hadith 1839
[2] Saheeh Bokhari Vol 3,Hadith 1839

The 2nd Hadith tells that family of Zul Khuwaisara Tamimi will start afflictions

Following Ahadith are also telling about the same event mentioned before in hadith.and tells that the afflictions will start from the off springs of Zul Khuwaisara of Banu Tamim and its location is Najad.

حدثنا قبيصة حدثنا سفيان عن أبيه عن ابن أبي نعم أو أبي نعم شك قبيصة عن أبي سعيد الخدري قال بعث إلى النبي صلى الله عليه وسلم بذهيبة فقسمها بين أربعة و حدثني إسحاق بن نصر حدثنا عبد الرزاق أخبرنا سفيان عن أبيه عن ابن أبي نعم عن أبي سعيد الخدري قال بعث علي وهو باليمن إلى النبي صلى الله عليه وسلم بذهيبة في تربتها فقسمها بين الأقرع بن حابس الحنظلي ثم أحد بني مجاشع وبين عيينة بن بدر الفزاري وبين علقمة بن علاثة العامري ثم أحد بني كلاب وبين زيد الخيل الطائي ثم أحد بني نبهان فتغيظت قريش والأنصار فقالوا يعطيه صناديد أهل نجد ويدعنا قال إنما أتألفهم فأقبل رجل غائر العينين ناتئ الجبين كث اللحية مشرف الوجنتين محلوق الرأس فقال يا محمد اتق الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم فمن يطيع الله إذا عصيته فيأمنني على أهل الأرض ولا تأمنوني فسأل رجل من القوم قتله أراه خالد بن الوليد فمنعه النبي صلى الله عليه وسلم فلما ولى قال النبي صلى الله عليه وسلم إن من ضئضئ هذا قوما يقرئون القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الإسلام مروق السهم من الرمية يقتلون أهل الإسلام ويدعون أهل الأوثان لئن أدركتهم لأقتلنهم قتل عاد. صحیح بخاری

قبیصہ ، سفیان ، سفیان کے والد ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھوڑا سا سونا بھیجا گیا تو آپ نے اس کو چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا (دوسری سند) اسحاق بن نصر عبدالرزاق ، سفیان اپنے والد سے وہ ابن نعم سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کچھ سونا بھیجا تو آپ نے اس کو اقرع بن حابس کو جو حنظلی اور بن مجاشع کا ایک فرد تھا عینیہ بن بدر قراری اور علقمہ بن علاثہ جو عامری بنی کلاب کا ایک شخص تھا اور زید خیل کو جو طائی اور بنی نبہانکا ایک فرد تھا ، تقسیم کر دیا ، قریش اور انصار غصہ ہوئے اور کہنے لگے کہ اہل نجد کے سرداروں کو دیتے ہیں اور ہم لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں ان کی تالیف قلوب کرتا ہوں۔ ایک شخص آیا کہ اس کی دونوں آنکھیں اندر دھنسی ہوئی تھیں ، پیشانی ابھری ہوئی ، داڑھی گھنی دونوں گال اٹھے ہوئے اور سر منڈائے ہوئے تھا اس نے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ سے ڈر ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی اطاعت کون کرے گا جب کہ میں ہی اس کی نافرمانی کروں ، اس نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا ہے اور تم مجھ کو امین نہیں سمجھتے ہو۔ قوم کے ایک شخص غالبا خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس شخص کے قتل کرنے کی اجازت چاہی لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منع فرمایا جب وہ شخص پیٹھ پھیر کر چلا گیا ، تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی نسل سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن پڑھیں گے اور قرآن انکی حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ، وہ لوگ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستی کو چھوڑ دیں گے ، اگر میں ان کا زمانہ پالوں تو ان لوگوں کو قوم عاد کی طرح قتل کر دوں۔ صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 2300 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 24 متفق علیہ 17

Narrated Abu Said Al-Khudri:
When 'Ali was in Yemen, he sent some gold in its ore to the Prophet. The Prophet distributed it among Al-Aqra' bin Habis Al-Hanzali who belonged to Bani Mujashi, 'Uyaina bin Badr Al-Fazari, 'Alqama bin 'Ulatha Al-'Amiri, who belonged to the Bani Kilab tribe and Zaid Al-Khail At-Ta'i who belonged to Bani Nabhan. So the Quraish and the Ansar became angry and said, "He gives to the chiefs of Najd and leaves us!" The Prophet said, "I just wanted to attract and unite their hearts (make them firm in Islam)." Then there came a man with sunken eyes, bulging forehead, thick beard, fat raised cheeks, and clean-shaven head, and said, "O Muhammad! Be afraid of Allah! " The Prophet said, "Who would obey Allah if I disobeyed Him? (Allah). He trusts me over the people of the earth, but you do not trust me?" A man from the people (present then), who, I think, was Khalid bin Al-Walid, asked for permission to kill him, but the Prophet prevented him. When the man went away, the Prophet said, "Out of the offspring of this man, there will be people who will recite the Quran but it will not go beyond their throats, and they will go out of Islam as an arrow goes out through the game, and they will kill the Muslims and leave the idolators. Should I live till they appear, I would kill them as the Killing of the nation of 'Ad."[3]

The 3rd Hadith telling that family of Zul Khuwaisra Tamimi will start afflictions

حدثنا عبد الرزاق أخبرنا سفيان عن أبيه عن ابن أبي نعم عن أبي سعيد الخدري قال بعث علي إلى النبي صلى الله عليه وسلم وهو باليمن بذهيبة في تربتها فقسمها بين الأقرع بن حابس الحنظلي ثم أحد بني مجاشع وبين عيينة بن بدر الفزاري وبين علقمة بن علاثة العامري ثم أحد بني كلاب وبين زيد الخير الطاي ثم أحد بني نبهان قال فغضبت قريش والأنصار قالوا يعطي صناديد أهل نجد ويدعنا قال إنما أتألفهم قال فأقبل رجل غار العينين نات الجبين كث اللحية مشرف الوجنتين محلوق قال فقال يا محمد اتق الله قال فمن يطيع الله إذا عصيته يأمنني على أهل الأرض ولا تأمنوني قال فسأل رجل من القوم قتله النبي صلى الله عليه وسلم أراه خالد بن الوليد فمنعه فلما ولى قال إن من ضض هذا قوم يقرون القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الإسلام مروق السهم من الرمية يقتلون أهل الإسلام ويدعون أهل الأوثان لن أنا أدركتهم لأقتلنهم قتل عاد

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یمن سے سونے کا ایک ٹکڑا دباغت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر " جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی" نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے زید الخیر ، اقرع بن حابس ، عینیہ بن حصن اور علقمہ بن

[3] Sahih Bokhari ,Volume 9, Book 93, Number 527

علاثہ یا عامر بن طفیل چار آدمیوں میں تقسیم کر دیا ، بعض صحابہ رضی اللہ عنہم اور انصار وغیرہ کو اس پر کچھ بوجھ محسوس ہوا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں سمجھتے ؟ میں تو آسمان والے کا امین ہوں ، میرے پاس صبح شام آسمانی خبریں آتی ہیں ، اتنی دیر میں گہری آنکھوں ، سرخ رخساروں ، کشادہ پیشانی ، گھنی ڈاڑھی ، تہبند خوب اوپر کیا ہوا اور سر منڈایا ہوا ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! خدا کا خوف کیجئے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے سر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا بدنصیب! کیا اہل زمین میں اللہ سے سب سے زیادہ ڈرنے کا حقدار میں ہی نہیں ہوں ۔ پھر وہ آدمی پیٹھ پھیر کر چلا گیا ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کہنے لگے ، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! مجھے اجازت دیجئے کہ اس کی گردن مار دوں ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہوسکتا ہے کہ یہ نماز پڑھتا ہو ، انہوں نے عرض کیا کہ بہت سے نمازی ایسے بھی ہیں جو اپنی زبان سے وہ کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا کہ لوگوں کے دلوں میں سوراخ کرتا پھروں یا ان کے پیٹ چاک کرتا پھروں ، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ایک نظر دیکھا جو پیٹھ پھیر کر جا رہا تھا اور فرمایا یاد رکھو! اسی شخص کی نسل میں ایک ایسی قوم آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ، اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ۔ وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے ، اگر میں نے انہیں پالیا تو قوم عاد کی طرح قتل کروں گا ۔

مسند احمد:جلد پنجم:حدیث نمبر 710 حدیث متواتر حدیث مرفوع

The 4th Hadith telling that the group of Zul Khuwaisara Tamimi will start afflictions

حدثنا يعقوب حدثنا أبي عن ابن إسحاق حدثني أبو عبيدة بن محمد بن عمار بن ياسر عن مقسم أبي القاسم مولى عبد الله بن الحارث بن نوفل قال خرجت أنا وتليد بن كلاب الليثي حتى أتينا عبد الله بن عمرو بن العاص وهو يطوف بالبيت معلقا نعليه بيده فقلنا له هل حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم حين يكلمه التميمي يوم حنين قال نعم أقبل رجل من بني تميم يقال له ذو الخويصرة فوقف على رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يعطي الناس قال يا محمد قد رأيت ما صنعت في هذا اليوم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أجل فكيف رأيت قال لم أرك عدلت قال فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال ويحك إن لم يكن العدل عندي فعند من يكون فقال عمر بن الخطاب يا رسول الله ألا نقتله قال لا دعوه فإنه سيكون له شيعة يتعمقون في الدين حتى يخرجوا منه كما يخرج السهم من الرمية ينظر في النصل فلا يوجد شي ثم في القدح فلا يوجد شي ثم في الفوق فلا يوجد شي سبق الفرث والدم قال أبو عبد الرحمن أبو عبيدة هذا اسمه محمد ثقة وأخوه سلمة بن محمد بن عمار لم يرو عنه إلا علي بن زيد ولا نعلم خبره ومقسم ليس به بأس ولهذا الحديث طرق في هذا المعنى وطرق أخر في هذا المعنى صحاح والله سبحانه وتعالى أعلم. مسند احمد

مقسم کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ تلید بن کلاب لیثی کے ساتھ نکلاہم لوگ حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے وہ اس وقت ہاتھوں میں جوتے لٹکائے بیت اللہ کا طواف کررہے تھے ہم نے ان سے پوچھا کہ غزوہ حنین کے موقع پر جس وقت بنوتمیم کے ایک آدمی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بات کی تھی کیا آپ وہاں موجود تھے ؟ انہوں نے فرمایا ہاں

بنوتمیم کا ایک آدمی جسے ذوالخولصیرہ کہا جاتا ہے آیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا ہو گیا اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں مال غنیمت تقسیم فرما رہے تھے وہ کہنے لگا کہ اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم آج میں نے آپ کو مال غنیمت تقسیم کرتے ہوئے دیکھ لیاہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اچھا تمہیں کیسا لگا؟ اس نے کہا کہ میں نے آپ کو عدل سے کام لیتے ہوئے نہیں دیکھا یہ سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو غصہ آگیا اور فرمایا تجھ پر افسوس! اگر میرے پاس ہی عدل نہ ہوگا تو اور کس کے پاس ہو گا؟
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم اسے قتل نہ کردیں ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اسے چھوڑ دوعنقریب اس کے گروہ کے کچھ لوگ ہوں گے جوتعمق فی الدین کی راہ اختیار کریں گے ، وہ لوگ دین سے سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے تیر کے پھل کو دیکھا جائے تو اس پر کچھ نظر نہ آئے دستے پر دیکھاجائے تو وہاں کچھ نظر نہ آئے اور سوار پر دیکھا جائے تو وہاں کچھ نظر نہ آئے بلکہ وہ تیر لید اور خون پر سبقت لے جائے ۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 2526

The 5th Hadith tells that location Zul Khuwaisara Tamimi is Najd

ہناد بن سری ، ابواحوص ، سعید بن مسروق ، عبدالرحمن بن ابونعم ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سونے کا ایک ٹکڑا بھیجا جو کہ مٹی میں شامل ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو چار آدمیوں کے درمیان تقسیم فرمایا وہ چار آدمی یہ ہیں (1) حضرت اقرع بن حابس (2) عینیہ بن بدر (3) علقمہ بن علاثہ عامری۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنی کلاب کے ایک شخص کو دیا پھر حضرت زید طان کو اور پھر قبیلہ بنی نبہان کے آدمی کو اس پر قریش ناراض ہوگئے اور ان کو غصہ آگیا اور کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگ نجد کے سرداران کو تو (صدقہ) دیتے ہیں اور ہم لوگوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اس واسطے ان کو دیا ہے کہ یہ لوگ تازہ تازہ مسلمان ہوئے ہیں اس لئے ان کے قلوب کو اسلام کی جانب متوجہ کرنے کے واسطے میں نے یہ کیا۔ اسی دوران ایک آدمی حاضر ہوا جس کی ڈاڑھی گھنی اور اس کے رخسار ابھرے ہوئے تھے اور اس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی تھیں اور اس کی پیشانی بلند اور اس کا سر گھٹا ہوا تھا اور عرض کرنے لگا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم خدا سے ڈرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں بھی خداوند قدوس کی نافرمانی کرنے لگ جاؤں تو وہ کون شخص ہے جو کہ خداوندقدوس کی فرماں برداری کرے گا اور کیا وہ میرے اوپر امین مقرر کرتا ہے اور تم لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قابل بھروسہ خیال نہیں کرتے پھر وہ آدمی رخصت ہوگیا اور ایک شخص نے اس کو مار ڈالنے کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی۔ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ حضرت خالد بن ولید تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کی نسل سے اس طرح کے لوگ پیدا ہوں گے جو کہ قرآن کریم پڑھیں گے لیکن قرآن کریم ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا (یعنی قرآن کریم کا ان پر ادنی سا اثر نہ ہوگا) وہ لوگ دین اسلام سے اس طریقہ سے نکل جائیں گے جس طریقہ سے کہ تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ اگر ان کو میں نے پا لیا تو میں ان کو قوم عاد کی طرح سے قتل کر ڈالوں گا.سنن نسائی:جلد دوم:حدیث نمبر 489 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 24

It was narrated that Abu Saeed Al-Khudri said: "When he was in Yemen, 'Ali sent a piece of gold that was still mixed with Sediment to the Messenger of Allah (Salallaho alayhay wa

sallam) and the Messenger of Allah(Salallaho alayhay wa sallam) distributed it among four People: Al-Aqra' bin Habis Al-Hanzall, 'Uyaynah bin Badr Al- Fazari, 'Alqamah bin 'Ulathah Al 'Amiri, who was from **Banu Kilab** and Zaid At-Ta'i who was from **Banu Nabhan**. The Quraish" — he said one time "the chiefs of the Quraish" — "became angry and said: 'You give to the **chiefs of Najd** and not to us?' He said: 'I only did that, so as to soften their hearts toward Islam.' Then a man with **a thick beard, prominent cheeks, sunken eyes, a high forehead, and a shaven head** came and said: 'Fear Allah, Muhammad!' He said: 'Who would obey Allah if I disobeyed Him? (Is it fair that) He has entrusted me with all the people of the Earth but you do not trust me?' Then the man went away, and a man from among the people, whom they (the narrators) think was Khalid bin Al Walid, asked for permission to kill him. The Messenger of Allah (Salallaho alayhay wa sallam) said: **'Among the offspring of this man will be some people who will recite the Qur'an but it will not go any further than their throats.** They will kill the Muslims but leave the idol worshippers alone, and they will pass through Islam **as an arrow** passes through the body of the target. If I live to see them, I will kill them all, as the people of 'Ad were killed.".[4]

The 6th Hadith tells that Dajjal will join the followers of Zul Khuwaisara Tamimi of the East & will have shaved heads

رسول الله صلى الله عليه وسلم بدنانير فقسمها وثم رجل مطموم الشعر آدم أو أسود بين عينيه أثر السجود عليه ثوبان أبيضان فجعل يأتيه من قبل يمينه ويتعرض له فلم يعطه شيا قال يا محمد ما عدلت اليوم في القسمة فغضب غضبا شديدا ثم قال والله لا تجدون بعدي أحدا أعدل عليكم مني ثلاث مرات ثم قال يخرج من قبل المشرق رجال كان هذا منهم هديهم هكذا يقرون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ثم لا يرجعون فيه سيماهم التحليق لا يزالون يخرجون حتى يخرج آخرهم مع الدجال فإذا لقيتموهم فاقتلوهم هم شر الخلق والخليقة حدثنا عفان حدثنا حماد بن سلمة أخبرنا الأزرق بن قيس عن شريك بن شهاب قال كنت أتمنى أن ألقى رجلا من أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم يحدثني عن الخوارج فلقيت أبا برزة في يوم عرفة في نفر من أصحابه فذكر الحديث. مسند احمد

شریک بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ نبی علیہ السلام کے کسی صحابی سے ملاقات ہو جائے اور وہ مجھ سے خوارج کے متعلق حدیث بیان کریں ، چنانچہ یوم عرفہ کے موقع پر حضرت ابوبرزہ رضی اللہ

[4] Sunan Nisai,Vol 2,Hadith 489

عنہ سے ان کے چند ساتھیوں کے ساتھ میری ملاقات ہو گئی ، میں نے ان سے عرض کیا اے ابوبرزہ! خوارج کے حوالے سے آپ نے نبی علیہ السلام کو اگر کچھ فرماتے ہوئے سنا ہو تو وہ حدیث ہمیں بھی بتائیے ، انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میرے کانوں نے سنی اور میری آنکھوں نے دیکھی ۔ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے ، نبی علیہ السلام وہ تقسیم فرما رہے تھے ، وہاں ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے ، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے ، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے ، وہ نبی علیہ السلام کے سامنے آیا ، نبی علیہ السلام نے اسے کچھ نہیں دیا ، دائیں جانب سے آیا لیکن نبی علیہ السلام نے کچھ نہیں دیا ، بائیں جانب سے اور پیچھے سے آیا تب بھی کچھ نہیں دیا ، یہ دیکھ کر وہ کہنے لگا بخدا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں ، آپ نے انصاف نہیں کیا ، اس پر نبی علیہ السلام کو شدید غصہ آیا ، اور فرمایا بخدا! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے ، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا پھر فرمایا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے ، غالبا یہ بھی ان ہی میں سے ہے ، اور ان کی شکل وصورت بھی ایسی ہی ہوگی ، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ، وہ اس کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا ، ۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ سرمنڈے ہوں گے ہمیشہ نکلتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا جب تم ان سے ملو تو انہیں قتل کردو ۔ تین مرتبہ فرمایا. وہ تمام مخلوق سے بدترین ہیں. گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے. مسند احمد:جلد نہم:حدیث نمبر 44 حدیث متواتر حدیث مرفوع

It was narrated that Sharik bin Shihab said: “I used to wish that I could meet a man among the Companions of The Prophet(salallaho alayhay wa sallamصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم and ask him about the Khawanj. Then I met Abu Barzah on the day of ‘Id, with a number of his companions. I said to him: ‘Did you hear the Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم mention the Khawarij?’ He said: ‘Yes. I heard the Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم with my own cars, and saw him with my own eyes. Some wealth was brought to the Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم and he distributed it to those on his right and on his left, but he did not give anything to those who were behind him. Then a man stood behind him and said: “Muhammad! You have not been just in your division!” He was a baclk man with patchy (shaved) hair,t wearing two white garments and sign of prostration between forehead. So Allah’s Messenger صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم became very angry and said: “By Allah! You will not find a man after me who is more just than me.”He(Salallaho alayhay wa sallam) repeated these words three times. Then he said: “A people will come at the end of time from the east; as if he is one of them and their appearance will also be like this man.They will be reciting the Qur’an without it passing beyond their throats. They will go through Islam just as the arrow goes through the target. Their distinction will be shaving**. They will not cease to appear until the last of them**

comes with Al-Maslh Ad Dajjál. So when you meet them, then kill them, they are the worst of created beings."[5]

The above hadith is not just for the Khawarijh[6] but for all times since its clearly told that such people will appear constantly till the end time and will join Dajjal.

The following hadith tells about the same incident and this hadith further tells that Dajjal will come among the offspring of Banu Tamim tribe from Najad.

أخبرنا محمد بن معمر البصري الحراني قال حدثنا أبو داود الطيالسي قال حدثنا حماد بن سلمة عن الأزرق بن قيس عن شريک بن شهاب قال كنت أتمنى أن ألقى رجلا من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم أسأله عن الخوارج فلقيت أبا برزة في يوم عيد في نفر من أصحابه فقلت له هل سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر الخوارج فقال نعم سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم بأذني ورأيته بعيني أتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بمال فقسمه فأعطى من عن يمينه ومن عن شماله ولم يعط من وراه شيا فقام رجل من وراه فقال يا محمد ما عدلت في القسمة رجل أسود مطموم الشعر عليه ثوبان أبيضان فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم غضبا شديدا وقال والله لا تجدون بعدي رجلا هو أعدل مني ثم قال يخرج في آخر الزمان قوم كأن هذا منهم يقرون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الإسلام كما يمرق السهم من الرمية سيماهم التحليق لا يزالون يخرجون حتى يخرج آخرهم مع المسيح الدجال فإذا لقيتموهم فاقتلوهم هم شر الخلق والخليقة قال أبو عبد الرحمن رحمه الله شريک بن شهاب ليس بذلک المشهور. سنن نسائی:جلد سوم:حدیث نمبر 407

محمد بن معمر بصری جرانی ، ابوداؤد طیالسی ، حماد بن سلمہ ، الازرق بن قیس ، شریک بن شہاب سے روایت ہے کہ مجھ کو تمنا تھی کہ میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کسی صحابی سے ملاقات کروں۔ اتفاق سے میں نے عید کے دن حضرت ابوبرزہ اسلمی سے ملاقات کی اور ان کے چند احباب کے ساتھ ملاقات کی میں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کچھ خوارج کے متعلق سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اپنے کان سے سنا ہے اور میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں کچھ مال آیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ مال ان حضرات کو تقسیم فرما دیا جو کہ دائیں جانب اور بائیں جانب بیٹھے ہوئے تھے اور جو لوگ پیچھے کی طرف بیٹھے تھے ان کو کچھ عطاء نہیں فرمایا چنانچہ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مال انصاف سے تقسیم نہیں فرمایا وہ ایک سانولے (یعنی گندمی) رنگ کا شخص تھا کہ جس کا سر منڈا ہوا تھا اور وہ سفید کپڑے پہنے ہوئے تھا یہ بات سن کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت سخت ناراض ہو گئے اور فرمایا خدا کی قسم! تم لوگ میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی دوسرے کو (اس طریقہ سے) انصاف سے کام لیتے ہوئے نہیں دیکھو گے۔ پھر فرمایا آخر دور میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ آدمی بھی ان میں سے ہے کہ وہ لوگ قرآن کریم کی تلاوت کریں گے لیکن قرآن کریم ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا وہ لوگ دائرہ اسلام سے اس طریقہ سے خارج ہوں گے کہ جس طریقہ سے تیر شکار سے فارغ ہو

---

[5] Masnad Ahmad,Vol 9,Hadith 44

[6] Kharijites (Arabic: خوارج‎ Khawārij, literally "those who went out";(singular, Khāriji) is a general term embracing various Muslims who, while initially supporting the authority of the final Rashidun Caliph Ali ibn Abi Talib,then later rejected his leadership. They first emerged in the late 7th century AD.

جاتا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ لوگ سر منڈے ہوئے ہوں گے ہمیشہ **نکلتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کے پیچھے لوگ دجال ملعون کے ساتھ نکلیں گے** ۔ جس وقت ان لوگوں سے ملاقات کرو تو ان کو قتل کر ڈالو۔ وہ لوگ بدترین لوگ ہیں اور تمام مخلوقات سے برے انسان ہیں۔ سنن نسائی:جلد سوم:حدیث نمبر 407 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 10

It was narrated that Sharik bin Shihab said: "I used to wish that I could meet a man among the Companions of The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) صلى الله عليه وآله وسلم and ask him about the Khawanj. Then I met Abu Barzah on the day of 'Id, with a number of his companions. I said to him: 'Did you hear the Messenger of Allah صلى الله عليه وآله وسلم mention the Khawarij?' He said: 'Yes. I heard the Messenger of Allah صلى الله عليه وآله وسلم with my own cars, and saw him with my own eyes. Some wealth was brought to the Messenger of Allah صلى الله عليه وآله وسلم and he distributed it to those on his right and on his left, but he did not give anything to those who were behind him. Then a man stood behind him and said: "Muhammad! You have not been just in your division!" He was a man with black patchy (shaved) hair,t wearing two white garments. So Allah's Messenger صلى الله عليه وآله وسلم, became very angry and said: "By Allah! You will not find a man after me who is more just than me." Then he said: "A people will come at the end of time; as if he is one of them, reciting the Qur'an without it passing beyond their throats. They will go through Islam just as the arrow goes through the target. Their distinction will be shaving. **They will not cease to appear until the last of them comes with Al-Maslh Ad** Dajjál. So when you meet them, then kill them, they are the worst of created beings."[7]

The 7th Hadith again tells that Dajjal will join the Banu Tamim from Najad

رسول الله صلى الله عليه وسلم بدنانير فقسمها وثم رجل مطموم الشعر آدم أو أسود بين عينيه أثر السجود عليه ثوبان أبيضان فجعل يأتيه من قبل يمينه ويتعرض له فلم يعطه شيا قال يا محمد ما عدلت اليوم في القسمة فغضب غضبا شديدا ثم قال والله لا تجدون بعدي أحدا أعدل عليكم مني ثلاث مرات ثم قال يخرج من قبل المشرق رجال كان هذا منهم هديهم هكذا يقرون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ثم لا يرجعون فيه سيماهم التحليق لا يزالون يخرجون حتى يخرج آخرهم مع الدجال فإذا لقيتموهم فاقتلوهم هم شر الخلق والخليقة حدثنا عفان حدثنا حماد بن سلمة أخبرنا الأزرق بن

[7] Sunan Nisai,Vol 3,Hadith 407,Hadith Matwatar Marfu

قيس عن شريك بن شهاب قال كنت أتمنى أن ألقى رجلا من أصحاب محمد صلى الله عليه وسلم يحدثني عن الخوارج فلقيت أبا برزة في يوم عرفة في نفر من أصحابه فذكر الحديث. مسند احمد

شریک بن شہاب رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میری یہ خواہش تھی کہ نبی علیہ السلام کے کسی صحابی سے ملاقات ہو جائے اور وہ مجھ سے خوارج کے متعلق حدیث بیان کریں ، چنانچہ یوم عرفہ کے موقع پر حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے ان کے چند ساتھیوں کے ساتھ میری ملاقات ہو گئی ، میں نے ان سے عرض کیا اے ابوبرزہ! خوارج کے حوالے سے آپ نے نبی علیہ السلام کو اگر کچھ فرماتے ہوئے سنا ہو تو وہ حدیث ہمیں بھی بتائیے ، انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جو میرے کانوں نے سنی اور میری آنکھوں نے دیکھی۔ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام کے پاس کہیں سے کچھ دینار آئے ہوئے تھے ، نبی علیہ السلام وہ تقسیم فرما رہے تھے ، وہاں ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے ، اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے ، اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے ، وہ نبی علیہ السلام کے سامنے آیا ، نبی علیہ السلام نے اسے کچھ نہیں دیا ، دائیں جانب سے آیا لیکن نبی علیہ السلام نے کچھ نہیں دیا ، بائیں جانب سے اور پیچھے سے آیا تب بھی کچھ نہیں دیا ، یہ دیکھ کر وہ کہنے لگا بخدا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم آج آپ جب سے تقسیم کر رہے ہیں ، آپ نے انصاف نہیں کیا ، اس پر نبی علیہ السلام کو شدید غصہ آیا ، اور فرمایا بخدا! میرے بعد تم مجھ سے زیادہ عادل کسی کو نہ پاؤ گے ، یہ جملہ تین مرتبہ دہرایا پھر فرمایا کہ مشرق کی طرف سے کچھ لوگ نکلیں گے ، غالبا یہ بھی ان ہی میں سے ہے ، اور ان کی شکل وصورت بھی ایسی ہی ہوگی ، وہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ، وہ اس کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے ، یہ کہہ کر نبی علیہ السلام نے اپنے سینے پر ہاتھ رکھا ، ۔ ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ سرمنڈے ہوں گے ہمیشہ نکلتے ہی رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری گروہ دجال کے ساتھ نکلے گا جب تم ان سے ملو تو انہیں قتل کردو۔ تین مرتبہ فرمایا. وہ تمام مخلوق سے بدترین ہیں. گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے. مسند احمد:جلد نہم:حدیث نمبر 44 حدیث متواتر حدیث مرفوع

It was narrated that Sharik bin Shihab said: "I used to wish that I could meet a man among the Companions of The Prophet(salallaho alayhay wa sallamصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم and ask him about the Khawanj. Then I met Abu Barzah on the day of 'Id, with a number of his companions. I said to him: 'Did you hear the Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم mention the Khawarij?' He said: 'Yes. I heard the Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم with my own cars, and saw him with my own eyes. Some wealth was brought to the Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم and he distributed it to those on his right and on his left, but he did not give anything to those who were behind him. Then a man stood behind him and said: "Muhammad! You have not been just in your division!" He was a baclk man with patchy (shaved) hair,t wearing two white garments and sign of prostration between forehead. So Allah's Messenger صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم became very angry and said: “By Allah! You will not find a man after me who is more just than me.”He(Salallaho alayhay wa sallam) repeated these words three times. Then he said: “A people will come at the end of time from the east; as if he is one of them and their appearance will also be like this man.They will be reciting the Qur’an without it passing beyond their throats. They will go through Islam just as the arrow goes through the target. Their distinction will be shaving**. They will not cease to appear until the last of them comes with Al-Maslh Ad Dajjál.** **So when you meet them, then kill them, they are the worst of created beings.”** [8]

We see that in the above hadith the same person Zul Khuwaisara of Banu Tamim is mentioned in the same incident. So it proves that Dajjal will join the Banu Tamim from Najad.

CHAPTER 2

Analysis of the Ahadith about Zul-Khuwaisra of Banu Tamim tribe from Najad.

> **Most of the ahadith about the followers of Dajjal from Najad, are related to the incident to a person named ZUL-Khuwaisra from Bani Tamim tribe who behaved foolishly infront of Dear Prophet Muhammad(salallaho alayhay wa sallam).In all these ahadith you will find that Muslims are warned of an affliction that will have the following characteristics.**

---

1. **It will appear from the off springs of Zul Khuwaisara of Banu Tamim tribe**
2. **It will appear from Najad as Zul Khuwaisara was also from Najad.**
3. **The people related to this affliction will read Quran beautifully but hypocritically.**
4. **The people related to this affliction will pass through Islam unaffected just like an arrow passes through the flesh.**
5. **They will respect the Non Muslims but kill the Muslims.**

[8] Masnad Ahmad,Vol 9,Hadith 44

6. **They will deny many ahadith.**
7. **They will have shaved heads.**
8. **They will have long beards.**
9. **Their appearance will be just like pious Muslims.**
10. **They will appear in all times**
11. **They will join Dajjal in the end times.**
12. **Dajjal will be among these peple.**

The two common sentences in all these ahadith.

Most of the hadith have two common sentences about these people i.e

- The people related to this affliction will read Quran but it will not pass through their throats.
- They will pass through Islam(unaffected) just a an arrow passes through the prey's body.

Quran comments about Tamimis

- The following verse of Surah Hujurat of Quran clearly tells that Banu Tamim has no sense.

سُورَةُ الحُجرَات

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِن وَرَآءِ ٱلْحُجُرَٰتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (40:4)

جو لوگ حجروں کے باہر سے آپ کو پکارتے ہیں ان میں سے اکثروں کو عقل نہیں ہے ۔ (40:4)

Lo! those who call thee from behind the private apartments, most of them have no sense.(40:4)

'The "chambers" (hujurat) were spaces enclosed by walls. Each of the wives of Allah's Messenger (s.w.s.) had one of them. The aya was revealed in connection with the delegation of the Banu Tamim who came to The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) (s.w.s.). They entered the mosque, and approached the chambers of his wives. They stood outside them and called: "Muhammad! Come out to us!" an action which expressed a good deal of harshness, crudeness and disrespect. Allah's Messenger (s.w.s.) waited a while, and then came out to them. One of them, known as al-Aqra' ibn Habis, said: "Muhammad! My praise is an ornament, and my denunciation brings shame!" And the Messenger (s.w.s.) replied: "Woe betide you! That is the due of Allah."' (Imam Muhammad ibn Ahmad ibn Juzayy, al-Tashil [Beirut, 1403], p.702. See

also the other tafsir works; also Ibn Hazm, Jamharat ansab al-'Arab [Cairo, 1382], 208, in the chapter on Tamim.)

- The following Verses were revealed in connection with that very person (i.e., **'Abdullah bin Dhil-Khawaisira At-Tarnimi**):who was from Bani Tamim and who misbehaved with Dear Prophet Muhammad(Salallaho alayhay wa sallam)

سُوۡرَةُ التّوبَة

وَمِنۡهُم مَّن يَلۡمِزُكَ فِى ٱلصَّدَقَـٰتِ فَإِنۡ أُعۡطُواْ مِنۡہَا رَضُواْ وَإِن لَّمۡ يُعۡطَوۡاْ مِنۡہَآ إِذَا هُمۡ يَسۡخَطُونَ [٩:٥٨]

اوران میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگران کواس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے توخوش رہیں اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں

﴿٥٨﴾

'And among them are men who accuse you (O Muhammad) in the matter of (the distribution of) the alms.' (9.58).[9]

More Ahadith telling that telling that these people will join Dajjal

The following hadith is also related to Zul Khuwaisara since it also tells about the hypocrites who reading Quran but it will not pass their thoughts

قال وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج أناس من أمتي من قبل المشرق يقرون القرآن لا يجاوز تراقيهم كلما خرج منهم قرن قطع كلما خرج منهم قرن قطع حتى عدها زيادة على عشرة مرات كلما خرج منهم قرن قطع حتى يخرج الدجال في بقيتهم. مسند احمد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میری امت میں سے مشرقی جانب سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا

[9] Saheeh Bokhari Vol 3,Hadith 1839

جب بھی ان کی کوئی نسل نکلے گی اسے ختم کردیا جائے گا یہ جملہ دس مرتبہ دہرایا یہاں تک کہ ان کے آخری حصے میں دجال نکل آئے گا۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 2361

It was narrated by Abdullah bin Omar that I heard,the Messenger of Allah(Salallaho alayhay wa sallam)saying that: 'Soon among my nation (Muslim Ummah) there will appear **people from the East** who will recite Qur'ân but it will not go any deeper than their collarbones or their throats.**Whevener any of their offsrpings will appear,they will be eliminated.He (Salallaho alayhay wa sallam) repeated this 10 times and then said until in the last of them ,Dajjal(Anti Christ) will appear**[10].

ثم قال حدث فإنا قد نهينا عن الحديث فقال ما كنت لأحدث وعندي رجل من أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم من قريش فقال عبد الله بن عمرو سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يخرج قوم من قبل المشرق يقرون القرآن لا يجاوز تراقيهم كلما قطع قرن نشأ قرن حتى يخرج في بقيتهم الدجال. مسند احمد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ نے پھر فرمایا تم حدیث بیان کرو کیونکہ ہمیں تو اس سے روک دیا گیاہے نوف نے کہا کہ صحابی رسول اللہ اور وہ بھی قریشی کی موجودگی میں حدیث بیان نہیں کر سکتا چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مشرق کی جانب سے ایک قوم نکلے گی یہ لوگ قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب بھی ان کی ایک نسل ختم ہو گی دوسری پیدا ہو جائے گی یہاں تک کہ ان کے آخر میں دجال نکل آئے گا۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 2443 حدیث متواتر حدیث مرفوع

It was narrated by Abdullah bin Omar that I heard,the Messenger of Allah(Salallaho alayhay wa sallam)saying that: 'There will appear a nation from **the East who will recite Qur'ân but it will not go any deeper than their collarbones or their throats.Whevener any of their offsrpings gets eliminated another will appear until in the last of them ,Dajjal(Anti Christ) will appear[11].**

Please note that the same two characteristics are described about the aboive people i.e

1.They will read Quran but wont pass their throats

2.They will apparently worsip Allah much more than the Muslims

This exactly matches with the Ahadith of Zul Khuwaisara and therefore these ahadith also points towards the fitnah of Banu Tamim of Najad(The East).It proves that Dajjal will appear among them.

---

[10] Masnad Ahmad,Vol 3,Hadith 2361.

[11] Masnad Ahmad,Vol 3,Hadith 2361.

The previous two ahadith i.e

- Hadith 489,Sunan Nisai,Vol 2 and
- Hadith 407 ,Sunan Nisai,Vol 3, ,Hadith Matwatar Marfu

Already have proved that the word "East" in above hadith means Najad

They will appear again and again through out history

ولقد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يخرج من أمتي قوم يسيون الأعمال يقرون القرآن لا يجاوز حناجرهم قال يزيد لا أعلم إلا قال يحقر أحدكم عمله من عملهم يقتلون أهل الإسلام فإذا خرجوا فاقتلوهم ثم إذا خرجوا فاقتلوهم ثم إذا خرجوا فاقتلوهم فطوبى لمن قتلهم وطوبى لمن قتلوه كلما طلع منهم قرن قطعه الله عز وجل فردد ذلك رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرين مرة أو أكثر وأنا أسمع. مسند احمد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت میں ایک ایسی قوم بھی پیدا ہو گی جو بد کر دار ہو گی یہ لوگ قرآن پڑہتے ہوں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا تم اپنے اعمال کو ان کے اعمال کے سامنے حقیر سمجھو گے وہ اہل اسلام کو قتل کریں گے جب ان کا خروج ہو تو تم انہیں قتل کرنا اور جب تک ان کا خروج ہوتا رہے تم انہیں قتل کرتے رہناخوشخبری ہے اس شخص کے لئے جو انہیں قتل کرے اور خوشخبری ہے اس شخص کے لئے جسے وہ قتل کریں جب بھی ان کی کوئی نسل نکلے گی اللہ اسے ختم کردے گا یہ بات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیس یا اس سے زیادہ مرتبہ دہرائی اور میں سنتارہا۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1091 حدیث مرفوع

It was narrated by Abdullah bin Omar that I heard,the Messenger of Allah(Salallaho alayhay wa sallam)saying that: 'A nation will be born from my Ummah(Muslims),who will be of bad character.They will recite Qur'ân but it will not go any deeper than their collarbones or their throats.Apparently,you will consider your deeds much less then their deed.They will kill Muslims.If they appear,you must kill them and you should keep on killing them whenever they rise.Glad tidings are for the person who will kill them.Glad tigings are for the person who will kill them.**Whevener any of their offsrpings appear,Allah will elimine them.Prophet Salallaho alayhay wa sallam said this 20 times or more and I was listening to it.**[12].

[12] Masnad Ahmad,Vol 3,Hadith 2361.

Banu Tamim had the same rude behavior with Sahaba also

حدثنا يونس حدثنا حماد يعني ابن زيد عن الزبير يعني ابن خريت عن عبد الله بن شقيق قال خطبنا ابن عباس يوما بعد العصر حتى غربت الشمس وبدت النجوم وعلق الناس ينادونه الصلاة وفي القوم رجل من بني تميم فجعل يقول الصلاة الصلاة قال فغضب قال أتعلمني بالسنة شهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم جمع بين الظهر والعصر والمغرب والعشا قال عبد الله فوجدت في نفسي من ذلك شيا فلقيت أبا هريرة فسألته فوافقه

مسند احمد:جلد دوم:حدیث نمبر 416 حدیث مرفوع

عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دن عصر کے بعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے وعظ فرمایا ، یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا اور ستارے نظر آنے لگے ، لوگ نماز ، نماز پکارنے لگے ، اس وقت لوگوں میں بنو تمیم کا ایک آدمی تھا ، اس نے اونچی آواز سے نماز ، نماز کہنا شروع کر دیا ، اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو غصہ آگیا اور وہ فرمانے لگے کیا تو مجھے سنت سکھانا چاہتا ہے ؟ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر ، مغرب اور عشاء کے درمیان جمع صوری فرمایا ہے ، راوی حدیث عبداللہ کہتے ہیں کہ میرے دل میں اس کے متلعق کچھ خلجان سا پیدا ہوا ، چنانچہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ملا اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے بھی اس کی موافقت کی ۔ مسند احمد:جلد دوم:حدیث نمبر 416 حدیث مرفوع

'Ibn Abbas once preached to us after the asr prayer, until the sun set and the stars appeared, and people began to say: "The prayer! The prayer!" A man of the Banu Tamim came up to him and said, loudly and constantly: "The prayer! The prayer!" And Ibn Abbas got angry replied: "Are you teaching me the sunna, you wretch? We have seen Prophet Salallaho alayhay wa sallam that he combined two prayer(timings)".The narrater Abdullah says that there was some doubt in my heart about this ,so,I met Hadrat Abu Huraira and asked about this and he agreed (on the problem of combining two prayers).[13]

حدثنا يزيد أخبرنا عمران بن حدير ومعاذ قال حدثنا عمران يعني ابن حدير عن عبد الله بن شقيق قال قام رجل إلى ابن عباس فقال الصلاة فسكت عنه ثم قال الصلاة فسكت عنه ثم قال الصلاة فقال أنت تعلمنا بالصلاة قد كنا نجمع بين الصلاتين مع رسول الله صلى الله عليه وسلم أو على عهد رسول الله قال معاذ على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم. مسند احمد:جلد دوم:حدیث نمبر 1383 حدیث مرفوع

عبداللہ بن شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک دن عصر کے بعد حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ہمارے سامنے وعظ فرمایا ، یہاں تک کہ سورج غروب ہوگیا ، اور ستارے نظر آنے لگے ، لوگ نماز ، نماز پکارنے لگے ، اس وقت لوگوں میں بنو تمیم کا ایک آدمی تھا ، اس نے اونچی آواز سے نماز ، نماز کہنا شروع کر دیا ، اس پر حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کو غصہ آگیا اور وہ فرمانے لگے کیا تو مجھے سنت سکھانا چاہتا ہے ؟ ہم نے نبی صلی

[13] Masnad Ahmad,Vol 2,Hadith 416.

الله علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازوں کے درمیان جمع صوری فرمایا ہے ۔ مسند احمد:جلد دوم:حدیث نمبر 1383 حدیث مرفوع

'Ibn Abbas once preached to us after the asr prayer, until the sun set and the stars appeared, and people began to say: "The prayer! The prayer!" A man of the Banu Tamim came up to him and said, loudly and constantly: "The prayer! The prayer!" And Ibn Abbas got angry replied: "Are you teaching me the sunna, you wretch? We have seen Prophet Salallaho alayhay wa sallam that he combined two prayer(timings)"[14]

-

THEY WILL BE PROUD OF THEMSELVES

(NOTE THAT AGAIN THE WORD ARROW IS USED IN THIS HADITH)

حدثنا يحيى عن التيمي عن أنس قال ذكر لي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ولم أسمعه منه إن فيكم قوما يعبدون ويدأبون حتى يعجب بهم الناس وتعجبهم نفوسهم يمرقون من الدين مروق السهم من الرمية. مسند احمد

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بیان کیا گیا لیکن میں نے اسے خود نہیں سنا کہ تم میں ایک قوم ایسی آئے گی جو عبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی ، حتیٰ کہ لوگ ان کی کثرت عبادت پر تعجب کیا کریں گے اور وہ خود بھی خود پسندی میں مبتلاء ہوں گے ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ۔ مسند احمد:جلد پنجم:حدیث نمبر 1861 حدیث مرفوع

Narrated Hazrat Anas bin Malik that: Dear Prophet Muhammad (salallaho alayhay wa sallam) said that a nation will come amongst you who will worship and follow religion (Islam) so much that people will be amazed by the excess of their worshipping (Allah) and they themselves will be feeling proud of themsleves. These people will go out of religion like an arrow passes through the game.[15].

أخبرنا محمد بن المبارك حدثنا صدقة بن خالد عن ابن جابر حدثنا شيخ يكنى أبا عمرو عن معاذ بن جبل قال سيبلى القرآن في صدور أقوام كما يبلى الثوب فيتهافت يقرونه لا يجدون له شهوة ولا لذة يلبسون جلود الضأن على قلوب الذاب أعمالهم طمع لا يخالطه خوف إن قصروا قالوا سنبلغ وإن أساوا قالوا سيغفر لنا إنا لا نشرك بالله شيا. سنن دارمی

حضرت معاذ بن جبل فرماتے ہیں لوگوں کے دلوں میں یہ قرآن اس طرح پرانا ہوجائے گا جس طرح کپڑا پرانا ہوجاتا ہے اور سے پھینک دیا جاتا ہے لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن ان کو اس میں کوئی لذت اور دلچسپی محسوس نہیں ہوگی یہ لوگ بھیڑیوں کی کھال پہنیں گے اور انکے دل بھیڑیوں جیسے ہوں گے لالچ ان کا عمل ہوگا انہیں کوئی خوف نہ ہوگا اور اگر وہ کسی نیک کام میں کوئی کمی کریں گے تو ساتھ یہ کہیں گے کہ ہم اسے پورا کر لیں گے اور اگر کسی غلطی کا ارتکاب کریں گے تو یہ کہیں گے ہمیں مغفرت نصیب ہوجائے کیونکہ ہم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراتے ۔ سنن دارمی:جلد دوم:حدیث نمبر 1170 حدیث موقوف

---

[14] Masnad Ahmad,Vol 2,Hadith 1383.
[15] Masnad Ahmad, Vol 5, Hadith 1861

Hadrat Muaz ibn Jabal said that Quran will become aged in the hearts of the people just like a piece of cloth becomes aged and is thrown away. People will read Quran but they will neither have joy nor interest in it. These people will be wearing the skins of lamb and they will have hearts of wolves. Their actions will consist of greed. They will have no fear (of Allah) and if they have some short coming in some good deed(virtue),then they will say that we will fulfil the shortcoming
and if they commit some sin (mistake) then they will say that we will be forgiven because we are not making partners with Allah.[16]

THE BANU TAMIM DIDN'T ACCEPT GOOD NEWS FROM THE PROPHET(salallaho alayhay wa sallam)

حدثنا عبدان قال أخبرنا أبو حمزة عن الأعمش عن جامع بن شداد عن صفوان بن محرز عن عمران بن حصين قال إني عند النبي صلى الله عليه وسلم إذ جائه قوم من بني تميم فقال اقبلوا البشرى يا بني تميم قالوا بشرتنا فأعطنا فدخل ناس من أهل اليمن فقال اقبلوا البشرى يا أهل اليمن إذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قبلنا جئناک لنتفقه في الدين ولنسألک عن أول هذا الأمر ما کان قال کان الله ولم يکن شيئ قبله وکان عرشه علی المائ ثم خلق السموات والأرض وکتب في الذکر کل شيئ ثم أتاني رجل فقال يا عمران أدرک ناقتک فقد ذهبت فانطلقت أطلبها فإذا السراب ينقطع دونها وايم الله لوددت أنها قد ذهبت ولم أقم صحيح بخاری

عبدان ، ابوحمزہ ، اعمش ، جامع بن شداد ، صفوان بن محرز ، عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا کہ اتنے میں بنو تمیم کے کچھ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، آپ نے فرمایا کہ اے بنی تمیم! خوشخبری قبول کرو ، ان لوگوں نے کہا کہ آپ نے ہمیں خوشخبری دی ہے تو کچھ عطا بھی کیجئے ، پھر یمن کے کچھ لوگ آئے تو آپ نے فرمایا کہ اہل یمن خوشخبری قبول کرو ، اس لئے کہ بنو تمیم نے اس کو قبول نہیں کیا ، انہوں نے کہا کہ ہم نے قبول کیا ہم آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوئے ہیں کہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور آپ سے اس امر (یعنی دنیا) کی ابتداء کے متعلق دریافت کریں کہ (اس سے پہلے) کیا تھا ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تھا اور اس سے پہلے کوئی خبر نہ تھی اور اس کا عرش پانی پر تھا ، آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور لوح محفوظ میں تمام چیزیں لکھ دیں۔ پھر میرے پاس ایک شخص آیا اور کہا عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی اونٹنی کی خبر لے وہ بھاگ گئی ہے میں اسکو ڈھونڈنے کیلئے چلا تو دیکھا کہ سیراب سے پرے نکل گئی ہے اور خدا کی قسم! مجھے یہ پسند تھا کہ اونٹنی جائے تو جائے لیکن آپ کے پاس سے نہ ہٹوں۔ صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 2288

Narrated 'Imran bin Hussain:
While I was with The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) , some people from Bani Tamim came to him. The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said, "O Bani Tamim! Accept the

[16] Sunan Darimi ,Vol 2,Hadith 1170

good news!" They said, "You have given us the good news; now give us (something)." (After a while) some Yemenites entered, and he said to them, "O the people of Yemen! Accept the good news, as Bani Tamim have refused it. " They said, "We accept it, for we have come to you to learn the Religion. So we ask you what the beginning of this universe was." The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said "There was Allah and nothing else before Him and His Throne was over the water, and He then created the Heavens and the Earth and wrote everything in the Book." Then a man came to me and said, 'O Imran! Follow your she-camel for it has run away!" So I set out seeking it, and behold, it was beyond the mirage! By Allah, I wished that it (my she-camel) had gone but that I had not left (the gathering). "[17]

Another hadith telling that Banu Tamim didn't accept good news from Prophet salallaho alayhay wa sallam

حدثنا عمرو بن علي حدثنا أبو عاصم حدثنا سفيان حدثنا أبو صخرة جامع بن شداد حدثنا صفوان بن محرز المازني حدثنا عمران بن حصين قال جائت بنو تميم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال أبشروا يا بني تميم قالوا أما إذ بشرتنا فأعطنا فتغير وجه رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاءَ ناس من أهل اليمن فقال النبي صلى الله عليه وسلم اقبلوا البشرى إذ لم يقبلها بنو تميم قالوا قد قبلنا يا رسول الله. صحيح بخارى

عمرو بن علی ابوعاصم سفیان ابوصخرہ جامع بن شداد صفوان بن محرز مازنی حضرت عمران بن حصین سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ جب بنو تمیم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا اے بنو تمیم! بشارت حاصل کرو انہوں نے کہا کہ آپ نے بشارت تو دے دی اب کچھ عطا فرمائیے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک متغیر ہوگیا پھر یمن کے کچھ لوگ آیائے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ بنو تمیم نے تو بشارت کو قبول نہیں کیا ہے تم قبول کرلو تو انہوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم نے قبول کر لی ۔ صحیح بخاری:جلد دوم:حدیث نمبر 1540

Narrated Imran bin Husain:
The people of Banu Tamim came to Allah's Apostle, and he said, "Be glad (i.e. have good tidings). O Banu Tamim!" They said, "As you have given us good tidings then give us (some material things)." On that the features of Allah's Apostle changed (i.e. he took it ill). Then some people from Yemen came, and The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said (to them) "Accept good tidings as Banu Tamim have not accepted them." They said, "We accept them, O Allah's Apostle!"[18]

[17] Saheeh Bokhari,Vol 3,Hadith 2888.
[18] Saheeh Bokhari,Vol 2,Hadith 1540

BANU TAMIM IS WORST AMONG THE ARABS

حدثني عبد الله بن محمد حدثنا وهب حدثنا شعبة عن محمد بن أبي يعقوب عن عبد الرحمن بن أبي بكرة عن أبيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال أرأيتم إن كان أسلم وغفار ومزينة وجهينة خيرا من تميم وعامر بن صعصعة وغطفان وأسد خابوا وخسروا قالوا نعم فقال والذي نفسي بيده إنهم خير منهم. صحيح بخاری

عبداللہ بن محمد ، وہب ، شعبہ ، محمد بن ابی یعقوب ، عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد ابی بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ، وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ بتاؤ اگر اسلم اور غفار اور مزنیہ اور جہینیہ (قبیلوں کے نام ہیں) قبیلہ تمیم اور عامر بن صعصعہ اور غطفان اور اسد سے بہتر ہوں تو وہ لوگ گھاٹے اور نقصان میں ہوں ، آپ نے فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جسکے قبضے میں میری جان ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔ صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 1556 حدیث مرفوع مکررات 8 متفق علیہ 7

Narrated Abu Bakra:
The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said, "Do you think if the tribes of Aslam, Ghifar, Muzaina and Juhaina are better than the tribes of Tamim, 'Amir bin Sa'sa'a, Ghatfan and Asad, they (the second group) are despairing and losing?" They (The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) 's companions) said, "Yes, (they are)." He said, "By Him in Whose Hand my soul is, they (the first group) are better than them (the second group)."

حدثنا محمد بن بشار حدثنا غندر حدثنا شعبة عن محمد بن أبي يعقوب قال سمعت عبد الرحمن بن أبي بكرة عن أبيه أن الأقرع بن حابس قال للنبي صلى الله عليه وسلم إنما بايعک سراق الحجيج من أسلم وغفار ومزينة وأحسبه وجهينة ابن أبي يعقوب شک قال النبي صلى الله عليه وسلم أرأيت إن كان أسلم وغفار ومزينة وأحسبه وجهينة خيرا من بني تميم وبني عامر وأسد وغطفان خابوا وخسروا قال نعم قال والذي نفسي بيده إنهم لخير منهم. صحيح بخاری

محمد بن بشار غندر شعبہ محمد بن ابویعقوب عبدالرحمن بن ابی بکرہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اقرع بن حابس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ سراق الحجیج جو اسلم کے قبیلہ سے ہے اور غفار مزینہ جہینہ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیعت کی ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم جانتے ہو؟ اسلم مزینہ اور جہینہ یہ سب بنی تمیم بنی عامر اور غطفان ناکام اور نامراد سے بہتر ہیں۔ اقرع بن حابس نے عرض کیا جی ہاں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اسلم و غفار وغیرہ بنی تمیم وغیرہ سے بہت اچھے ہیں۔ صحیح بخاری:جلد دوم:حدیث نمبر 742 حدیث مرفوع مکررات 8 متفق علیہ 7

Narrated Abu Bakra:
Al-Aqra' bin Habis said to The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) "Nobody gave you the pledge of allegiance but the robbers of the pilgrims (i.e. those who used to rob the pilgrims) from the tribes of Aslam, Ghifar, Muzaina." (Ibn Abi Ya'qub is in doubt whether Al-Aqra' added. 'And Juhaina.') The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said, "Don't you think that the tribes of Aslam, Ghifar, Muzaina (and

also perhaps) Juhaina are better than the tribes of Bani Tamim, Bani Amir, Asad, and Ghatafan?" Somebody said, "They were unsuccessful and losers!" The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said, "Yes, by Him in Whose Hands my life is, they (i.e. the former) are better than they (i.e. the latter)." Abu Huraira said, "(The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said), '(The people of) Bani Aslam, Ghifar and some people of Muzaina (or some people of Juhaina or Muzaina) are better in Allah's.

Najd is the land of the Horn of Satan

حدثنا علي بن عبد الله حدثنا أزهر بن سعد عن ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال ذكر النبي صلى الله عليه وسلم اللهم بارک لنا في شأمنا اللهم بارک لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا قال اللهم بارک لنا في شأمنا اللهم بارک لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا فأظنه قال في الثالثة هناک الزلازل والفتن وبها يطلع قرآن الشيطان. صحيح بخارى

علی بن عبداللہ ، ازہر بن سعد ، ابن عون نافع ، ابن عمر سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرمایا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں آپ نے فرمایا یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرمایا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اور ہمارے نجد میں میرا خیال ہے کہ شاید آپ نے تیسری بار فرمایا کہ یہاں زلزلے ہوں گے اور فتنے ہوں اور وہیں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔ صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 1986 حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ14

Najad has 9 out of 10 parts of Evil

Combining the following two ahadith,we can prove that the East of affliction is Najd.

حدثنا أبو عبد الرحمن حدثنا سعيد حدثنا عبد الرحمن بن عطا عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في شامنا ويمننا مرتين فقال رجل وفي مشرقنا يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هنالك يطلع قرن الشيطان ولها تسعة أعشار الشر. مسند احمد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے مشرق کے لیے بھی دعاء فرمائیے ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں سے توشیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے اور دس میں سے نو فیصد شر وہیں سے ہوتاہے۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1169

حدثنا أزهر بن سعد أبو بكر السمان أخبرنا ابن عون عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا قال اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا قال هنالك الزلازل والفتن منها أو قال بها يطلع قرن الشيطان. مسند احمد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما ، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے نجد کے لیے بھی دعاء فرمائیے ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں تو زلزلے اور فتنے ہوں گے ، یایہ کہ وہاں سے توشیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1500

The East of Affliction is always Najad

Dajjal will also Appear from the East

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ) قال وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج أناس من أمتي من قبل المشرق يقرون القرآن لا يجاوز تراقيهم كلما خرج منهم قرن قطع كلما خرج منهم قرن قطع حتى عدها زيادة على عشرة مرات كلما خرج منهم قرن قطع حتى يخرج الدجال في بقيتهم. مسند احمد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میری امت میں سے مشرقی جانب سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب بھی ان کی کوئی نسل نکلے گی اسے ختم کردیا جائے گا یہ جملہ دس مرتبہ دہرایا یہاں تک کہ ان کے آخری حصے میں دجال نکل آئے گا۔
مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 2361

It was narrated by Abdullah bin Omar that I heard,the Messenger of Allah(Salallaho alayhay wa sallam)saying that: 'Soon among my nation (Muslim Ummah) there will appear people from the East who will recite Qur'ân but it will not go any deeper than their collarbones or their throats.Whevener any of their offsrpings will appear,they will be eliminated.He (Salallaho alayhay wa sallam) repeated this 10 times and then said until in the **last of them ,Dajjal(Anti Christ) will appear**[19]

Exactly in the east of Madinah and not Iraq

حدثنا أبو سعيد مولى بني هاشم حدثنا عقبة بن أبي الصهبا حدثنا سالم عن عبد الله بن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الفجر ثم سلم فاستقبل مطلع الشمس فقال ألا إن الفتنة هاهنا ألا إن الفتنة هاهنا حيث يطلع قرن الشيطان. مسند احمد
مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 938 حدیث مرفوع مکررات 35 متفق علیہ 14
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی اور سلام پھیر کر سورج طلوع ہونے کے رخ پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور دو مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہو گا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے ۔
حدثنا أبو معاوية ويعلى قالا حدثنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاكم أهل اليمن هم ألين قلوبا وأرق أفدة الإيمان يمان والحكمة يمانية قال أبو معاوية يعني في حديثه رأس الكفر قبل المشرق. مسند احمد
مسند احمد:جلد چہارم:حدیث نمبر 302 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 29 متفق علیہ 17

---

[19] Masnad Ahmad,Vol 3,Hadith 2361.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں یہ لوگ نرم دل اور رقیق القلب ہیں ایمان اور حکمت اہل یمن میں بہت عمدہ ہے جبکہ ابومعاویہ نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے۔

حدثنا عفان حدثنا مهدي بن ميمون حدثنا محمد بن سيرين عن معبد بن سيرين عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يخرج أناس من قبل المشرق يقرون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ثم لا يعودون فيه حتى يعود السهم على فوقه قيل ما سيماهم قال سيماهم التحليق والتسبيت

مسند احمد:جلد پنجم:حدیث نمبر 628 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 49 متفق علیہ 17

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرق کی جانب سے ایک ایسی قوم آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ، اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر سے شکار نکل جاتا ہے اور وہ اس وقت تک واپس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر اپنی کمان میں واپس آجائے ، کسی نے ان کی نشانی پوچھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی نشانی ٹنڈ کرانا اور لیس دار چیزوں سے بالوں کو جمانا ہوگی۔

In all the above Ahadith, the word “East” is actually Najd as the following Ahadith proves this.

حدثنا أبو عبد الرحمن حدثنا سعيد حدثنا عبد الرحمن بن عطا عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في شامنا ويمننا مرتين فقال رجل وفي مشرقنا يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هنالك يطلع قرن الشيطان ولها تسعة أعشار الشر. مسند احمد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے مشرق کے لیے بھی دعاء فرمائیے ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں سے توشیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے اور دس میں سے نو فیصد شر وہیں سے ہوتاہے۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1169

حدثنا أزهر بن سعد أبو بكر السمان أخبرنا ابن عون عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا قال اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا قال هنالك الزلازل والفتن منها أو قال بها يطلع قرن الشيطان. مسند احمد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما ، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے نجد کے لیے بھی دعاء فرمائیے ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں تو زلزلے اور فتنے ہوں گے ، یایہ کہ وہاں سے توشیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1500

The army of east(Najd) attacking mahdi

Here the word “East” clearly points out toward the Najd.

حدثنا إسحاق بن إبراهيم الرازي وهو ختن سلمة الأبرش قال حدثنا سلمة قال حدثني محمد بن إسحاق عن عاصم بن عمر بن قتادة عن عبد الرحمن بن موسى عن عبد الله بن صفوان عن حفصة ابنة عمر قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يأتي جيش من قبل المشرق يريدون رجلا من أهل مكة حتى إذا كانوا بالبيدا خسف بهم فرجع من كان أمامهم لينظر ما فعل القوم فيصيبهم مثل ما أصابهم فقلت يا رسول الله فكيف بمن كان منهم مستكرها قال يصيبهم كلهم ذلك ثم يبعث الله كل امر على نيته. مسند احمد

حضرت حفصہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس بیت اللہ پر حملے کے ارادے سے مشرق سے ایک لشکر ضرور روانہ ہوگا جب وہ لوگ بیداء نامی جگہ پر پہنچیں گے تو ان کے لشکرکا درمیانی حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور ان کے اگلے اور پچھلے حصے کے لوگ ایک دوسرے کو پکارتے رہ جائیں گے اور ان میں سے صرف ایک آدمی بچے کا جو ان کے متعلق لوگوں کو خبردے گا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس آدمی کا کیا بنے گا جو اس لشکر میں زبردستی شامل کرلیا گیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آفت تو سب پر آئے گی البتہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کی نیت پر اٹھائے گا۔ مسند احمد:جلد نہم:حدیث نمبر 6367

CHAPTER 3 Banu Tamim Attack on Imam Mahdi

Banu Tamim will attack Imam Mahdi

حدثنا عبد الصمد وحرمي المعنى قالا حدثنا هشام عن قتادة عن أبي الخليل عن صاحب له عن أم سلمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يكون اختلاف عند موت خليفة فيخرج رجل من المدينة هارب إلى مكة فيأتيه ناس من أهل مكة فيخرجونه وهو كاره فيبايعونه بين الركن والمقام فيبعث إليهم جيش من الشام فيخسف بهم بالبيدا فإذا رأى الناس ذلك أتته أبدال الشام وعصاب العراق فيبايعونه ثم ينشأ رجل من قريش أخواله كلب فيبعث إليه المكي بعثا فيظهرون عليهم وذلك بعث كلب والخيبة لمن لم يشهد غنيمة كلب فيقسم المال ويعمل في الناس سنة نبيهم صلى الله عليه وسلم ويلقي الإسلام بجرانه إلى الأرض يمكث تسع سنين قال حرمي أو سبع. مسند احمد

حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک خلیفہ کی موت کے وقت لوگوں میں نئے خلیفہ کے متعلق اختلاف پیدا ہوجائے گا اس موقع پر ایک آدمی مدینہ منورہ سے بھاگ کرمکہ مکرمہ چلا جائے گا ، اہل مکہ میں سے کچھ لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اسے اس کی خواہش کے بر خلاف اسے باہر نکال کر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس سے بیعت کر لیں گے ، پھر ان سے لڑنے کے لئے شام سے ایک لشکر روانہ ہوگا جسے مقام بیداء میں دھنسا دیا جائے گا جب لوگ یہ دیکھیں گے تو ان کے پاس شام کے ابدال اور اعراض کے عصائب (اولیاء کا ایک درجہ) آکر ان سے بیعت کر لیں گے ۔پھرقریش میں سے ایک آدمی نکل کر سامنے آئے گا جس کے اخوال بنوکلب ہوں گے ، وہ مکی اس قریشی کی طرف ایک لشکربھیجے گا جو اس قریشی پر غالب آجائے گا اس لشکر یاجنگ کو بعث کلب کہا جائے گا اور وہ شخص محرم ہوگا جو اس غزوے کے مال غنیمت کی تقسم کے موقع پر موجود نہ ہو گا وہ مالت ودولت تقسم کرے گا اور نبی علیہ السلام کی سنت کے مطابق عمل کرے گا اور اسلام زمین پر اپنی گردن ڈال دے گا اور وہ آدمی نوسال تک زمین میں رہے گا ۔ مسند احمد:جلد نہم:حدیث نمبر 6581

Narrated by Umme Salma (r.A) that dearest Prophet Muhammad(salallaho alayhay wa sallam) that disagreement will occur after the death of a Caliph(note here Khalifah doesnt necessarily mean a Just Caliph of Islam.It can mean a King),then a person will flee from Madinah to Makkah.Some of the people in Makkah will come to him and take him out against his will and will do allegiance (Beyah) to him between Hajar Aswad(black stone) and Maqam Ibrahim.Then an army from Sham(syria) will come to attack to him but will be devoured by earth at the place of BAIDAH.When people will see this,then Abdal of Sham(Syria) and Asaeb of Iraq (Abdal & Asaeb is a level of pious people from Shaam & Iraq respectively and their number is 40 according to other narrations) will come and take allegiance(beyah) of him.**Then a person from Quraish will come forward ,whose maternal family will be from Bani Kulaib(a branch of Banu Tamim)**.That person in Makkah will send an army towards that Qureshi and will overcome him.This battle will be called the **BATH KULAIB** and a person is at great loss if he is not present at the distribution of the

booty of that Ghazwa(battle).He will distribute the riches and act upon the sunnah of Prophet Alayhay salam and Islam will put its neck on the earth(i.e Islam will spread)and he will rule for 9 years on earth[20].

Banu Kulaib are Direct Descendants of Banu Tamim

Ibn Jarir is one of the greatest and most celebrated Muslim poets.Its a well known fact that Ibn Jarir is from the Banu Kulaib tribe.

If we check his family tree,we find out that Banu Kulaib are the direct descendants of Banu Tamim. Two important books show his family tree in the following.

Ibn Khallikan's biographical Dictionary by Ib Khallikan

This book tells the family tree of Jarir as :

"**Abu Hazra Jarir** son of

Ibn Atiya son of

Ibn Khudaifa (surnamed al-Khatafa) son of

Ibn Badr son of

Ibn Salma son of

Ibn Yarbu son of

Ibn Hanzla son of

Ibn Malik son of

Ibn Zaid Manat son of

Ibn Tamim son of

Ibn Murr at-Tamimi (descended from Tamim)".[21]

---

[20] Masnad Ahmad, Hadith 6581

[21] Page 294,Chapter :Jarir The Poet,Book : Ibn Khallikan's biographical Dictionary, Writer : Ib Khallikan

Asiatic journal

Jarir, son of Ahtiyeh ben Khatfi, was born in the reign of Ali. His family, the Benu Kolayb, was a branch of the great tribe of Tamim.[22]

Banu Tamim (Banu Kulaib) will be made slaves by Imam Mahdi

حدثنا سليمان بن بلال عن كثير بن زيد عن الوليد بن رباح عن أبي هريرة رضى الله تعالى عنه مرفوعا المحروم من حرم غنيمة كلب ولو عقالا والذي نفسي بيده لتباعن نساءهم على درج دمشق حتى ترد المرأة من كسر يوجد بساقها هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه

حضرت ابوہریرہ سے روایت ھے کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ محروم وہ شخص ہے جو کلب (قبیلہ بنو تمیم کی براہ راست شاخ) کی غنیمت سے محروم رہا۔ اگرچہ ایک عقال ہی کیوں نہ ہو۔ اس ذات پاک کی قسم جس کی قدرت میں میری جان ہے۔ بلا شبہ کلب کی عورتیں (بحیثیت لونڈی کے) دمشق کے راستے پر فروخت ہو ں گی ، یہاں تک کہ (ان میں سے) ایک عورت پنڈلی ٹوٹی ہونے کے باعث واپس کر دی جا أ گی۔
(مستدرک حاکم۔ باب الفتن و ملاحم ، حدیث نمبر 8329)

Narrated by Abu Huraira that Dear Prophet Muhammad(Salallaho alayhay wa sallam) said that : "Disappointed will be the one who does not receive the booty of Kalb even if it a single Aqal(a small unit).I swear by the Name of the One who holds my life,no doubt the women of Kulaib will be sold (as slaves) in the way to Damascus until one of the women will be returned back because of broken ankle.[23]

The Arabs are made Slaves by Muslims

Previously in a hadith it has been told that Arabs are not be made as slaves but in the above authentic hadith ,permission is given to Muslims to make slaves of the Arabs.This permission is given in the end times

[22] **Asiatic journal: Volume 16 - Page 73. 1835 Google eBook**
[23] Mustadrak Hakim,Chapter of Fitan wa Malahim,Hadith 8329

CHAPTER 4 The Horns of Satan and Its meaning

Najd is the land of the Horn of Satan

حدثنا علي بن عبد الله حدثنا أزهر بن سعد عن ابن عون عن نافع عن ابن عمر قال ذكر النبي صلى الله عليه وسلم اللهم بارک لنا في شأمنا اللهم بارک لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا قال اللهم بارک لنا في شأمنا اللهم بارک لنا في يمننا قالوا يا رسول الله وفي نجدنا فأظنه قال في الثالثة هناک الزلازل والفتن وبها يطلع قرآن الشيطان. صحيح بخارى

علی بن عبداللہ ، ازہر بن سعد ، ابن عون نافع ، ابن عمر سے روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرمایا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا اور ہمارے نجد میں آپ نے فرمایا یا اللہ ہمارے شام میں برکت عطا فرمایا اللہ ہمارے یمن میں برکت عطا فرما لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اور ہمارے نجد میں میرا خیال ہے کہ شاید آپ نے تیسری بار فرمایا کہ یہاں زلزلے ہوں گے اور فتنے ہوں اور وہیں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔ صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 1986 حدیث مرفوع مکررات 16 متفق علیہ14

Which 2 Arab Tribes make the Horns of Satan?

The following Hadith tells that the Horns of Satan means the cruel **Arabs tribes of Mudar & Rabiah from the East of Madinah**

حدثنا علي بن عبد الله حدثنا سفيان عن إسماعيل عن قيس عن أبي مسعود يبلغ به النبي صلى الله عليه وسلم قال من ها هنا جائت الفتن نحو المشرق والجفاء وغلظ القلوب في الفدادين أهل الوبر عند أصول أذناب الإبل والبقر في ربيعة ومضر

علی سفیان اسماعیل قیس حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا کہ اسی طرف یعنی مشرق کی طرف سے فتنے اٹھیں گے ظلم اور سنگدلی شتر بانوں میں ہے یعنی اونی خیموں والوں کے ہاں اونٹ اور گائے کی دموں کے پاس یعنی ربیعہ اور مضر کے قبیلہ میں ہے۔ صحیح بخاری: جلد دوم: حدیث نمبر 725

Narrated Abi Mas'ud:
The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said, "From this side from the east, afflictions will appear. Rudeness and lack of mercy are characteristics of the rural bedouins who are busy with their camels and cows (and pay no attention to religion). Such are the tribes of Rabi'a and Mudar."[24]

حدثني عبد الله بن محمد الجعفي حدثنا وهب بن جرير حدثنا شعبة عن إسماعيل بن أبي خالد عن قيس بن أبي حازم عن أبي مسعود أن النبي صلى الله عليه وسلم قال الإيمان ها هنا وأشار بيده إلى اليمن والجفاءُ وغلظ القلوب في الفدادين عند أصول أذناب الإبل من حيث يطلع قرنا الشيطان ربيعة ومضر ۔ صحيح بخارى

[24] Sahih Bokhari,Vol2,Hadith 725

عبداللہ بن محمد جعفی وہب بن جریر شعبہ اسماعیل بن ابی خالد قیس بن ابی حازم حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے یمن کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ایمان یہاں ہے درشتی اور سخت دلی ربیعہ اور مضر میں ہے جو اونٹوں کی دموں کے پاس آواز لگاتے ہیں جہاں سے سورج نکلتا ہے۔ صحیح بخاری: جلد دوم: حدیث نمبر 1541

Narrated Abu Masud: The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) beckoned with his hand towards Yemen and said, "Belief is there." The harshness and mercilessness are the qualities of the tribes of Rabia(the tribe of Al-e-Saud) and Mudar(The Banu Tamim) who are shouting near the tails of camels in the direction of the rising sun (i.e in the East).[25]

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا أبو أسامة ح و حدثنا ابن نمير حدثنا أبي ح و حدثنا أبو كريب حدثنا ابن إدريس كلهم عن إسمعيل بن أبي خالد ح و حدثنا يحيى بن حبيب الحارثي واللفظ له حدثنا معتمر عن إسمعيل قال سمعت قيسا يروي عن أبي مسعود قال أشار النبي صلى الله عليه وسلم بيده نحو اليمن فقال ألا إن الإيمان ههنا وإن القسوة وغلظ القلوب في الفدادين عند أصول أذناب الإبل حيث يطلع قرنا الشيطان في ربيعة ومضر. صحيح مسلم:جلد اول:حديث نمبر 183

ابو بکر بن ابی شیبہ، ابواسامہ، ح، ابن نمیر، ح، ابوکریب، ابن ادریس، اسماعیل بن ابی خالد، ح، یحیٰی بن حبیب الحارثی، معتمر، اسماعیل، قیس، حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یمن کی طرف اپنے دست مبارک سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ایمان تو یہاں ہے اور سخت مزاجی اور سنگ دلی ربیعہ و مضر اونٹ والوں میں ہے جو اونٹوں کی دموں کے پیچھے پیچھے ہانکتے چلے جاتے ہیں جہاں سے شیطان کے دو سینگ نکلیں گے یعنی قبیلہ ربیعہ اور مضر۔ صحیح مسلم

It is narrated on the authority of Ibn Mas'ud that the Apostle of Allah (may peace and blessings be upon him) pointed towards Yemen with his hand and said: Verily Iman is towards this side, and harshness and callousness of the hearts is found amongst the rude owners of the camels who drive them behind their tails (to the direction) where emerge the two horns of Satan, they are the tribes of Rabi'a and Mudar.[26]

The great Affliction of Mudar Tribe.

حدثنا أبو داود حدثنا هشام عن قتادة عن أبي الطفيل قال انطلقت أنا وعمرو بن صليع حتى أتينا حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن هذا الحي من مضر لا تدع لله في الأرض عبدا صالحا إلا فتنته وأهلكته حتى يدركها الله بجنود من عباده فيذلها حتى لا تمنع ذنب تلعة. مسند احمد

---

[25] Sahih Bokhari,Vol 2,Hadith 1541
[26] Sahih Muslim,Vol1,Hadith 183

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قبیلہ مضر زمین پر اللہ کا کوئی نیک بندہ ایسا نہیں چھوڑے گا جسے وہ فتنے میں نہ ڈال دے اور اسے ہلاک نہ کر دے حتیٰ کہ اللہ اس پر اپنا ایک لشکر مسلط کر دے گا جو اسے ذلیل کر دے گا اور اسے کسی ٹیلے کا دامن بھی نہ بچا سکے گا. مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 3301

It is narrated on the authority of Hadrat Huzafa that the Apostle of Allah (Salallaho alayhay wa sallam) said that the tribe of "Mudar"(i.e Banu Tamim) will not leave a pious person on Earth,that it will put in affliction and get him killed(or destroyed) until Allah will owerpower His army over them ,who will humiliate them and they will find no place to hide.[27]

Mudar will Kill Innocent Muslims

حدثنا خلف بن الوليد حدثنا عباد بن عباد عن مجالد بن سعيد عن أبي الوداك عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لتضربن مضر عباد الله حتى لا يعبد لله اسم وليضربنهم المؤمنون حتى لا يمنعوا ذنب تلعة. مسند احمد

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ مضر کے لوگ اللہ کے بندوں کو مارتے رہیں گے تاکہ اللہ کی عبادت کرنے والا کوئی نام نہ رہے، اور مسلمان انہیں ماریں گے حتیٰ کہ اسے کسی ٹیلے کا دامن بھی نہ بچا سکے گا - مسند احمد:جلد پنجم:حدیث نمبر 834

Hadrat Abu Saed Khadri narrated that the Apostle of Allah (Salallaho alayhay wa sallam) said that, "The tribe of "Mudar"(i.e Banu Tamim) will be killing (innocent) creatures(people) of Allah so that no one is left to worhsipp Allah on earth .And when the faithful(Muslims) will start killing them ,then they (Mudar Tribe) will find no place to hide.[28]

---

[27] Masnad Ahmad,Vol 9,Hadith 3301)

[28] Masnad Ahmad,Vol 5,Hadith 834

Who is Mudar and Rabia?

Rabia is the Ancestor tribe of Present Saudi Rulers

Mudar is the tribe of Muhammad ibn Abdul Wahhab

(Note: The Banu Tamim of Najd were commonly known as the “Mudar” tribe at the time of Dear Prophet Muhammad(salallaho alayhay wa sallam).

The following family tree will clear these relations.

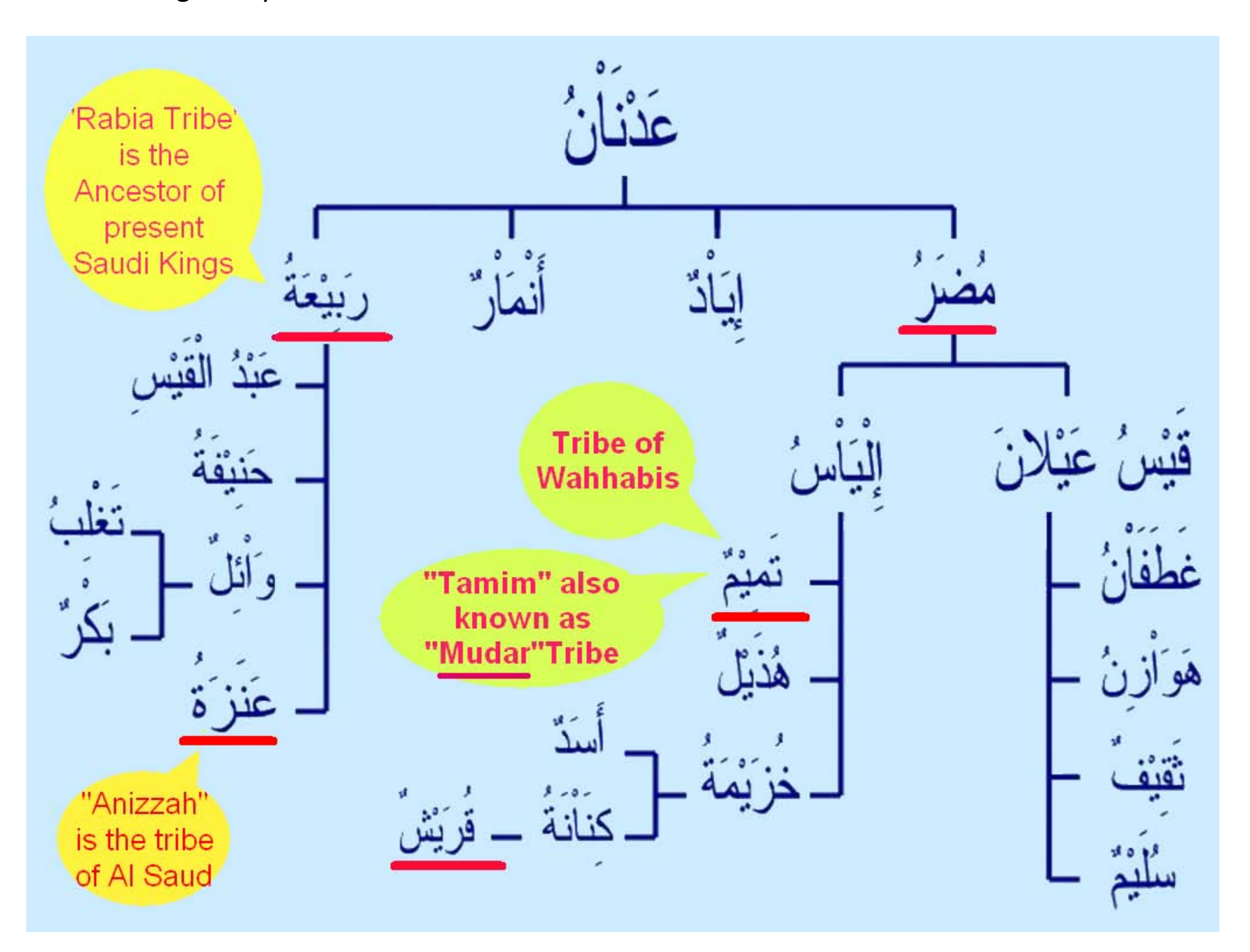


Figure 1 The Adnani Arab Tribes

Mudar is one of the forefathers of Quraish and Banu Tamim .Mudar had a son called Rabiah who is the father Anizzah and Anizzah is the tribe of present Saudi Rulers.It means that the Saudi Rulers are from “Rabiah Tribe”[29]

[29] https://en.wikipedia.org/wiki/%60Anizzah

Now the question is that if Mudar is the father of the Quraish(i.e the Tribe of Prophet salallaho alayhay wallam) then how can Dear Prophet Muhammad(Salallaho alayhay wa sallam) against his own family.

The reason is simple.

At the time of Dear Prophet Muhammad(salallaho alayhay wa sallam), The tribe of Banu Tamim was known as the Tribe of Mudar as the following hadith clearly tells us.

Mudar Tribe are the Banu Tamim

Proof No-1 from Hadith that Mudar & Banu Tamim are same

حدثنا عفان قال حدثنا سلام أبو المنذر عن عاصم بن بهدلة عن أبي وال عن الحارث بن حسان قال مررت بعجوز بالربذة منقطع بها من بني تميم قال فقالت أين تريدون قال فقلت نريد رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت فاحملوني معكم فإن لي إليه حاجة قال فقلت فدخلت المسجد فإذا هو غاص بالناس وإذا راية سودا تخفق فقلت ما شأن الناس اليوم قالوا هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم يريد أن يبعث عمرو بن العاص وجها قال فقلت

يا رسول الله إن رأيت أن تجعل الدهنا حجازا بيننا وبين بني تميم

فافعل فإنها كانت لنا مرة قال فاستوفزت العجوز وأخذتها الحمية

فقالت يا رسول الله أين تضطر مضرك

قلت يا رسول الله حملت هذه ولا أشعر أنها كانة لي خصما قال قلت أعوذ بالله أن أكون كما قال الأول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وما قال الأول قال على الخبير سقطت يقول سلام هذا أحمق يقول الرسول صلى الله عليه وسلم على الخبير سقطت قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هيه يستطعمه الحديث قال إن عادا أرسلوا وافدهم قيلا فنزل على معاوية بن بكر شهرا يسقيه الخمر وتغنيه الجرادتان فانطلق حتى أتى على جبال مهرة فقال اللهم إني لم آت لأسير أفاديه ولا لمريض فأداويه فاسق عبدك ما كنت ساقيه واسق معاوية بن بكر شهرا يشكر له الخمر التي شربها عنده قال فمرت سحابات سود فنودي أن خذها رمادا رمددا لا تذر من عاد أحدا قال أبو وال فبلغني أن ما أرسل عليهم من الريح كقدر ما يجري في الخاتم. مسند احمد

حضرت حارث بن حسان سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں مقام ربذہ میں ایک بوڑھی عورت کے پاس سے گذرا جو بنو تمیم سے کٹ چکی تھی اس نے پوچھا کہ تم کہاں جارہے ہو میں نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وہ کہنے لگی کہ مجھے بھی اپنے ساتھ لے چلو مجھے ان سے ایک کام ہے مدینہ پہنچ کر میں مسجد نبوی میں داخل ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں گھرے ہوئے تھے اور اک سیاہ جھنڈا لہرا رہا تھا میں نے لوگوں سے پوچھا کہ آج کوئی خاص بات ہے لوگوں نے بتایا کہ دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمرو بن عاص کو ایک لشکر دے کر کسی طرف روانہ فرما رہے ہیں . میں نے آگے بڑھ کر عرض کیا

یارسول اللہ اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہمارے اور بنو تمیم کے درمیان حجاز کو بیان قرار دیدیں کیوکہ کبھی ایسا ہی تھا

اس پر وہ بڑھیا کود کر سامنے آئی اور اس کی رگ حمیت نے جوش مارا اور کہنے لگی کہ

یارسول اللہ اپنے مضر کو آپ کہاں مجبور کریں گے

میں نے عرض کیا یارسول اللہ میں اس بڑھیا کو اٹھا کر لایا ہوں مجھے کیا خبر تھی کہ یہی مجھ سے جھگڑنے لگے گی۔ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ اس شخص کی طرح ہو جاؤں جیسے پہلوں نے کہا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا پہلوں نے کیا کہا تھا میں نے عرض کیا کیا آپ نے ایک باخبر آدمی سے پوچھا لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بیان کرو دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوری بات سننا چاہتے تھے۔ میں نے عرض کیا قوم عاد نے اپنے ایک آدمی کو بطور وفد کے بھیجا وہ ایک مہینے تک معاویہ بن بکر کا مہمان بنا رہا وہ انہیں شراب پلاتا تھا اور دو مغنیوں سے گانے سنواتا تھا ایک دن وہ روانہ ہوا اور جبال مہرہ پر پہنچا اور کہنے لگا کہ اے اللہ میں اس لیے نہیں آیا کہ اس کا بدلہ چکاؤں نہ کسی بیمار کے لیے اس کا علاج کر سکوں لہذا تو اپنے بندوں کو وہ کچھ پلا جو تو پلا سکتا ہے اور معاویہ بن بکر کو ایک ماہ تک پلانے کا انتظام فرما دراصل یہ اس شراب کا شکریہ تھا جو وہ اس کے یہاں ایک مہینہ تک پیتا رہا تھا اسی اثناء میں سیاہ بادل آگئے اور کسی نے آواز دے کر کہا کہ یہ خوب بھرے ہوئے تھن والا بادل لے لو اور قوم عاد میں سے کسی ایک شخص کو بھی پیاسا نہ چھوڑو۔ مسند احمد: جلد ششم: حدیث نمبر 1792

Proof No-2 from Hadith that Mudar & Banu Tamim are same

The following ahadith mentions Mudar and Banu Tamim in the same context proving that both are the same

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا عفان حدثنا وهيب حدثنا خالد عن عبد الله بن شقيق عن عبد الله بن أبي الجدعا أنه سمع النبي صلى الله عليه وسلم يقول ليدخلن الجنة بشفاعة رجل من أمتي أكثر من بني تميم قالوا يا رسول الله سواک قال سواي قلت أنت سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أنا سمعته. سنن ابن ماجہ

ابو بکر بن ابی شیبہ، عفان، وہیب، خلاد، عبداللہ بن شقیق، حضرت عبداللہ بن ابی الجدعاء سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے قیامت کے دن میری امت کے ایک شخص کی شفاعت سے بنی تمیم سے زیادہ شمار میں لوگ جنت میں داخل ہوں گے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کے سوا یہ شخص بھی شفاعت کریں گے؟ آپ نے فرمایا ہاں میرے سوا۔ عبداللہ بن شقیق نے کہا میں نے ابن الجدعاء سے پوچھا تم نے یہ حدیث نبی سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں میں نے سنی ہے۔ سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 1197

It was narrated from 'Abdullah bin Abu Jad'a' that he heard the Prophet p.b.u.h say: "**More than the members of the tribe of Banu Tamim will enter Paradise through the intercession of a man from among my nation**." They said: "0 Messenger of Allah, besides you?" He said: "Besides me." (Sahih) I (the narrator) said: "Did you hear that from the Messenger of Allah P.B.U.H?" He said: "I heard it."[30]

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا عبد الرحيم بن سليمان عن داود بن أبي هند حدثنا عبد الله بن قيس قال كنت عند أبي بردة ذات ليلة فدخل علينا الحارث بن أقيش فحدثنا الحارث ليلتذ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن من أمتي من يدخل الجنة بشفاعته أكثر من مضر وإن من أمتي من يعظم للنار حتى يكون أحد زواياها. سنن ابن ماجہ

[30] Sunan Ibn Majah,Vol3,Hadith 1197

ابو بکر بن ابی شیبہ، عبدالرحمٰن بن سلیمان، داؤد بن ابی ہند، حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے میں ایک رات ابوبردہ کے پاس تھا اتنے میں حارث بن قیس ہمارے پاس آئے اور اس رات کو ہم سے یہ حدیث بیان کی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری امت میں کوئی شخص ایسا بھی ہوگا جسکی شفاعت سے اتنے لوگ جنت میں جائینگے کہ انکار شمار مضر کی قوم سے زیادہ ہوگا اور میری امت میں ایسا بھی ہوگا جو دوزخ کیلیے بڑا کیا جائیگا یہاں تک کہ وہ دوزخ کا ایک کونہ ہو جائیگا۔ سنن ابن ماجہ: جلد سوم: حدیث نمبر 1204
'Abdullah bin Qais said: "I was with Abu Burdah one night, and Harith bin Uqaish entered upon us. Harith told us that night that the Messenger of Allah P.B.U.H said: **'Among my nation are some by whose intercession more than the members of the tribe of Mudar will enter Paradise**, and arnong my nation are some who Will be made huge for the Fire until they fill one of its comers.'[31]

We see that both the ahadith mentions Mudar and Banu Tamim in the same context proving that both are the same

Mudar and Quraish are two different tribes

If the word "Mudar Tribe" meant the common ancestor of Quraish and Banu Tamim,then Ahadith would never mention the two tribes separately and just mention the "Tribe of Mudar" as it would include both of their children tribes(i.e Quraish and Banu Tamim).

But this is not the case.The word Mudar Tribe in ahadith never pointed towards the common forefather of the Quriash. We always see that Banu Tamim and Rabiah are mentioned separately proving that this "Mudar Tribe" never meant the son "Mudar" of "ADNAN" as the following hadith clearly tells

حدثنا يزيد حدثنا حريز بن عثمان عن عبد الرحمن بن ميسرة عن أبي أمامة أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليدخلن الجنة بشفاعة رجل ليس بنبي مثل الحيين أو مثل أحد الحيين ربيعة ومضر فقال رجل يا رسول الله وما ربيعة من مضر فقال إنما أقول ما أقول حدثنا عصام بن خالد حدثنا حريز عن عبد الرحمن بن ميسرة قال سمعت أبا أمامة فذكر عن النبي صلى الله عليه وسلم مثله. مسند احمد
حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ صرف ایک آدمی کی شفاعت کی برکت سے " جو نبی نہیں ہوگا " ربیعہ اور مضر جیسے دو قبیلوں یا ایک قبیلے کے برابر لوگ جنت میں داخل ہوں گے ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ! صلی اللہ علیہ وسلم کیا ربیعہ، مضر قبیلے کا حصہ نہیں ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تو وہی کہتا ہوں جو کہنا ہوتا ہے۔ گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 2262
Here we have a second hadith which proves that the word "Mudar Tribe" never meant the son "Mudar" of "ADNAN"

[31] Sunan Ibn Majah,Vol 3,Hadith 1204

حدثنا سفيان حدثنا الزهري عن سعيد عن أبي هريرة لما رفع النبي صلى الله عليه وسلم رأسه من الركعة الآخرة من صلاة الصبح قال اللهم أنج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام وعياش بن أبي ربيعة والمستضعفين بمكة اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها عليهم سنين كسني يوسف. مسند احمد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعا فرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید۔ سلمہ بن ہشام۔ عیاش بن ابی ربیعہ۔ اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطا فرما۔ اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرما اور ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔ مسند احمد:جلد چہارم:حدیث نمبر 141 حدیث مرفوع

We already described that this separate tribe is the tribe of "Mudar" is actually the "Banu Tamim" as the previous ahadith proves

CHAPTER 5 : The Heartless Tribes Rabia & Banu Tamim having camels

The Harsh People of the East having camels

حدثنا عبد الرزاق أخبرنا عقيل بن معقل عن همام بن منبه قال قدمت المدينة فرأيت حلقة عند منبر النبي صلى الله عليه وسلم فسألت فقيل لي أبو هريرة قال فسألت فقال لي ممن أنت قلت من أهل اليمن فقال سمعت حبي أو قال سمعت أبا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول الإيمان يمان والحكمة يمانية هم أرق قلوبا والجفا في الفدادين أصحاب الوبر وأشار بيده نحو المشرق. مسند احمد

ہمام بن منبہ رحمتہ اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوا میں نے مسجد نبوی میں منبر کے قریب ایک حلقہ درس دیکھا لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کا حلقہ ہے ؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا حلقہ ہے میں نے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک مسئلہ پوچھا وہ کہنے لگے کہ تم کہاں سے آئے ہو ؟ میں نے عرض کیا کہ میں اہل یمن میں سے ہوں یہ سن کر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سناہے ایمان اور حکمت یمن والوں کی بہت عمدہ ہے یہ لوگ نرم دل ہوتے ہیں جبکہ دلوں کی سختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی جانب اشارہ فرمایا. مسند احمد:جلد چہارم:حدیث نمبر 371 حدیث متواتر حدیث مرفوع

Hadith No-1 Proving that these camel owners are the Rabiah & Banu Tamim

حدثنا يحيى عن إسماعيل حدثنا قيس عن أبي مسعود قال أشار رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده نحو اليمن فقال الإيمان هاهنا الإيمان هاهنا وإن القسوة وغلظ القلوب في الفدادين عند أصول أذناب الإبل حيث يطلع قرنا الشيطان في ربيعة ومضر. مسند احمد

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے دست مبارک سے یمن کی طرف اشارہ کر کے دو مرتبہ فرمایا ایمان یہاں ہے یاد رکھو! دلوں کی سختی اور درشتی ان متکبروں میں ہوتی ہے جو اونٹوں کے مالک ہوں جہاں سے شیطان کا سینگ نمودار ہوتا ہے یعنی ربیعہ اور مضر نامی قبائل میں۔ مسند احمد : جلد نہم : حدیث نمبر 2385

It is narrated on the authority of Ibn Mas'ud that the Apostle of Allah (may peace and blessings be upon him) pointed towards Yemen with his hand and said: Verily Iman is towards this side, and harshness and

callousness of the hearts is found amongst the rude owners of the camels who drive them behind their tails (to the direction) where emerge the two horns of Satan, they are the tribes of Rabi'a and Mudar.[32]

Hadith No-2 Proving that these camel owners are the Banu Tamim

Here we a 2nd Hadith which clearly tells that Banu Tamim is tribe famous for having camels and horses.

وبإسناده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غفار وأسلم ومزينة ومن كان من جهينة خير من الحيين الحليفين أسد وغطفان وهوازن وتميم فإنهم أهل الخيل والوبر. مسند احمد

گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار مزینہ اور جهينة کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو غطفان و ہوازن اور تمیم سے بہتر ہوگا کیونکہ یہ لوگ گھوڑوں اور اونٹوں والے ہیں۔ مسند احمد: جلد چہارم: حدیث نمبر 2616

"Dear Prophet Muhammad (salallaho alayhay wa sallam) said that "On the judgement day,the tribes of Aslam, Ghaffar,Mazina and some part of Jahina tribe will be better in the eyes of Allah subhanahu wa ta ala from the tribes of Banu Asad,Banu Ghatfan and Hawazan and Tamim because these are the people of horses and camels".[33]

---

[32] Hadith 083 found in 'The Book of Faith (Kitab Al-Iman)' of Sahih Muslim.

[33] Masnad Ahmad,Vol 4,Hadith 2616

CHAPTER 5. The End of Banu Tamim by Imam Mahdi

The great Affliction of Mudar Tribe.

حدثنا أبو داود حدثنا هشام عن قتادة عن أبي الطفيل قال انطلقت أنا وعمرو بن صليع حتى أتينا حذيفة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن هذا الحي من مضر لا تدع لله في الأرض عبدا صالحا إلا فتنته وأهلكته حتى يدركها الله بجنود من عباده فيذلها حتى لا تمنع ذنب تلعة. مسند احمد

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قبیلہ مضر زمین پر اللہ کا کوئی نیک بندہ ایسا نہیں چھوڑے گا جسے وہ فتنے میں نہ ڈال دے اور اسے ہلاک نہ کر دے حتی کہ اللہ اس پر اپنا ایک لشکر مسلط کر دے گا جو اسے ذلیل کر دے گا اور اسے کسی ٹیلے کا دامن بھی نہ بچا سکے گا. مسند احمد: جلد نہم: حدیث نمبر 3301

It is narrated on the authority of Hadrat Huzafa that the Apostle of Allah (Salallaho alayhay wa sallam) said that the tribe of "Mudar"(i.e Banu Tamim) will not leave a pious person on Earth,that it will put in affliction and get him killed(or destroyed) until Allah will owerpower His army over them ,who will humiliate them and they will find no place to hide.[34]

Mudar will Kill Innocent Muslims

حدثنا خلف بن الوليد حدثنا عباد بن عباد عن مجالد بن سعيد عن أبي الوداك عن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لتضربن مضر عباد الله حتى لا يعبد لله اسم وليضربنهم المؤمنون حتى لا يمنعوا ذنب تلعة. مسند احمد

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبیلہ مضر کے لوگ اللہ کے بندوں کو مارتے رہیں گے تا کہ اللہ کی عبادت کرنے والا کوئی نام نہ رہے، اور مسلمان انہیں ماریں گے حتی کہ اسے کسی ٹیلے کا دامن بھی نہ بچا سکے گا - مسند احمد:جلد پنجم:حدیث نمبر 834

Hadrat Abu Saed Khadri narrated that the Apostle of Allah (Salallaho alayhay wa sallam) said that, "The tribe of "Mudar"(i.e Banu Tamim) will be killing (innocent) creatures(people) of

[34] Masnad Ahmad,Vol 9,Hadith 3301)

Allah so that no one is left to worhsipp Allah on earth .And when the faithful(Muslims) will start killing them ,then they (Mudar Tribe) will find no place to hide.[35]

Dear Prpohet (Salallaho alayhay wa sallam)'s dua against Banu Tamim (The Mudar Tribe)

حدثنا سفيان حدثنا الزهري عن سعيد عن أبي هريرة لما رفع النبي صلى الله عليه وسلم رأسه من الركعة الآخرة من صلاة الصبح قال اللهم أنج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام وعياش بن أبي ربيعة والمستضعفين بمكة اللهم اشدد وطأتك على مضر واجعلها عليهم سنين كسني يوسف. مسند احمد: جلد چہارم: حدیث نمبر 141

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز فجر کی دوسری رکعت کے رکوع سے سر اٹھاتے تو یہ دعافرماتے کہ اے اللہ! ولید بن ولید۔ سلمہ بن ہشام۔ عیاش بن ابی ربیعہ۔اور مکہ مکرمہ کے دیگر کمزوروں کو قریش کے ظلم وستم سے نجات عطافرما۔اے اللہ! قبیلہ مضر کی سخت پکڑ فرمااوران پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسی قحط سالی مسلط فرما۔ مسند احمد: جلد چہارم: حدیث نمبر141

The Attack of Banu Tamim of Najad on Imam Mahdi

We have two important ahadith below.

1. The first hadith tells that Banu Tamim will attack Mahdi
2. The 2nd tells that these Banu Tamim will be from Najad

Hadith-1

حدثنا عبد الصمد وحرمي المعنى قالا حدثنا هشام عن قتادة عن أبي الخليل عن صاحب له عن أم سلمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يكون اختلاف عند موت خليفة فيخرج رجل من المدينة هارب إلى مكة فيأتيه ناس من أهل مكة فيخرجونه وهو كاره فيبايعونه بين الركن والمقام فيبعث إليهم جيش من الشام فيخسف بهم بالبيدا فإذا رأى الناس ذلك أتته أبدال الشام وعصاب العراق فيبايعونه ثم ينشأ رجل من قريش أخواله كلب فيبعث إليه المكي بعثا فيظهرون عليهم وذلك بعث كلب والخيبة لمن لم يشهد غنيمة كلب فيقسم المال ويعمل في الناس سنة نبيهم صلى الله عليه وسلم ويلقي الإسلام بجرانه إلى الأرض يمكث تسع سنين قال حرمي أو سبع. مسند احمد

حضرت ام سلمہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ایک خلیفہ کی موت کے وقت لوگوں میں نئے خلیفہ کے متعلق اختلاف پیدا ہوجائے گا اس موقع پر ایک آدمی مدینہ منورہ سے بھاگ کرمکہ مکرمہ چلا جائے گا ، اہل مکہ میں سے کچھ لوگ اس کے پاس آئیں گے اور اسے اس کی خواہش کے بر خلاف اسے باہر نکال کر حجر اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان اس سے بیعت کر لیں گے ، پھر ان سے لڑنے کے لئے شام سے ایک لشکر روانہ ہوگا جسے مقام بیداء میں دھنسا دیا جائے گا جب لوگ یہ دیکھیں گے تو ان کے پاس شام کے ابدال اور اعراض کے عصائب (اولیاء کا ایک درجہ) آکر ان سے بیعت کر لیں گے ۔پھرقریش میں سے ایک آدمی نکل کر سامنے آئے گا جس کے اخوال بنوکلب ہوں گے ، وہ مکی اس قریشی کی طرف ایک لشکربھیجے گا جو اس قریشی پر غالب آجائے گا اس لشکر یاجنگ کو بعث کلب کہا جائے گا اور وہ شخص محرم ہوگا جو اس غزوے کے مال غنیمت کی تقسم کے موقع پر موجود نہ ہو گا وہ

---

[35] Masnad Ahmad,Vol 5,Hadith 834

مالت ودولت تقسم کرے گا اور نبی علیہ السلام کی سنت کے مطابق عمل کرے گا اور اسلام زمین پر اپنی گردن ڈال دے گا اور وہ آدمی نوسال تک زمین میں رہے گا۔ مسند احمد:جلد نہم:حدیث نمبر 6581

Narrated by Umme Salma (r.A) that dearest Prophet Muhammad(salallaho alayhay wa sallam) that disagreement will occur after the death of a Caliph(note here Khalifah doesnt necessarily mean a Just Caliph of Islam.It can mean a King),then a person will flee from Madinah to Makkah.Some of the people in Makkah will come to him and take him out against his will and will do allegiance (Beyah) to him between Hajar Aswad(black stone) and Maqam Ibrahim.Then an army from Sham(syria) will come to attack to him but will be devoured by earth at the place of BAIDAH.When people will see this,then Abdal of Sham(Syria) and Asaeb of Iraq (Abdal & Asaeb is a level of pious people from Shaam & Iraq respectively and their number is 40 according to other narrations) will come and take allegiance(beyah) of him.Then a person from Quraish will come forward ,whose maternal family will be from Bani Kulaib(a branch of Banu Tamim).That person in Makkah will send an army towards that Qureshi and will overcome him.This battle will be called the BATH KULAIB and a person is at great loss if he is not present at the distribution of the booty of that Ghazwa(battle).He will distribute the riches and act upon the sunnah of Prophet Alayhay salam and Islam will put its neck on the earth(i.e Islam will spread)and he will rule for 9 years on earth[36].

Hadith-2

The following hadith use the word “East” for the same army described in previous hadith.We already have mentioned that the East of Afflictions is Najad.So here the East means Najad.

حدثنا إسحاق بن إبراهيم الرازي وهو ختن سلمة الأبرش قال حدثنا سلمة قال حدثني محمد بن إسحاق عن عاصم بن عمر بن قتادة عن عبد الرحمن بن موسى عن عبد الله بن صفوان عن حفصة ابنة عمر قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يأتي جيش من قبل المشرق يريدون رجلا من أهل مكة حتى إذا كانوا بالبيدا خسف بهم فرجع من كان أمامهم لينظر ما فعل القوم فيصيبهم مثل ما أصابهم فقلت يا رسول الله فكيف بمن كان منهم مستكرها قال يصيبهم كلهم ذلك ثم يبعث الله كل امر على نيته. مسند احمد

حضرت حفصہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس بیت اللہ پر حملے کے ارادے سے مشرق سے ایک لشکر ضرور روانہ ہوگا جب وہ لوگ بیداء نامی جگہ پر پہنچیں گے تو ان کے لشکرکا درمیانی حصہ زمین میں دھنس جائے گا اور ان کے اگلے اور پچھلے حصے کے لوگ ایک دوسرے کو پکارتے رہ جائیں گے اور ان میں سے صرف ایک آدمی بچے کا جو ان کے متعلق لوگوں کو خبردے گا۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ اس آدمی کا کیا بنے گا جو اس لشکر میں زبردستی شامل کرلیا گیا ہوگا؟ نبی علیہ السلام نے فرمایا یہ آفت تو سب پر آئے گی البتہ اللہ تعالیٰ ہر شخص کو اس کی نیت پر اٹھائے گا۔ مسند احمد:جلد نہم:حدیث نمبر 6367

[36] Masnad Ahmad, Hadith 6581

The Punishment of Banu Tamim

حدثنا سليمان بن بلال عن كثير بن زيد عن الوليد بن رباح عن أبي هريرة رضى الله تعالى عنه مرفوعا المحروم من حرم غنيمة كلب ولو عقالا والذي نفسي بيده لتباعن نساءهم على درج دمشق حتى ترد المرأة من كسر يوجد بساقها هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه

حضرت ابوہریرہ سے روایت ھے کہ رسول اللہ صلیّ اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ محروم وہ شخص ہے جو کلب (قبیلہ بنو تمیم کی براہ راست شاخ) کی غنیمت سے محروم رہا۔ اگرچہ ایک عقال ہی کیوں نہ ہو۔ اس ذات پاک کی قسم جس کی قدرت میں میری جان ہے۔ بلا شبہ کلب کی عورتیں (بحیثیت لونڈی کے) دمشق کے راستے پر فروخت ہو ں گی ، یہاں تک کہ (ان میں سے) ایک عورت پنڈلی ٹوٹی ہونے کے باعث واپس کر دی جا أ گی۔
(مستدرک حاکم۔ باب الفتن و ملاحم ، حدیث نمبر 8329)

Narrated by Abu Huraira that Dear Prophet Muhammad(Salallaho alayhay wa sallam) said that : "Disappointed will be the one who does not receive the booty of Kalb even if it a single Aqal(a small unit).I swear by the Name of the One who holds my life,no doubt the women of Kulaib will be sold (as slaves) in the way to Damascus until one of the women will be returned back because of broken ankle.[37]

These horns of Satan are related to the Ibn Saud family of Arabia

The present Suadi Royal family belong to the tribe of Anizzah which is derectly descended from Rabi'a

Rabi`ah (Arabic: ربيعة) purported patriarch of one of the two main branches of the so-called "North Arabian" (Adnanite) tribes, the other branch being known as Mudhar.

According to the classical Arab genealogists, the following were the most important branches of Rabi`ah:

- Abdul Qays
- `Anizzah
- Bakr ibn Wa'il, which also included the following sub-tribes
  - Banu Hanifa
  - Banu Shayban

[37] Mustadrak Hakim,Chapter of Fitan wa Malahim,Hadith 8329

- Banu Qays ibn Tha'labah
- Banu Yashkur

.

CHAPTER Difference between the East of Imam Mahdi & East of Affliction

There are two types of East mentioned in Ahadith

1. The East of Afflictions and Turmoil from where Dajjal will appear.
2. The East from where Imam Mahdi & his followers will appear.Also the Turks who will follow Dajjal will come from the same East as that of Mahdi

The difference between the both is that

The East of Imam Mahdi's Army is a cold climate area with ice

حدثنا محمد بن يحيى وأحمد بن يوسف ، قالا: حدثنا عبد الرزاق عن سفيان الثوري ، عن خالد الحذاء ، عن أبي قلابة ، عن أبي أسماء الرحبي ، عن ثوبان ؛ قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم:((يقتيل عند كنزكم ثلاثة كلهم ابن خليفة. ثم لا يصير إلى واحد منهم. ثم نطلع الرايات السود من قبل المشرق. فيقتلونكم قتلا لم يقتله قوم)).ثم ذكر شيئا لا أحفظه. فقال ((فإذا رأيتموه فبايعوه ولو حبوا على الثلج. فإنه خليفة الله ، المهدي)).--في الزوائد: هذا إسناده صحيح. رجاله ثقات. ورواه الحاكم في المستدرك ، وقال. صحيح على شرط الشيخين

ترجمۃ ۔ حضرت ثوبان سے روایت ھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ تمھارے ایک خزانے کی خاطر تین شخص قتال کریں گے (اورمارے جائیں گے) تینوں آدمی حکمران کے بیٹے ہوں گے لیکن وہ خزانہ ان میں سے کسی کو نہیں ملے گا پھر مشرق کی جانب سے کالے جھنڈے نمودار ہوں گے وہ تم کو ایسا قتل کریں گے کہ یس سے قبل کسی نے ایسا قتل نہیں کیا ہوگا ۔اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے کچھ باتیں ذکر فرمائں جو مجھے یاد نہیں پھر فرمایا ک جب تم ان کو دیکھو تو ان سے بیعت کر لو چاھے تمھیں گھٹنوں کے بل برف کے اوپر گھسٹ کر جانا پڑے کیونکہ وہ اللہ کے خلیفہ مہدی ہوں گے (رواہ حاکم مستد رک)۔

Thawban (R.A) reported that Dear Propet(salallaho alayhay wa sallam) said, " Three people will fight for your treasure (and get killed).All three of them will be sons of a Ruler but none of them will get the treasure. Then Black Flags will appear from the East & will kill you as no one (in History) has killed you before. Then Dear Prophet(salallaho alayhay wa alay hesallam) said soemthing that I didn't remember.Then again Dear Prophet(salallaho alayhay wa alay he sallam) said if you see him then give him your allegiance, **even if you have to crawl over ice**, because he is the Khalifah of Allah, the Mahdi.(The given hadith is Most Authentic(Saheeh) according to conditions of Saheeh Muslim & Saheeh Bokhari).[38]

The East of Affliction is a desert as camels are mentioned

حدثنا عبد الرزاق أخبرنا عقيل بن معقل عن همام بن منبه قال قدمت المدينة فرأيت حلقة عند منبر النبي صلى الله عليه وسلم فسألت فقيل لي أبو هريرة قال فسألت فقال لي ممن أنت قلت من أهل اليمن فقال سمعت حبي أو قال سمعت أبا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول الإيمان يمان والحكمة يمانية هم أرق قلوبا والجفا في الفدادين أصحاب الوبر وأشار بيده نحو المشرق

[38] Hakim Mustadrak Hadith 4084 Kitab-al-Fitan.

ہمام بن منبہ رحمتہ اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مدینہ منورہ حاضر ہوا میں نے مسجد نبوی میں منبر کے قریب ایک حلقہ درس دیکھا لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کا حلقہ ہے ؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا حلقہ ہے میں نے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک مسئلہ پوچھا وہ کہنے لگے کہ تم کہاں سے آئے ہو ؟ میں نے عرض کیا کہ میں اہل یمن میں سے ہوں یہ سن کر انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سناہے ایمان اور حکمت یمن والوں کی بہت عمدہ ہے یہ لوگ نرم دل ہوتے ہیں جبکہ دلوں کی سختی اونٹوں کے مالکوں میں ہوتی ہے اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی جانب اشارہ فرمایا. مسند احمد:جلد چہارم:حدیث نمبر 371

And The East of Imam Mahdi's Army is Khurasan.

We should know that Khurasan also means "The Land of the Rising sun or the East".

حدثنا يحيى بن غيلان وقتيبة بن سعيد قالا حدثنا رشدين بن سعد قال يحيى بن غيلان في حديثه قال حدثني يونس بن يزيد عن ابن شهاب عن قبيصة عن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يخرج من خراسان رايات سود لا يردها شي حتى تنصب بإيليا ۔ مسند احمد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خراسان سے سیاہ جھنڈے نکلیں گے انہیں کوئی چیز لوٹا نہ سکے گی یہاں تک کہ وہ بیت المقدس پر جا کر نصب ہوجائیں گے ۔ مسند احمد:جلد چہارم:حدیث نمبر 1599 حدیث مرفوع

Abu Huraira r.a(Companion of Dear Prophet Muhammad Salallaho alayhay wa alay he wa sallam) reported that Dear Prophet Muhammad Salallaho alayhay wa alay he wa sallam) said: Black Flags will appear from KHORASAN ,Nothing will will stop them until they will be placed at Elya(The Holy Land of Jerusalem)[39].

The following hadith tells that the above hadith of camels owners is related to Mudar & Rabia Tribes

حدثنا يحيى عن إسماعيل حدثنا قيس عن أبي مسعود قال أشار رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده نحو اليمن فقال الإيمان هاهنا الإيمان هاهنا وإن القسوة وغلظ القلوب في الفدادين عند أصول أذناب الإبل حيث يطلع قرنا الشيطان في ربيعة ومضر. مسند احمد

[39] Masnad Ahmad Volume 4,Hadith 1599

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے دست مبارک سے یمن کی طرف اشارہ کر کے دو مرتبہ فرمایا ایمان یہاں ہے یاد رکھو! دلوں کی سختی اور درشتی ان متکبروں میں ہوتی ہے جو اونٹوں کے مالک ہوں جہاں سے شیطان کا سینگ نمودار ہوتا ہے یعنی ربیعہ اور مضر نامی قبائل میں ۔ مسند احمد:جلد نہم:حدیث نمبر 2385

It is narrated on the authority of Ibn Mas'ud that the Apostle of Allah (may peace and blessings be upon him) pointed towards Yemen with his hand and said: Verily Iman is towards this side, and harshness and callousness of the hearts is found amongst the rude owners of the camels who drive them behind their tails (to the direction) where emerge the two horns of Satan, they are the tribes of Rabi'a and Mudar.[40]

The Proof that the heartless owners of Camels are Banu Tamim

وبإسناده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم غفار وأسلم ومزينة ومن كان من جهينة خير من الحيين الحليفين أسد وغطفان وهوازن وتميم فإنهم أهل الخيل والوبر. مسند احمد

گذشتہ سند سے ہی مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن قبیلہ اسلم، غفار اور مزینہ وجہینہ کا کچھ حصہ اللہ کے نزدیک بنو اسد، بنو غطفان و ہوازن اور تمیم سے بہتر ہو گا کیونکہ یہ لوگ گھوڑوں اور اونٹوں والے ہیں۔ مسند احمد: جلد چہارم: حدیث نمبر 2616

[40] Hadith 083 found in 'The Book of Faith (Kitab Al-Iman)' of Sahih Muslim.

Chapter 4 Proof that The East of affliction is from the Najad

In many ahadith we are told about the following points.

1. Horn of Satan from the East & Najad
2. People reading Quran that wont pass from throats from the East & Najad

You see same incident or same point is described against both Najad & East.Which means that in these ahadith the word “East” means the “Najad”.

We shall check some of the ahadith.

Proof No-1 That East of Affliction means Najad

Following hadith is related to the previous Ahadith of “Zul Khuwaisara Tamimi” as it tells about the same hypocrites who will be reading Quran but Quran will not pass through their throats.Here we see the word “East” is used

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ) قال وسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج أناس من أمتي من قبل المشرق يقرون القرآن لا يجاوز تراقيهم كلما خرج منهم قرن قطع كلما خرج منهم قرن قطع حتى عدها زيادة على عشرة مرات كلما خرج منهم قرن قطع حتى يخرج الدجال في بقيتهم. مسند احمد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب میری امت میں سے مشرقی جانب سے کچھ ایسے لوگ نکلیں گے جو قرآن تو پڑھتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا جب بھی ان کی کوئی نسل نکلے گی اسے ختم کردیا جائے گا یہ جملہ دس مرتبہ دہرایا یہاں تک کہ ان کے آخری حصے میں دجال نکل آئے گا۔
مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 2361

It was narrated by Abdullah bin Omar that I heard,the Messenger of Allah(Salallaho alayhay wa sallam)saying that: ‘Soon among my nation (Muslim Ummah) there will appear people from the East who will recite Qur’ân but it will not go any deeper than their collarbones or their throats.Whevener any of their offsrpings will appear,they will be eliminated.He (Salallaho alayhay wa sallam) repeated this 10 times and then said until in the **last of them ,Dajjal(Anti Christ) will appear**[41]

[41] Masnad Ahmad,Vol 3,Hadith 2361.

Now we have another hadith about the same incident.It is further explained in this hadith that these people will be among the tribes of Najad in the East.

حدثنا قبيصة حدثنا سفيان عن أبيه عن ابن أبي نعم أو أبي نعم شک قبيصة عن أبي سعيد الخدري قال بعث إلى النبي صلى الله عليه وسلم بذهيبة فقسمها بين أربعة و حدثني إسحاق بن نصر حدثنا عبد الرزاق أخبرنا سفيان عن أبيه عن ابن أبي نعم عن أبي سعيد الخدري قال بعث علي وهو باليمن إلى النبي صلى الله عليه وسلم بذهيبة في تربتها فقسمها بين الأقرع بن حابس الحنظلي ثم أحد بني مجاشع وبين عيينة بن بدر الفزاري وبين علقمة بن علاثة العامري ثم أحد بني كلاب وبين زيد الخيل الطائي ثم أحد بني نبهان فتغيظت قريش والأنصار فقالوا يعطيه صناديد أهل نجد ويدعنا قال إنما أتألفهم فأقبل رجل غائر العينين ناتئ الجبين كث اللحية مشرف الوجنتين محلوق الرأس فقال يا محمد اتق الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم فمن يطيع الله إذا عصيته فيأمنني على أهل الأرض ولا تأمنوني فسأل رجل من القوم قتله أراه خالد بن الوليد فمنعه النبي صلى الله عليه وسلم فلما ولى قال النبي صلى الله عليه وسلم إن من ضئضئ هذا قوما يقرئون القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الإسلام مروق السهم من الرمية يقتلون أهل الإسلام ويدعون أهل الأوثان لئن أدركتهم لأقتلنهم قتل عاد. .سنن نسائی

ہناد بن سری ، ابواحوص ، سعید بن مسروق ، عبدالرحمن بن ابونعم ، ابوسعید خدری سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور میں نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سونے کا ایک ٹکڑا بھیجا جو کہ مٹی میں شامل ہو چکا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو چار آدمیوں کے درمیان تقسیم فرمایا وہ چار آدمی یہ ہیں (1) حضرت اقرع بن حابس (2) عینیہ بن بدر (3) علقمہ بن علاثہ عامری۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیلہ بنی کلاب کے ایک شخص کو دیا پھر حضرت زید طان کو اور پھر قبیلہ بنی نبیان کے آدمی کو اس پر قریش ناراض ہوگئے اور ان کو غصہ آگیا اور کہنے لگے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگ نجد کے سرداران کو تو (صدقہ) دیتے ہیں اور ہم لوگوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں نے اس واسطے ان کو دیا ہے کہ یہ لوگ تازہ تازہ مسلمان ہوئے ہیں اس لئے ان کے قلوب کو اسلام کی جانب متوجہ کرنے کے واسطے میں نے یہ کیا۔ اسی دوران ایک آدمی حاضر ہوا جس کی ڈاڑھی گھنی اور اس کے رخسار ابھرے ہوئے تھے اور اس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی تھیں اور اس کی پیشانی بلند اور اس کا سر گھٹا ہوا تھا اور عرض کرنے لگا۔ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تم خدا سے ڈرو۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر میں بھی خداوند قدوس کی نافرمانی کرنے لگ جاؤں تو وہ کون شخص ہے جو کہ خداوندقدوس کی فرماں برداری کرے گا اور کیا وہ میرے اوپر امین مقرر کرتا ہے اور تم لوگ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قابل بھروسہ خیال نہیں کرتے پھر وہ آدمی رخصت ہوگیا اور ایک شخص نے اس کو مار ڈالنے کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اجازت مانگی۔ لوگوں کا خیال ہے کہ وہ حضرت خالد بن ولید تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس شخص کی نسل سے اس طرح کے لوگ پیدا ہوں گے جو کہ قرآن کریم پڑھیں گے لیکن قرآن کریم ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا (یعنی قرآن کریم کا ان پر ادنی سا اثر نہ ہوگا) وہ لوگ دین اسلام سے اس طریقہ سے نکل جائیں گے جس طریقہ سے کہ تیر کمان سے نکل جاتا ہے۔ اگر ان کو میں نے پا لیا تو میں ان کو قوم عاد کی طرح سے قتل کر ڈالوں گا.سنن نسائی:جلد دوم:حدیث نمبر 489 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 24

It was narrated that Abu Saeed Al-Khudri said: "When he was in Yemen, 'Ali sent a piece of gold that was still mixed with Sediment to the Messenger of Allah (Salallaho alayhay wa sallam) and the Messenger of Allah(Salallaho alayhay wa sallam) distributed it among four People: Al-Aqra' bin Habis Al-Hanzall, 'Uyaynah bin Badr Al- Fazari, 'Alqamah bin 'Ulathah Al 'Amiri, who was from **Banu Kilab** and Zaid At-Ta'i who was from **Banu Nabhan**. The Quraish" — he said one time "the chiefs of the Quraish" — "became angry and said: 'You give to the **chiefs of Najd** and not to us?' He said: 'I only did that, so as to soften their hearts toward Islam.' Then a man with **a thick beard, prominent cheeks, sunken eyes, a high forehead, and a shaven head** came and said: 'Fear Allah, Muhammad!' He said: 'Who would obey Allah if I

disobeyed Him? (Is it fair that) He has entrusted me with all the people of the Earth but you do not trust me?' Then the man went away, and a man from among the people, whom they (the narrators) think was Khalid bin Al Walid, asked for permission to kill him. The Messenger of Allah (Salallaho alayhay wa sallam) said: **'Among the offspring of this man will be some people who will recite the Qur'an but it will not go any further than their throats.** They will kill the Muslims but leave the idol worshippers alone, and they will pass through Islam **as an arrow** passes through the body of the target. If I live to see them, I will kill them all, as the people of 'Ad were killed.".[42]

So we see, that in both the ahadith we have the common word "**people who will recite the Qur'an but it will not go any further than their throats"** connected the word "East" and "Najad", which means that both these words have the same meaning i.e

The East of Affliction (Fitna) =Najad

Proof No-2 that East of Affliction means Najad

The following two ahadith gives us a solid proof that the East of Affliction (Fitna) always means Najad in Ahadith.

The first ahadith tells that Horn of Satan is from the East

حدثنا أبو عبد الرحمن حدثنا سعيد حدثنا عبد الرحمن بن عطا عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في شامنا ويمننا مرتين فقال رجل وفي مشرقنا يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هنالك يطلع قرن الشيطان ولها تسعة أعشار الشر. مسند احمد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے مشرق کے لیے بھی دعاء فرمائیے ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں سے توشیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے اور دس میں سے نو فیصد شر وہیں سے ہوتاہے۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1169

Narrated by Hazrat Abdullah Bin Umar(R.A) that once Dear Prophet Muhammad(Salalallaho alayhay wa sallam) prayed two times that "O Allah! Bestow Your blessings on our Yemen" "O Allah! Bestow Your blessings on our Shaam(Syria)".A person said, "O Allah's Apostle! And also on our East.".The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said, "There (in East)comes out the side of the head of Satan and 9 out of 10 (parts of) evil is from there ." Masnad Ahmad,Vol 3,Hadith 1169

[42] Sunan Nisai,Vol 2,Hadith 489

حدثنا أزهر بن سعد أبو بكر السمان أخبرنا ابن عون عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا قال اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا قال هنالك الزلازل والفتن منها أو قال بها يطلع قرن الشيطان. مسند احمد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما ، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے نجد کے لیے بھی دعاء فرمائیے ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں تو زلزلے اور فتنے ہوں گے ، یایہ کہ وہاں سے توشیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے ۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1500

Narrated by Hazrat Abdullah Bin Umar(R.A) that once Dear Prophet Muhammad(Salalallaho alayhay wa sallam) prayed three times that "O Allah! Bestow Your blessings on our Yemen" "O Allah! Bestow Your blessings on our Shaam(Syria)".A person said, “O Allah’s Apostle! And also on our Najad.”.The Prophet(salallaho alayhay wa sallam) said, “There (in Najad)comes out the side of the head of Satan and 9 out of 10 (parts of) evil is from there .” Masnad Ahmad,Vol 3,Hadith 1500

Conclusion :

We see both the ahadith are pointing towards the same incident and the mention of the “Horn of Satan”.In one hadith the “Horn of Satan” is told to be coming from the East and in the 2nd hadith its told to be coming from “Najd”and this proves that

East of Affliction =Najad=The Horn of Satan

We also have another hadith about the same incident and again we see the word “Najad” is used instead of East

The Prophet said, “O Allah! Bestow Your blessings on our Sham! O Allah! Bestow Your blessings on our Yemen.” The People said, “And also on our Najd.” He said, “O Allah! Bestow Your blessings on our Sham (north)! O Allah! Bestow Your blessings on our Yemen.” The people said, “O Allah’s Apostle! And also on our Najd.” I think the third time the Prophet said, “There (in Najd) is the place of earthquakes and afflictions and from there comes out the side of the head of Satan.[43]

[43] .”Saheeh Al-Bukhaari, Book of Tribulations and the End of the World, Hadeeth No. 6641

More Ahadith about the Affliction of the East (i.e Najad)

حدثنا أبو سعيد مولى بني هاشم حدثنا عقبة بن أبي الصهبا حدثنا سالم عن عبد الله بن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الفجر ثم سلم فاستقبل مطلع الشمس فقال ألا إن الفتنة هاهنا ألا إن الفتنة هاهنا حيث يطلع قرن الشيطان. مسند احمد

مسند احمد:جلد سوم:حديث نمبر 938 حدیث مرفوع مکررات 35 متفق علیہ 14

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی اور سلام پھیر کر سورج طلوع ہونے کے رخ پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور دو مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہو گا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے ۔

حدثنا أبو معاوية ويعلى قالا حدثنا الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أتاكم أهل اليمن هم ألين قلوبا وأرق أفئدة الإيمان يمان والحكمة يمانية قال أبو معاوية يعني في حديثه رأس الكفر قبل المشرق. مسند احمد

مسند احمد:جلد چہارم:حديث نمبر 302 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 29 متفق علیہ 17

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس اہل یمن آئے ہیں یہ لوگ نرم دل اور رقیق القلب ہیں ایمان اور حکمت اہل یمن میں بہت عمدہ ہے جبکہ ابومعاویہ نے اپنی حدیث میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ کفر کا مرکز مشرق کی جانب ہے ۔

حدثنا عفان حدثنا مهدي بن ميمون حدثنا محمد بن سيرين عن معبد بن سيرين عن أبي سعيد الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يخرج أناس من قبل المشرق يقرون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية ثم لا يعودون فيه حتى يعود السهم على فوقه قيل ما سيماهم قال سيماهم التحليق والتسبيت

مسند احمد:جلد پنجم:حديث نمبر 628 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 49 متفق علیہ 17

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرق کی جانب سے ایک ایسی قوم آئے گی جو قرآن تو پڑھیں گے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا ، اور وہ دین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر سے شکار نکل جاتا ہے اور وہ اس وقت تک واپس نہیں آئیں گے یہاں تک کہ تیر اپنی کمان میں واپس آجائے ، کسی نے ان کی نشانی پوچھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کی نشانی ٹنڈ کرانا اور لیس دار چیزوں سے بالوں کو جمانا ہوگی ۔

Objection Number-1 & its answer

The Land of affliction in the East is not Najad but Iraq?

The Single Hadith of Sahal bin Hanif mentioning the name of Iraq.

حدثنا موسىٰ بن إسماعيل حدثنا عبد الواحد حدثنا الشيباني حدثنا يسير بن عمرو قال قلت لسهل بن حنيف هل سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول في الخوارج شيئا قال سمعته يقول وأهوى بيده قبل العراق يخرج منه قوم يقرئون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الإسلام مروق السهم من الرمية. صحيح بخارى

موسی بن اسماعیل ، عبدالواحد ، شیبانی ، یسیر بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سہل بن حنیف سے پوچھا کہ کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوارج کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے۔انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اپنا ہاتھ آپ نے عراق کی طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ وہاں سے ایک قوم نکلے گی وہ لوگ اس طرح قرآن پڑھیں گے کہ ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے کہ جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 1863 حدیث متواتر

Narrated Yusair bin 'Amr:

I asked Sahl bin Hunaif, "Did you hear the Prophet saying anything about Al-Khawarij?" He said, "I heard him saying while pointing his hand towards Iraq. "There will appear in it (i.e., Iraq) some people who will recite the Quran but it will not go beyond their throats, and they will go out from (leave) Islam as an arrow darts through the game's body.' "

But Sahal Bin Hanif is telling the same about East

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا علي بن مسهر عن الشيباني عن يسير بن عمرو قال سألت سهل بن حنيف هل سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يذكر الخوارج فقال سمعته وأشار بيده نحو المشرق قوم يقرون القرآن بألسنتهم لا يعدو تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية. صحيح مسلم

ابوبکر بن ابوشیبہ ، علی بن مسہر ، سیبانی ، یسیربن دمرو ، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوارج کا ذکر فرما رہے تھے اور آپ نے مشرقی کی طرف اشارہ فرمایا کہ ایک قوم ہے جو اپنی زبانوں سے قرآن پڑھتی ہے لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرتا وہ دین سے اس طرح نکل جاتے ہیں جیسا کہ تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے۔ صحیح مسلم:جلد اول:حدیث نمبر 2463

Yusair b. 'Amr reported that he inquired of Sahl b. Hunaif: Did you hear the Apostle of Allah (may peace be upon him) making a mention of the Khwarij? He said: I heard him say (and he pointed with his hand towards the east) that these would be a people who would recite the Qur'an with their tongues and it would not go beyond their collar bones. They would pass clean through their religion just as the arrow passes through the prey.

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وإسحق جميعا عن يزيد قال أبو بكر حدثنا يزيد بن هارون عن العوام بن حوشب حدثنا أبو إسحق الشيباني عن أسير بن عمرو عن سهل بن حنيف عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يتيه قوم قبل المشرق محلقة روسهم. صحيح مسلم

صحیح مسلم:جلد اول:حدیث نمبر 2465 حدیث مرفوع مکررات 4 متفق علیہ 4
ابوبکر بن ابشیبہ ، اسحاق ، یزید ، یزید بن ہارون ، عوام بن حوشب ، ابواسحاق شیبانی ، اسیربن عمرو ، سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرق سے ایک قوم آئے گی ان کے سر منڈے ہوئے ہوں گے ۔ صحیح مسلم

Sahl b. Hunaif reported Allah's Apostle (may peace be upon him) as saying: There would arise from the east a people with shaven heads

Why once Iraq is mentioned by Sahal bin Hanif & then The East?

The reason is simple as the Founder of Kahrijis i.e Zul Khuwaisara Tamimi was from Najad (Please check the ahadith in the beginning of the book)but the movement spread to many parts including Iraq also.

This spread and wandering of Kharijis is beautifully depicted in the following hadith.

حدثنا يزيد بن هارون قال أنبأنا العوام قال حدثني أبو إسحاق الشيباني عن يسير بن عمرو عن سهل بن حنيف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلية قوم قبل المشرق محلقة روسهم وسل عن المدينة فقال حرام آمن حرام آمن. مسند احمد

حضرت سہل بن حنیف سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق کی طرف سے ایک قوم آئے گی جو بھٹکتی پھرے گی اور ان کے سرمنڈے ہوئے ہوں گے کسی نے مدینہ منورہ کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ وہ حرم ہے اور امن وامان والا ہے ۔ مسند احمد:جلد ششم:حدیث نمبر 1814

Sahl b. Hunaif reported Allah's Apostle (Salallaho alayhay wa sallam) as saying: From thr East a nation will come who will wandering (here and there) and their will have shaved heads.Someone asked about Madinah city, Dear Prophet(Salallaho alayhay wa sallam) replied that “Madinah is Harram and a land of peace.Masnad Ahmad. Vol 6,Hadith 1814

I already wrote the hadith telling that the Kharijis will have shaved heads, so the above hadith is pointing towards the Kharijis.

Another answer to Objection No-1

Geographically ,Iraq is not in the East of Madina

The following hadith tells that the word “East” means the direction of the rising of the sun.

حدثنا يونس حدثنا حماد بن سلمة عن بشر بن حرب سمعت ابن عمر يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم بارك لنا في مدينتنا وفي صاعنا ومدنا ويمننا وشامنا ثم استقبل مطلع الشمس فقال من هاهنا يطلع قرن الشيطان من هاهنا الزلازل والفتن

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ ہمارے شہر مدینہ میں ہمارے شام اور ہمارے یمن میں برکتیں فرما اور ہمارے صاع اور ہمارے مد میں برکت عطاء فرما پھر مطلع شمس کی طرف رخ کر کے فرمایا کہ یہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے یہاں زلزلے اور فتنے ہوں گے۔ مسند احمد: جلد سوم: حدیث نمبر 1603 حدیث مرفوع

In the following hadith it is clearly told that Dear Prophet Muhammad (salallaho alayhay wa sallam) is pointing towards the East

حدثنا أبو سعيد مولى بني هاشم حدثنا عقبة بن أبي الصهبا حدثنا سالم عن عبد الله بن عمر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم الفجر ثم سلم فاستقبل مطلع الشمس فقال ألا إن الفتنة هاهنا ألا إن الفتنة هاهنا حيث يطلع قرن الشيطان

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز پڑھی اور سلام پھیر کر سورج طلوع ہونے کے رخ پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا اور دو مرتبہ فرمایا فتنہ یہاں سے ہو گا جہاں سے شیطان کا سینگ نکلتا ہے۔ مسند احمد: جلد سوم: حدیث نمبر 938 حدیث مرفوع

Another answer to Objection No-1

People of Iraq killed the Kharijis of Najad

Here is the undeniable proof that the Kharijis shifted towards Iraq and were killed by the people of Iraq.

حدثني محمد بن المثنى حدثنا ابن أبي عدي عن سليمان عن أبي نضرة عن أبي سعيد أن النبي صلى الله عليه وسلم ذكر قوما يكونون في أمته يخرجون في فرقة من الناس سيماهم التحالق قال هم شر الخلق أو من أشر الخلق يقتلهم أدنى الطافتين إلى الحق قال فضرب النبي صلى الله عليه وسلم لهم مثلا أو قال قولا الرجل يرمي الرمية أو قال الغرض فينظر في النصل فلا يرى بصيرة وينظر في النضي فلا يرى بصيرة وينظر في الفوق فلا يرى بصيرة قال قال أبو سعيد وأنتم قتلتموهم يا أهل العراق. صحيح مسلم

محمد بن مثنی ، ابوعدی ، سلیمان ، ابونضرہ ، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قوم کا ذکر فرمایا جو آپ کی امت سے ہوں گے وہ لوگ لوگوں کی پھوٹ کے وقت نکلیں گے ان کی نشانی سر منڈانا ہوگی وہ بدترین مخلوق ہیں یا بدترین مخلوق میں سے ہیں ان کو وہ لوگ قتل کریں گے جو دو گروہوں میں سے حق کے قریب ہوں گے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی مثال بیان فرمائی یا ایک بات فرمائی اس آدمی کی جو تیر پھینکتا ہے یا نشانہ تو وہ بھالہ میں نظر کرتا ہے لیکن اس میں کچھ اثر نہیں دیکھتا اور تیر کی لکڑی میں دیکھتا ہے اور کچھ نہیں دیکھتا اور اس کے اوپر کے حصہ میں دیکھتا ہے تو کچھ نہیں دیکھتا ہے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اے اہل عراق تم نے انہیں قتل کیا ہے ۔ صحیح مسلم:جلد اول:حدیث نمبر 2450 حدیث متواتر

Abu Sa'id al-Khudri said that the Apostle of Allah (may peace be upon him) made a mention of a sect that would be among his Ummah which would emerge out of the dissension of the people. Their distinctive mark would be shaven heads. They would be the worst creatures or the worst of the creatures. The group who would be nearer to the truth out of the two would kill them. The Apostle of Allah (may peace be upon him) gave an example (to give their description) or he said: A man throws an arrow at the prey (or he said at the target), and sees at its iron head, but finds no sign (of blood there), or he sees at the lowest end, but would not see or find any sign (of blood there). He would then see into the grip but would not find (anything) sticking to it. Abu Sai'd then said: People of Iraq, it is you who have killed them.(Shahih Muslim, Vol 1, Hadith 2450)

PROOF THAT HORN OF SATAN WILL NOT COME FROM IRAQ

Dear Prophet Prayed for Iraq & Prayed against Najad

Prophet's Prayer Against Najd (or East)

In the following two ahadith ,we see that Dear Prophet Muhammad(salallaho alayhay wa sallam) is praying against Najad.(also the combination of these two ahadith proves that the East of Affliction is always Najd)

حدثنا أبو عبد الرحمن حدثنا سعيد حدثنا عبد الرحمن بن عطا عن نافع عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في شامنا ويمننا مرتين فقال رجل وفي مشرقنا يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم من هنالك يطلع قرن الشيطان ولها تسعة أعشار الشر. مسند احمد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے مشرق کے لیے بھی دعاء فرمائیے ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں سے توشیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے اور دس میں سے نو فیصد شر وہیں سے ہوتاہے ۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1169

حدثنا أزهر بن سعد أبو بكر السمان أخبرنا ابن عون عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا قال اللهم بارك لنا في شامنا اللهم بارك لنا في يمننا قالوا وفي نجدنا قال هنالك الزلازل والفتن منها أو قال بها يطلع قرن الشيطان. مسند احمد

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ یہ دعاء کی کہ اے اللہ! ہمارے شام اور یمن میں برکتیں عطاء فرما ، ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمارے نجد کے لیے بھی دعاء فرمائیے ؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہاں تو زلزلے اور فتنے ہوں گے ، یایہ کہ وہاں سے توشیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے ۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1500

Prophet's Prayer for Iraq

حدثنا حسن حدثنا ابن لهيعة حدثنا أبو الزبير عن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما ونظر إلى الشام فقال اللهم أقبل بقلوبهم ونظر إلى العراق فقال نحو ذلك ونظر قبل كل أفق ففعل ذلك وقال اللهم ارزقنا من ثمرات الأرض وبارك لنا في مدنا وصاعنا. مسند احمد

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شام کی جانب رخ کیا اور میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سناہے کہ اے اللہ ان کے دلوں کو پھیر دے پھر عراق کی طرف رخ کیا اور یہی دعاء فرمائی اور افق کی سمت رخ کر کے اسی طرح دعاء کرنے کے بعد فرمایا اے اللہ ہمیں زمین کے پھل عطا فرما اور ہمارے مد اور ہمارے صاع میں برکت عطا فرما ۔ مسند احمد:جلد ششم:حدیث نمبر 567

- How can Najd & Iraq be the same area of affliction when the Prophet (Salallaho alayhay wa sallam) is praying for Iraq & praying against Najd.

- How can Horn of Satan come from Iraq when the Prophet Muhammad(**salallaho alayhay wa sallam**)prayed for Iraq

Confusion between Iraq & Najd

The Single Hadith of **Sahal bin Hanif** mentioning the name of Iraq as the land of affliction.

حدثنا موسىٰ بن إسماعيل حدثنا عبد الواحد حدثنا الشيباني حدثنا يسير بن عمرو قال قلت لسهل بن حنيف هل سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول في الخوارج شيئا قال سمعته يقول وأهوى بيده قبل العراق يخرج منه قوم يقرئون القرآن لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الإسلام مروق السهم من الرمية. صحيح بخارى

موسی بن اسماعیل ، عبدالواحد ، شیبانی ، یسیر بن عمرو سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سہل بن حنیف سے پوچھا کہ کیا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوارج کے متعلق کچھ فرماتے ہوئے سنا ہے ۔انہوں نے کہا کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اپنا ہاتھ آپ نے عراق کی طرف بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ وہاں سے ایک قوم نکلے گی وہ لوگ اس طرح قرآن پڑھیں گے کہ ان کے حلقوں سے نیچے نہیں اترے گا ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے کہ جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے ۔ صحیح بخاری:جلد سوم:حدیث نمبر 1863 حدیث متواتر

Narrated Yusair bin 'Amr:
I asked Sahl bin Hunaif, "Did you hear the Prophet saying anything about Al-Khawarij?" He said, "I heard him saying while pointing his hand towards Iraq. "There will appear in it (i.e., Iraq) some people who will recite the Quran but it will not go beyond their throats, and they will go out from (leave) Islam as an arrow darts through the game's body.' "[44]

Why Iraq is mentioned in the above hadith?

The reason is simple as the Founder of Kahrijis i.e Zul Khuwaisara Tamimi was from Najad (Please check the ahadith in the beginning of the book) but the movement spread to many parts including Iraq also.

The Wandering nature of Kharijis

This displacement of Kharijis and their wandering nature is beautifully depicted in the following hadith.

[44] Sahih Bokhari,Vol 3,Hadith 1863

حدثنا يزيد بن هارون قال أنبأنا العوام قال حدثني أبو إسحاق الشيباني عن يسير بن عمرو عن سهل بن حنيف قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم بلية قوم قبل المشرق محلقة روسهم وسل عن المدينة فقال حرام آمن حرام آمن. مسند احمد

حضرت سہل بن حنیف سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مشرق کی طرف سے ایک قوم آئے گی جو بھٹکتی پھرے گی اور ان کے سرمنڈے ہوئے ہوں گے کسی نے مدینہ منورہ کے متعلق پوچھا تو فرمایا کہ وہ حرم ہے اور امن وامان والا ہے ۔ مسند احمد:جلد ششم:حدیث نمبر 1814

Sahl b. Hunaif reported Allah's Apostle (Salallaho alayhay wa sallam) as saying: From thr East a nation will come who will wandering (here and there) and their will have shaved heads.Someone asked about Madinah city, Dear Prophet(Salallaho alayhay wa sallam) replied that “Madinah is Harram and a land of peace.[45]

That is why Sahal Bin Hanif is again mentioning the East for afflictions

Previously Sahl b. Hunaif mentioned Iraq as the land of the Kharijis and in the following hadith Sahl b. Hunaif is mentioning the East as the land of Kharijis because of wandering nature of the Kharijis

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا علي بن مسهر عن الشيباني عن يسير بن عمرو قال سألت سهل بن حنيف هل سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يذكر الخوارج فقال سمعته وأشار بيده نحو المشرق قوم يقرون القرآن بألسنتهم لا يعدو تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية. صحيح مسلم

ابوبکر بن ابوشیبہ ، علی بن مسہر ، سیبانی ، یسیربن دمرو ، حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے سنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوارج کا ذکر فرما رہے تھے اور آپ نے مشرقی کی طرف اشارہ فرمایا کہ ایک قوم ہے جو اپنی زبانوں سے قرآن پڑھتی ہے لیکن وہ ان کے گلوں سے تجاوز نہیں کرتا وہ دین سے اس طرح نکل جاتے ہیں جیسا کہ تیر نشانہ سے نکل جاتا ہے ۔ صحیح مسلم:جلد اول:حدیث نمبر 2463

Yusair b. 'Amr reported that he inquired of Sahl b. Hunaif: Did you hear the Apostle of Allah (may peace be upon him) making a mention of the Khwarij? He said: I heard him say (and he pointed with his hand towards the east) that these would be a people who would recite the Qur'an with their tongues and it would not go beyond their collar bones. They would pass clean through their religion just as the arrow passes through the prey.

[45] Masnad Ahmad. Vol 6,Hadith 1814

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وإسحق جميعا عن يزيد قال أبو بكر حدثنا يزيد بن هارون عن العوام بن حوشب حدثنا أبو إسحق الشيباني عن أسير بن عمرو عن سهل بن حنيف عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يتيه قوم قبل المشرق محلقة روسهم. صحيح مسلم

ابوبکر بن ابشیبہ ، اسحاق ، یزید ، یزید بن ہارون ، عوام بن حوشب ، ابواسحاق شیبانی ، اسیربن عمرو ، سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مشرق سے ایک قوم آئے گی ان کے سر منڈے ہوئے ہوں گے ۔ صحیح مسلم:جلد اول:حدیث نمبر 2465

Sahl b. Hunaif reported Allah's Apostle (may peace be upon him) as saying: There would arise from the east a people with shaven heads.[46]

Hadith of Abdullah Bin Omar about Iraq

حدثنا عبد الله بن عمر بن أبان وواصل بن عبد الأعلى وأحمد بن عمر الوكيعي واللفظ لابن أبان قالوا حدثنا ابن فضيل عن أبيه قال سمعت سالم بن عبد الله بن عمر يقولا يا أهل العراق ما أسألكم عن الصغيرة وأركبكم للكبيرة سمعت أبي عبد الله بن عمر يقولا سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الفتنة تجي من هاهنا وأومأ بيده نحو المشرق من حيث يطلع قرنا الشيطان وأنتم يضرب بعضكم رقاب بعض وإنما قتل موسى الذي قتل من آل فرعون خطأ فقال الله عز وجل له وقتلت نفسا فنجيناک من الغم وفتناک فتونا قال أحمد بن عمر في روايته عن سالم لم يقل سمعت

ابن عمر ابن ابان واصل عبدالاعلی احمد بن عمر وکیع بن ابان حضرت ابن فضیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا انہوں نے کہا اے اہل عراق میں تم سے چھوٹے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھتا اور نہ یہ پوچھتا ہوں کہ تم کو کبائر پر کس چیز نے برانگیختہ کیا میں نے اپنے والد عبداللہ بن عرم سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے رسول اللہ سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے بے شک فتنہ اس طرف سے آئے گا اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا جہاں سے شیطان کے دو سینگ طلوع ہوتے ہیں تم ایک دوسرے کی گردنوں کو مارو گے اور موسیٰ علیہ السلام نے آل فرعون میں سے جس آدمی کو خطاءً قتل کیا تھا تو اللہ رب العزت نے ان سے فرمایا اور تو نے ایک جان کو قتل کیا تو ہم نے تجھے غم سے نجات عطا کی اور تجھے آزمایا جیسے آزمایا جاتا ہے۔ صحیح مسلم: جلد سوم: حدیث نمبر 2797

Ibn Fudail reported on the authority of his father that he heard Salim b. 'Abdullah b. 'Umar as saying: O people of Iraq, how strange it is that you ask about the minor sins but commit major sins? I heard from my father 'Abdullah b. 'Umar, narrating that he heard Allah's Messenger (may peace be upon him) as saying while pointing his hand towards the east: Verily the turmoil would come from this side, from where appear the horns of Satan and you would strike the necks of one another; and Moses killed a person from

[46] Sahih Muslim,Vol1,Hadith 2465

among the people of Pharaoh unintentionally and Allah, the Exalted and Glorious, said: "You killed a person but We relieved you from the grief and tried you with (many a) trial" (xx. 40). Ahmad b. Umar reported this hadith from Salim, but he did not make a mention of the words: "I heard".[47]

1. Here Hadrat Abdullah is telling the people of Kufah from Iraq that every fitnah will come from the East.It is because the town of Kufah was inhabited by the Banu Hanifah tribe who were originally from Najd.
2. Also we see,he is talking about the East (of Madinah) where Najad lies and not Iraq.

Yamamah is described as part of Najad that proves that Najad does not mean Iraq

We know that Yamamah is an area around Riyadh.

The following hadith tells that Yamamah & Najad have the same meaning

حدثنا سريج حدثنا ملازم بن عمرو حدثني عبد الله بن بدر أنه خرج في نفر من أصحابه حجاجا حتى وردوا مكة فدخلوا المسجد فاستلموا الحجر ثم طفنا بالبيت أسبوعا ثم صلينا خلف المقام ركعتين فإذا رجل ضخم في إزار وردا يصوت بنا عند الحوض فقمنا إليه وسألت عنه فقالوا ابن عباس فلما أتيناه قال من أنتم قلنا أهل المشرق وثم أهل اليمامة قال فحجاج أم عمار قلت بل حجاج قال فإنكم قد نقضتم حجكم قلت قد حججت مرارا فكنت أفعل كذا قال فانطلقنا مكاننا حتى يأتي ابن عمر فقلت يا ابن عمر إنا قدمنا فقصصنا عليه قصتنا وأخبرناه ما قال إنكم نقضتم حجكم قال أذكركم بالله أخرجتم حجاجا قلنا نعم فقال والله لقد حج رسول الله صلى الله عليه وسلم وأبو بكر وعمر كلهم فعل مثل ما فعلتم. مسند احمد:جلد سوم:حديث نمبر 1454

عبداللہ بن بدر کہتے ہیں کہ وہ اپنے ساتھیوں کی ایک جماعت کے ساتھ حج کے لئے روانہ ہوئے مکہ مکرمہ پہنچ کر حرم شریف میں داخل ہوئے حجر اسود کا استلام کیا ، پھر ہم نے بیت اللہ کے ساتھ چکر لگا کر طواف کیا اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعتیں پڑھیں ، اچانک بھاری وجود کا ایک آدمی چادر اور تہبند لپیٹے ہوئے نظر آیا جو حوض کے پاس سے ہمیں آوازیں دے رہا تھا ، ہم اس کے پاس چلے گئے ، میں نے لوگوں سے ان کے متعلق پوچھا تو پتہ چلاکہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ تھے جب ہم ان کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ تم کون لوگ ہو؟ ہم نے <u>کہا اہل مشرق ، پھر اہل یمامہ</u> ۔ انہوں نے پوچھا کہ حج کرنے کے لئے آئے ہو یا عمرہ کرنے؟ ہم نے عرض کیا کہ حج کی نیت سے آئے ہیں ، وہ فرمانے لگے کہ تم نے اپناحج ختم کر دیا ، میں نے عرض کیا کہ میں نے اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ حج کیا ہے اور ہر مرتبہ اسی طرح کیا ہے؟ پھر ہم اپنی جگہ چلے گئے ، یہاں تک کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تشریف لے آئے ، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے ساراواقعہ ذکر کیا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا یہ فتویٰ بھی ذکر کیا کہ تم نے اپناحج ختم کردیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا میں تمہیں اللہ کے نام سے نصیحت کرتا ہوں یہ بتاؤ کہ کیا تم حج کی نیت سے نکلے ہو؟ ہم نے عرض کیا جی ہاں ! انہوں نے فرمایا بخدا! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے بھی حج کیا ہے اور ان سب نے اسی طرح کیا ہے جسے تم نے کیا۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 1454 حدیث مرفوع

Also the following hadith tells the same thing that Najd and Yamamah are both same.

[47] Sahih Muslim,Vol 3,Hadith 2797

أخبرنا قتيبة حدثنا الليث عن سعيد بن أبي سعيد أنه سمع أبا هريرة يقول بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجات برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن أثال سيد أهل اليمامة فربط بسارية من سواري المسجد مختصر. سنن نسائی
قتیبہ ، لیث ، سعید بن ابوسعید ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ سواروں کو نجد شہر کی جانب روانہ فرمایا وہ قبیلہ بنی حنیفہ میں سے ایک شخص کو لے کر آئے کہ جس کو حضرت ثمامہ بن اثال کہتے تھے اور وہ شخص یمامہ کا سردار تھا تو اس کو ایک ستون سے باندھ دیا گیا (مختصرا) یہ حدیث کافی طویل ہے ۔ سنن نسائی:جلد اول:حدیث نمبر 716 حدیث مرفوع مکررات 10 بدون مکرر

It was narrated from Saeed bin Abi Saeed that he heard Abu Hurairah say: "The Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم sent some horsemen toward **Najd**, and they brought back a man from Banu Hanifah who was called Thumamah bin Uthal, the chief of the people of **Al-Yamamah.** The he was tied to one of the pillars of the Masjid.(This hadith is very long)" [48]

AHadith of Meqat-e-Hajj differentiating between Iraq and Najd

أخبرني محمد بن عبد الله بن عمار الموصلي قال حدثنا أبو هاشم محمد بن علي عن المعافى عن أفلح بن حميد عن القاسم عن عاشة قالت وقت رسول الله صلى الله عليه وسلم لأهل المدينة ذا الحليفة ولأهل الشام ومصر الجحفة ولأهل العراق ذات عرق ولأهل نجد قرنا ولأهل اليمن يلملم. سنن نسائی
محمد بن عبداللہ بن عمار موصلی ، ابوہاشم محمد بن علی ، معافی ، افلح بن حمید ، قاسم ، عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مدینہ منورہ کے لوگوں کامیقات ذوالحلیفہ مقرر فرمایا پھر اہل مصر کا حجفہ اور اہل عراق کا ذات عرق اور نجد والوں کا قرآن اور یمن کے لوگوں کا میقات یلملم مقرر کیا ۔ سنن نسائی:جلد دوم:حدیث نمبر 567 حدیث مرفوع مکررات 3

It was narrated that 'Aishah said: "The Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم designated Dhul-Hulaifah as the MIqat for the people of Al-Madinah, Al-Juhfah for the people of Ash Sham and Egypt, Dhat 'Irq for the people of Al-'Iraq, Qarn for the people of Najd and Yalamlam for the people of Yemen."[49]

[48] Sunan Nisai,Vol 1,Hadith 716
[49] Sunan Nisai,Vol 2,Hadith 567

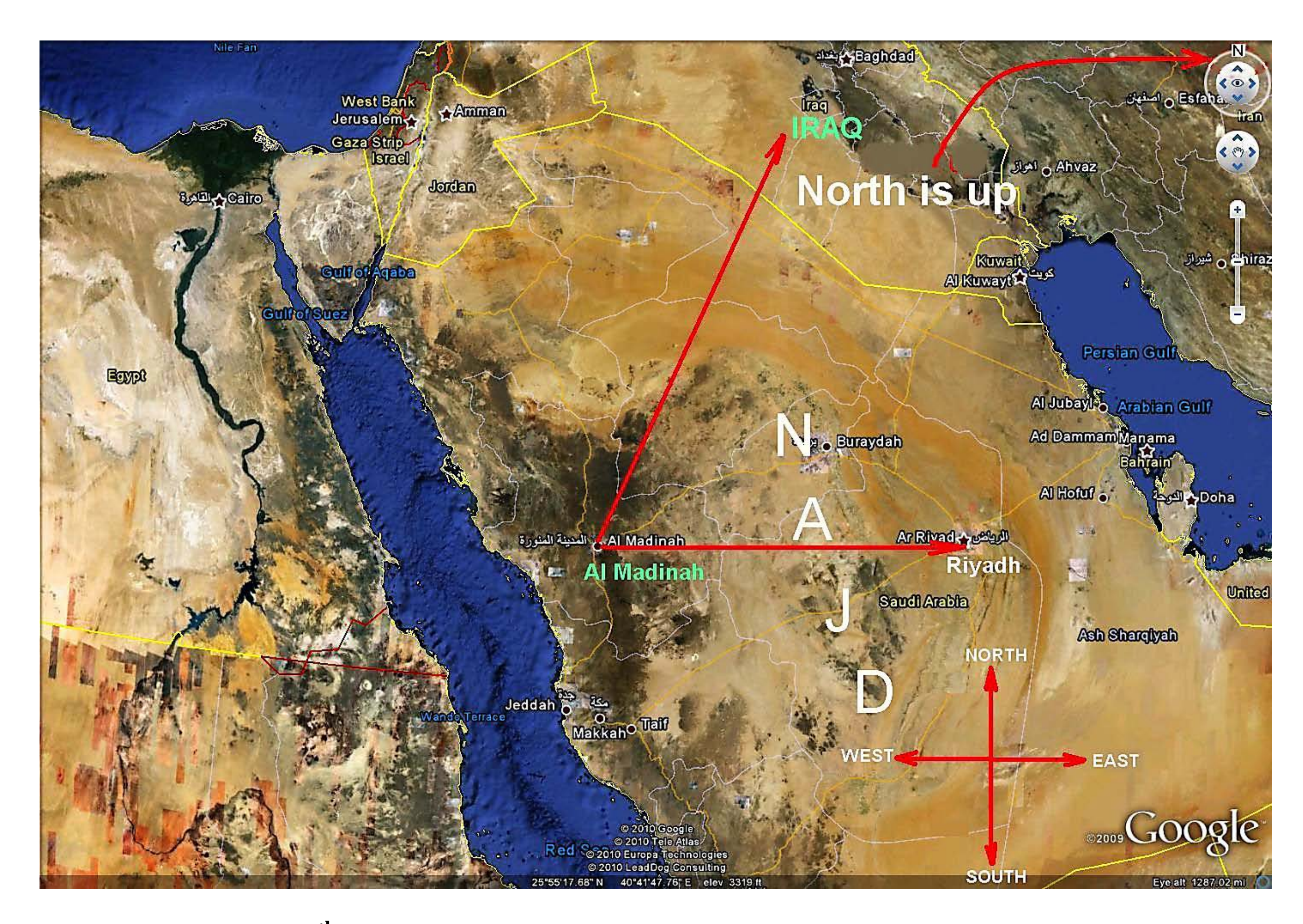


Figure 2 Even a 5th grade student can tell that Najd is in the East of Al-Medinah city

The meaning of "Reading Quran but not passing through their throats."

In almost all of the ahadith mentioning the wird of reading Quran but not passing through their throats is mentioned.The meaning is explained in the following two ahadith

حدثنا علي بن إسحاق حدثنا عبد الله يعني ابن المبارك قال حدثنا حرملة بن عمران قال حدثني عبد العزيز بن عبد الملك بن مليل السليحي وهم إلى قضاعة قال حدثني أبي قال كنت مع عقبة بن عامر جالسا قريبا من المنبر يوم الجمعة فخرج محمد بن أبي حذيفة فاستوى على المنبر فخطب الناس ثم قرأ عليهم سورة من القرآن قال وكان من أقرإ الناس قال فقال عقبة بن عامر صدق الله ورسوله إني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليقرأن القرآن رجال لا يجاوز تراقيهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية. مسند احمد

عبدالملک بن ملیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن میں منبر کے قریب حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا ، محمد بن ابی حذیفہ آئے اور منبر پر بیٹھ کر خطبہ دینے لگے ، پھر قرآن کریم کی کوئی سورت پڑھی اور وہ بہترین قاری تھے ، حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بہت سے ایسے لوگ قرآن پڑھیں گے جن کے حلق سے وہ آگے نہ جائے گا ، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ۔ مسند احمد:جلد ہفتم:حدیث نمبر 462 حدیث متواتر

حدثنا حسن حدثنا ابن لهيعة حدثنا بكر بن سوادة عن وفا بن شريح الصدفي عن سهل بن سعد أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فيكم كتاب الله يتعلمه الأسود والأحمر والأبيض تعلموه قبل أن يأتي زمان يتعلمه ناس ولا يجاوز تراقيهم ويقومونه كما يقوم السهم فيتعجلون أجره ولا يتأجلونه. مسند احمد

حضرت سہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں اللہ کی کتاب موجود ہے جو سیاہ سرخ اور سفید سب ہی سیکھیں گے تم وہ زمانہ آنے سے پہلے اسے سیکھ لو جبکہ کچھ لوگ اسے سیکھیں گے اور وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا اور اسے تیر کے طرح سیدھا کریں گے اور اس کا ثواب آخرت پر رکھنے کی بجائے دنیا ہی طلب کریں گے ۔ مسند احمد:جلد نہم:حدیث نمبر 2869 حدیث مرفوع

So it means that they will be reading Quran very beautifully but they will not act upon it and also their objective will be to gain worldy benefits by the beautiful recitation of Quran

Also the following hadith tells that off springs of Zul Khuwaisra Tamimi will be reading Quran continuously and elegantly.

حدثنا قتيبة حدثنا عبد الواحد عن عمارة بن القعقاع بن شبرمة حدثنا عبد الرحمن بن أبي نعم قال سمعت أبا سعيد الخدري يقول بعث علي بن أبي طالب رضي الله عنه إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم من اليمن بذهيبة في أديم مقروظ لم تحصل من ترابها قال فقسمها بين أربعة نفر بين عيينة بن بدر وأقرع بن حابس وزيد الخيل والرابع إما علقمة وإما عامر بن الطفيل فقال رجل من أصحابه كنا نحن أحق بهذا من هؤلاءِ قال فبلغ ذلک النبي صلى الله عليه وسلم فقال ألا تأمنوني وأنا أمين من في السماءِ يأتيني خبر السماءِ صباحا ومساءً قال فقام رجل غائر العينين مشرف الوجنتين ناشز الجبهة كث اللحية محلوق الرأس مشمر الإزار فقال يا رسول الله اتق الله قال ويلک أولست أحق أهل الأرض أن يتقي الله قال ثم ولى الرجل قال خالد بن الوليد يا رسول الله ألا أضرب عنقه قال لا لعله أن يكون يصلي فقال خالد وكم من مصل يقول بلسانه ما ليس في قلبه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لم أومر أن أنقب عن قلوب الناس ولا أشق بطونهم قال ثم نظر إليه وهو مقف فقال إنه يخرج من ضئضئ هذا قوم يتلون كتاب الله رطبا لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية وأظنه قال لئن أدركتهم لأقتلنهم قتل ثمود. صحيح بخاری

قتیبہ ، عبدالواحد ، عمارہ بن قینقاع بن شبرمہ ، عبدالرحمن بن ابی نعیم ، ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یمن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے رنگے ہوئے چمڑے کے تھیلے میں تھوڑا سا سونا بھیجا جس کی مٹی اس سونے سے جدا نہیں کی گئی (کہ تازہ کان سے نکلا تھا) آپ نے اسے چار آدمیوں عیینہ بن بدر ، اقرع بن حابس ، زید بن خیل اور چوتھے علقمہ یا عامر بن طفیل رضوان اللہ علیہم اجمعین کے درمیان تقسیم کردیا آپ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں سے ایک آدمی نے کہا کہ ہم اس کے ان لوگوں سے زیادہ مستحق ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نے فرمایا کیا تمہیں مجھ پر اطمینان نہیں ہے ؟ حالانکہ میں آسمان والے کا امین ہوں۔ میرے پاس صبح و شام آسمان والے کی خبریں آتی ہیں تو ایک آدمی دھنسی ہوئی آنکھوں والا رخساروں کی ہڈیاں ابھری ہوئی اونچی پیشانی گھنی داڑھی منڈا ہوا سر تہ بند اٹھائے ہوئے تھا۔ کھڑا ہو کر بولا یا رسول اللہ! اللہ سے ڈر! آپ نے فرمایا تو ہلاک ہو ، کیا میں تمام روئے زمین پر اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے کا مستحق نہیں ہوں ؟ پھر وہ آدمی چلا گیا تو خالد بن ولید نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں اس کی گردن نہ مار دوں ؟ آپ نے فرمایا نہیں ممکن ہے وہ نماز پڑھتا ہو (یعنی ظاہری اسلام سے وہ مستحق قتل نہیں رہا) خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اور بہت سے ایسے نمازی ہیں جو زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہوتیں (یعنی منافق ہوتے ہیں) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھے لوگوں کے دلوں کو کریدنے اور ان کے پیٹوں کو چاک کر (کے بالمعنی حالات معلوم) کر نے کا حکم نہیں ہے

ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ جب وہ پیٹھ موڑے جا رہا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پھر اس کی طرف دیکھ کر فرمایا **اس شخص کی نسل سے وہ قوم پیدا ہوگی جو کتاب اللہ کو مزے سے پڑھے گی** حالانکہ وہ ان کے گلوں سے نیچے نہ اترے گا دین سے وہ اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار کے پاس نکل جاتا ہے ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں مجھے یاد پڑتا ہے کہ یہ بھی فرمایا کہ اگر میں اس قوم کے زمانہ میں ہوتا تو قوم ثمود کی طرح انہیں قتل کردیتا۔ صحیح بخاری : جلد دوم:حدیث نمبر 1509 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 24 متفق علیہ 17

Narrated Abu Said Al-Khudri:
'Ali bin Abi Talib sent a piece of gold not yet taken out of its ore, in a tanned leather container to Allah's Apostle . Allah's Apostle distributed that amongst four Persons: 'Uyaina bin Badr, Aqra bin Habis, Zaid Al-Khail and the fourth was either Alqama or Amir bin At Tufail. On that, one of his companions said, "We are more deserving of this (gold) than these (persons)." When that news reached the Prophet , he said, "Don't you trust me though I am the truth worthy man of the One in the Heavens, and I receive the news of Heaven (i.e. Divine Inspiration) both in the morning and in the evening?" There got up a man with sunken eyes, raised cheek bones, raised forehead, a thick beard, a shaven head and a waist sheet that was tucked up and he said, "O Allah's Apostle! Be afraid of Allah." The Prophet said, "Woe to you! Am I not of all the people of the earth the most entitled to fear Allah?" Then that man went away. Khalid bin Al-Wahd said, "O Allah's Apostle! Shall I chop his neck off?" The Prophet said, "No, for he may offer prayers." Khalid said, "Numerous are those who offer prayers and say by their tongues (i.e. mouths) what is not in their hearts." Allah's Apostle said, "I have not been ordered (by Allah) to search the hearts of the people or cut open their bellies." Then the Prophet looked at him (i.e. that man) while the latter was going away and said, **"From the offspring of this (man there will come out (people) who will recite the Qur'an continuously and elegantly but it will not exceed their throats.** (They will neither understand it nor act upon it). They would go out of the religion (i.e. Islam) as an arrow goes through a game's body." I think he also said, "If I should be present at their time I would kill them as the nations a Thamud were killed."[50]

Tribe of Ibn Saud described in Hadith

Ibn Saud belongs to the Anizzah tribe **. The tribe of Aniza is the direct descendant of Rabea tribe** as told in the following reference.

"Rabi`ah (Arabic: ربيعة) purported patriarch of one of the two main branches of the so-called "North Arabian" (Adnanite) tribes, the other branch being known as Mudhar.

According to the classical Arab genealogists, the following were the most important branches of Rabi`ah:

- Abdul Qays
- `Anizzah
- Bakr ibn Wa'il, which also included the following sub-tribes
    - Banu Hanifa

[50] Saheeh Bukhari,Vol 2,Hadith .1509

- Banu Shayban
- Banu Qays ibn Tha'labah
- Banu Yashkur

"[51]

We already mentioned Ahadith about the tribe of Rabiah.We shall one of them again.

حدثنا يحيى عن إسماعيل حدثنا قيس عن أبي مسعود قال أشار رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده نحو اليمن فقال الإيمان هاهنا الإيمان هاهنا وإن القسوة وغلظ القلوب في الفدادين عند أصول أذناب الإبل حيث يطلع قرنا الشيطان في ربيعة ومضر. مسند احمد

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ اپنے دست مبارک سے یمن کی طرف اشارہ کر کے دو مرتبہ فرمایا ایمان یہاں ہے یاد رکھو! دلوں کی سختی اور درشتی ان متکبروں میں ہوتی ہے جو اونٹوں کے مالک ہوں جہاں سے شیطان کا سینگ نمودار ہوتا ہے یعنی ربیعہ اور مضر نامی قبائل میں ۔ مسند احمد:جلد نہم:حدیث نمبر 2385

It is narrated on the authority of Ibn Mas'ud that the Apostle of Allah (may peace and blessings be upon him) pointed towards Yemen with his hand and said: Verily Iman is towards this side, and harshness and callousness of the hearts is found amongst the rude owners of the camels who drive them behind their tails (to the direction) where emerge the two horns of Satan, they are the tribes of Rabi'a and Mudar.[52]

We know that Aniza tribe appeared from Najad and so the following hadith points towards Najad and clearly tells that the tribe of Rabea is associated with the Horns of Satan

Note : The present Saudi Rulers belong to Anizzah tribe which are direct desendants of Rabi'a tribe.[53].

One of Rabi'a son is called Anizzah from which the tribe of Anizzah descends.[54]

Resemeblance between The Affliction of Najad and Wahhabi Movement.

- Wahhabism is a movement developed by an 18th century Muslim theologian (Muhammad ibn Abd al-Wahhab) (1703–1792) from Najd, Saudi Arabia.[55]
- Muhammad ibn Abd al-Wahhab is from **Bani Tamim** like the majority of Wahhabism in Saudi Arabia.

---

[51] Wikipedia.
[52] Hadith 083 found in 'The Book of Faith (Kitab Al-Iman)' of Sahih Muslim.
[53] Check Wikipedia.com for Rabi`ah and `Anizzah tribes.
[54] Hamad Al-Jassir, "Hizzan", Compendium of the Lineages of the Settled Families of Nejd, pt. II, p. 889 (Arabic)
[55] Wikipedia at http://en.wikipedia.org/wiki/Wahabbi

- Ibn Abd al-Wahhab came from Al-'Uyayna (Arabic: العيينة) which is very close to Riyadh.[56]
- All the above places i.e Riyadh and Al-Uyayna are in the area of Yamamah of Najad.
- The area where Al-'Uyayna is located was the homeland of Musaylima, who claimed to be a prophet following Muhammad(Salallaho alayhay wa sallam)'s death in 632, and led his tribe, the Banu Hanifa, against the Muslim conquest of the area.[57]
- Banu Hanifa is the tribe of Musalima Kazzab and the area of Riyadh and Al-'Uyayna are also known as Wadi Hanifa (The Valley of Hanifah)
- King Abdul Aziz Military College, which is in charge of training the officer corps of the Saudi army, is located in Uyayna. So all Army officers of Saudia are trained from Wadi Hanifa.
- Muhammad ibn Saud (Arabic: محمد بن سعود) (d. 1765) who was Ameer of a small village Al-Dir'iyyah gave shelter to Ibn Abd al-Wahhab.
- Both Dir'iyyah and Al-'Uyayna are close to Riyadh and are located in the Valley of Hanifa in Najad
- Ibn Saud is from the tribe of Banu Hanifa
- Both the families of Ibn Saud (i.e Banu Hanifa) and Ibn Abdul Wahhab(i.e Banu Tamim) are ruling Saudi Arabia

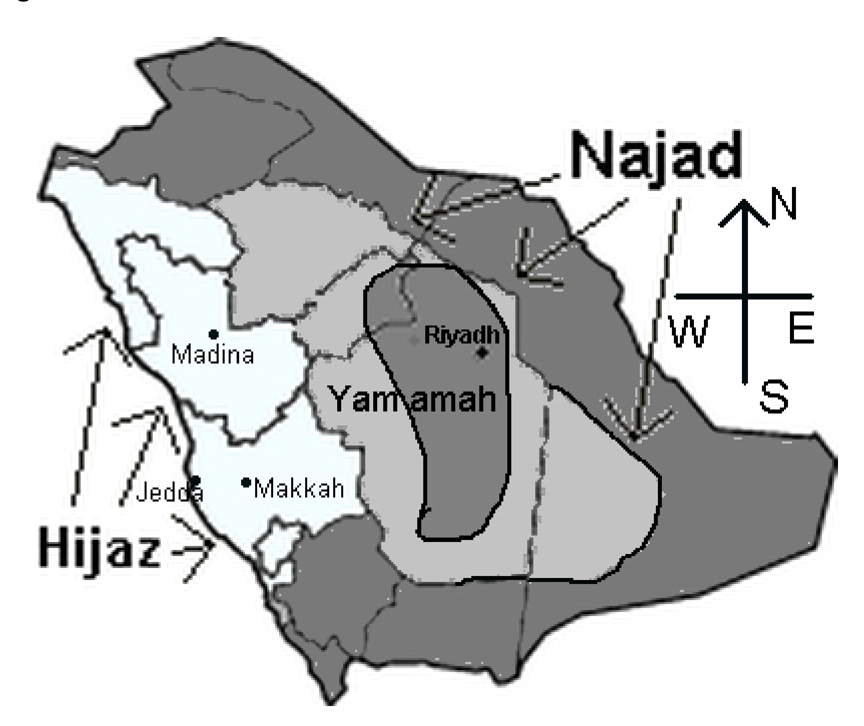


Figure 3 Yamamah and Riyadh are part of Najd

---

[56] Located some 30 km northwest of the Saudi capital Riyadh.

[57] Rashid, S.A., "al-Uyayna", Encyclopedia of Islam and also Wikipedia at http://en.wikipedia.org/wiki/%27Uyayna

Fig 1-Yamamah is located inside Najad.Riyadh is located in Wadi Hanifa of Yamamah.Riyadh is exactly in the East of Madinah

Boundaries of Najd

"The Arabic word nejd literally means "upland".Najad is the central region of the Arabian Peninsula roughly bounded on the west by the mountains of the Hejaz and Yemen and to the east by the historical region of Bahrain and the north by Iraq and Syria."[58]

The following hadith also describes Yamama as part of Nejd.

أخبرنا قتيبة حدثنا الليث عن سعيد بن أبي سعيد أنه سمع أبا هريرة يقول بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد فجات برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن أثال سيد أهل اليمامة فربط بسارية من سواري المسجد مختصر-- سنن نسائی:جلد اول:حدیث نمبر 716

قتیبہ ، لیث ، سعید بن ابوسعید ، ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ سواروں کو نجد شہر کی جانب روانہ فرمایا وہ قبیلہ بنی حنیفہ میں سے ایک شخص کو لے کر آئے کہ جس کو حضرت ثمامہ بن اثال کہتے تھے اور وہ شخص یمامہ کا سردار تھا تو اس کو ایک ستون سے باندھ دیا گیا (مختصرا) یہ حدیث کافی طویل ہے ۔ سنن نسائی:جلد اول:حدیث نمبر 716

It was narrated from Saeed bin Abi Saeed that he heard Abu Hurairah say: "The Messenger of Allah صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم sent some horsemen toward Najd, and they brought back a man from Banu Hanifah who was called Thumamah bin Uthal, the chief of the people of Al-Yamamah. The he was tied to one of the pillars of the Masjid." (Sahih)



Figure -Yamamah is part of Najad & the heart of Najad[59]

[59] http://en.wikipedia.org/wiki/File:Yamama_english.jpg

Chapter 5 The Dress of Dajjal Army

حدثنا منصور بن أبي مزاحم حدثنا يحيى بن حمزة عن الأوزاعي عن إسحق بن عبد الله عن عمه أنس بن مالک أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يتبع الدجال من يهود أصبهان سبعون ألفا عليهم الطيالسة
(متفق عليه)

منصور بن ابی مزاحم یحیی بن حمزہ اوزاعی اسود بن عبد اللہ ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اصفہان کے ستر ہزار یہودی دجال کی اطاعت وپیروی اختیار کریں گے جن کے سروں پر طیلسائیں ہوں ۔ صحیح مسلم:جلد سوم:حدیث نمبر 2892 حدیث متواتر حدیث مرفوع مکررات 6 متفق علیہ 1 بدون مکرر

Anas b. Malik reported that Allah's Messenger (may peace be upon him) said: The Dajjal would be followed by seventy thousand Jews of Isfahan wearing **Tayalisi hoods on their heads**. (Sahih Muslim 41.7034)

" اور حضرت انس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " اصفہان کے ستر ہزار یہودی دجال کی اطاعت وپیروی اختیار کریں گے جن کے سروں پر طیلسائیں ہوں گی ۔ (مسلم) مشکوۃ شریف:جلد پنجم:حدیث نمبر 45

Narrated by Anas bin Malik that Dear Prophet Muhammd (salallaho alayhay wa sallam) said that , "Seventy thousand Jews of Esfahan will obey Dajjal (Anti Christ) and will have Tayalisi Hoods (over their heads).[60]

TAYALISAH is the Dress of Jews

حدثنا محمد بن سعيد الخزاعي حدثنا زياد بن الربيع عن أبي عمران قال نظر أنس إلى الناس يوم الجمعة فرأى طيالسة فقال كأنهم الساعة يهود خيبر. صحيح بخارى
محمد بن سعید خزاعی ، زیاد بن ربیع ، ابوعمران سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (بصرہ میں) جمعہ کے دن لوگوں پر ایسی چادریں دیکھیں جو یہود خیبر کی طیالسة چادروں کی طرح تھیں تو فرمایا کہ یہ لوگ اس وقت خیبر کے یہودیوں کی طرح معلوم ہو رہے ہیں۔ صحیح بخاری:جلد دوم:حدیث نمبر 1388
Narrated Abu Imran: Anas looked at the people(in Basra),on Friday, wearing **Tailsans** (i.e. a special kind of head covering worn by Jews in old days) like the Jews of Khyber. On that Anas said, "At this moment they (i.e. those people) look like the Jews of Khaibar."[61]

---

[60] Saheeh Muslim.Also Mishkat-al-Masabeeh Vol 5,Hadith 45.

Dear Prophet(salallaho alayhay wa sallam) called Tayalisah as the garment of the ignorant

حدثنا وهب بن جرير حدثنا أبي سمعت الصقعب بن زهير يحدث عن زيد بن أسلم عن عطا بن يسار عن عبد الله بن عمرو قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم أعرابي عليه جبة من طيالسة مكفوفة بديباج أو مزرورة بديباج فقال إن صاحبكم هذا يريد أن يرفع كل راع ابن راع ويضع كل فارس ابن فارس فقام النبي صلى الله عليه وسلم مغضبا فأخذ بمجامع جبته فاجتذبه وقال لا أرى عليك ثياب من لا يعقل ثم رجع رسول الله صلى الله عليه وسلم فجلس فقال إن نوحا عليه السلام لما حضرته الوفاة دعا ابنيه فقال إني قاصر عليكما الوصية آمركما باثنتين وأنهاكما عن اثنتين أنهاكما عن الشرك والكبر وآمركما بلا إله إلا الله فإن السموات والأرض وما فيهما لو وضعت في كفة الميزان ووضعت لا إله إلا الله في الكفة الأخرى كانت أرجح ولو أن السموات والأرض كانتا حلقة فوضعت لا إله إلا الله عليها لفصمتها أو لقصمتها وآمركما بسبحان الله وبحمده فإنها صلاة كل شي وبها يرزق كل شي. مسند احمد

حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک دیہاتی آدمی آیا جس نے بڑا قیمتی جبہ طیالسة جس پر دیباج و ریشم کے بٹن لگے ہوئے تھے پہنا ہوا تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے اس ساتھی نے تو مکمل طور پر فارس ابن فارس (نسلی فارسی آدمی) کی وضع اختیار کر رکھی ہے ایسالگتا ہے کہ جسے اس کے یہاں فارسی نسل کے ہی بچے پیدا ہوں گے اور چرواہوں کی نسل ختم ہوجائے گی پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جبے کو مختلف حصوں سے پکڑ کر جمع کیا اور فرمایا کہ میں تمہارے جسم پر بیوقوفوں کالباس نہیں دیکھ رہا ؟ پھر فرمایا اللہ کے نبی حضرت نوح علیہ السلام کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا کہ میں تمہیں ایک وصیت کررہاہوں جس میں تمہیں دو باتوں کا حکم دیتا ہوں اور دو باتوں سے روکتا ہوں حکم تو اس بات کا دیتاہوں کہ لاالہ الا اللہ کا اقرار کرتے رہنا کیونکہ اگر ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں کو ترازو کے ایک پلڑے میں رکھاجائے اور لاالہ الا اللہ کو دوسرے پلڑے میں تو لاالہ الا اللہ والا پلڑا جھک جائے گا اور اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمین ایک مبہم حلقہ ہوتیں تو لاالہ الا اللہ انہیں خاموش کرا دیتا اور دوسرا یہ کہ وسبحان اللہ وبحمدہ کا ورد کرتے رہناکہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اس کے ذریعے مخلوق کو رزق ملتا ہے۔ مسند احمد:جلد سوم:حدیث نمبر 2589 حدیث مرفوع

I WILL TRANSLATE IT LATER INSHA ALLAH..Sorry for that.

[61] Saheeh Bokhari.Vol 2,Hadith 1388.

The Green Tayalisa is called Saijan

حدثنا محمد بن مصعب حدثنا الأوزاعي عن ربيعة بن أبي عبد الرحمن عن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج الدجال من يهودية أصبهان معه سبعون ألفا من اليهود عليهم السيجان. مسند احمد

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دجال اصفہان کے شہر " یہودیہ " سے خروج کرے گا ، اس کے ساتھ سترہزار یہودی ہوں گے ، جن پر السیجان چادریں ہوں گی. مسند احمد:جلد پنجم:حدیث نمبر 2306 حدیث متواتر حدیث مرفوع

Narrated Anas bin Malik: Dear Prophet (Salallaho alayhay wa Sallam) said that Dajjal will appear from the "Yahudia" city of Esphahan(Iran) and there will be 70 thousand Jews with him with **"Saijan"** sheets over them"[62]

وعن أبي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبع الدجال من أمتي سبعون ألفا عليهم السيجان . رواه في شرح السنة .مشکوۃ شریف:جلد پنجم:حدیث نمبر 57

" اور حضرت ابوسعید خدری کہتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے ستر ہزار افراد کہ جن کہ سروں پر سیجان پڑے ہوں گے دجال کی اطاعت اختیار کر لیں گے " (اس روایت کو بغوی نے شرح السنتہ میں نقل کیا ہے ۔) "

milsuM heehas ni najias tuoba htidah gnol a osla si ereht sihajaM nbI

حدثنا علي بن محمد حدثنا عبد الرحمن المحاربي عن إسمعيل بن رافع أبي رافع عن أبي زرعة السيباني يحيى بن أبي عمرو عن عمرو بن عبد الله عن أبي أمامة الباهلي قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ....
قال عيسى عليه السلام افتحوا الباب فيفتح ووراه الدجال معه سبعون ألف يهودي كلهم ذو سيف محلى وساج فإذا نظر إليه الدجال ذاب كما يذوب الملح في الما وينطلق هاربا ويقول عيسى عليه السلام إن لي فيک ضربة لن تسبقني بها فيدركه عند باب اللد الشرقي فيقتله فيهزم الله اليهود ....سنن ابن ماجہ

(طویل حد یث کا حصہ)حضرت عیسیٰ (مسلمانوں سے) فرمائیں گے (جو قلعہ یا شہر میں محصور ہوں گے اور دجال ان کو گھیرے ہوگا) دروازہ قلعہ کا یا شہر کا کھول دو۔ دروازہ کھول دیا جائے گا وہاں پر دجال ہوگا (معه سبعون ألف يهودي كلهم ذو سيف محلى وساج)ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک کے پاس تلوار ہوگی اسکے زیور کے ساتھ اور **(ساج) چادر** ہوگی جب دجال حضرت عیسیٰ کو دیکھے گا تو ایسا گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا اور بھاگے گا اور حضرت عیسیٰ فرمائیں گے میری ایک مار

[62] Masnad Ahmad,Vol 5,Hadith 2306.

تجھ کو کھانا ہے تو اس سے بچ نہ سکے آخر باب لد کے پاس جو مشرق کی طرف ہے اسکو پائیں گے اور اسکو قتل کریں گے پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست دے گا.................. سنن ابن ماجہ:جلد سوم:حدیث نمبر 957 حدیث مرفوع مکررات 10

. (*PART OF A LONG HADITH NARRATED BY ABU UMAMAH*) and afterwards Jesus (alayhe salam) will say, 'Open the gate. The gate will be opened, and behind it will be the Dajjal and a thousand Jews, each of them bearing a sword ,jewelery and Saijan(Green Head cover). When the Dajjal sees Jesus, he will begin to dissolve like salt in water, and will run away. Jesus will say, 'You will remain alive until I strike you with my sword. He will catch up with him at the eastern gate of Ludd[1] and will kill him. The Jews will be deflated with the help of Allah......Hadith continues[63]...

The explanation of Saijan in Mishkat :

سیجان اصل میں ساج کی جمع ہم جیسا کہ تاج کی جمع تیجان آتی ہے اور ساج بھی طیلسان کی طرح سبز سیاہ چادر کو کہتے ہیں ۔ " میری امت " میں امت سے مراد امت اجابت یعنی ملت اسلامیہ بھی ہو سکتی ہے . تشریح مشکوۃ شریف:جلد پنجم:حدیث نمبر 45

Saijan is actually the plural of Saj just like the plural of Taj is Taijan.Now Saj or Saijan is just like Tailsan but its colour is Green.[64]

The Meaning of Tayalisah or Tailsan

The following references will clear the meaning of Tayalisan

M. Th Houtsma writes that :***"Al-Tayalisa,the plural of Tailasan,a piece of clothing that covers the head-dress and sometimes also the shoulders(see Dozy,Dictionnaire detaille des noms des vetements chez les arabes,p 278 sqq)"***[65]

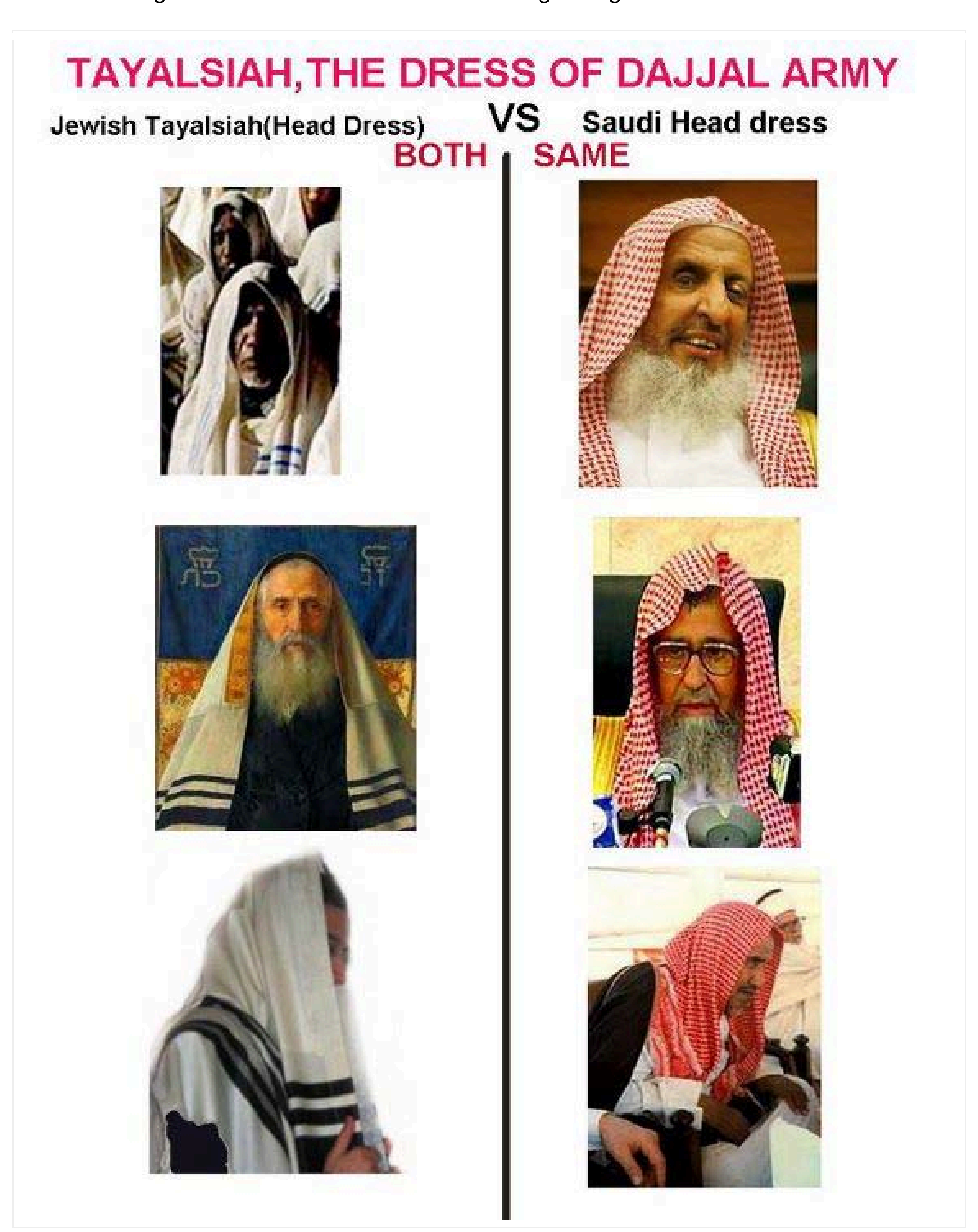
Also

Yedida Kalfon Stillman, Norman A. Stillman writes :***"The Taylasan was a shawl-like headcloth which was considered a typically Khaybari Jewish garment."***[66]

---

[63] Sunan Ibn Majah,Vol 3,Hadith 957.
[64] Sharah Mishkat-al-Masabeeh, Vol 5,explanation of Hadith 25.
[65] "First encyclopaedia of Islam" by M. Th Houtsma
[66] Arab dress: a short history : from the dawn of Islam to modern times By Yedida Kalfon Stillman, Norman A. Stillman, Page 18.

So we see Tayalisan is a piece of cloth that covers Head and sometimes shoulders.Its like a small shawl covering headn and shoulders as shown in the given figure



Tayalisah sheets covering Head & shoulders



Saijan (The Green Tayalisah)



Yahya Joseph Mossa, Rabbi of al-Salem Jews wearing Tayalisah



Yemenite Jew wearing Tayalisah

The head dress of Prophet(Salallaho alayhay wa sallam) is Turban

Some scholars say that its allowed to wear this dress but it should also be noted that Dear Prophet Muhammad salallaho alayhay wa sallam mostly wore a turban and not the Tayalisa as the following ahadith tells us.

حدثنا يحيى بن يحيى التميمي وقتيبة بن سعيد الثقفي و قال يحيى أخبرنا و قال قتيبة حدثنا معاوية بن عمار الدهني عن أبي الزبير عن جابر بن عبد الله الأنصاري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم دخل مكة وقال قتيبة دخل يوم فتح مكة وعليه عمامة سودا بغير إحرام وفي رواية قتيبة قال حدثنا أبو الزبير عن جابر. صحيح مسلم

یحیی بن یحیی ، قتیبہ بن سعید ، قتیبہ ، معاویہ بن عمار ، ابوزبیر ، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور قتیبہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فتح مکہ کے دن اس حال میں داخل ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم احرام کے بغیر تھے ۔ صحیح مسلم:جلد دوم:حدیث نمبر 816 حدیث مرفوع مکررات 14 متفق علیہ 2

Jabir b. 'Abdullah al-Ansari (Allah be pleased with them) reported that Allah's Messenger (salallaho alayhay wa sallam)) entered Mecca and Qutaiba (another narrator) stated that he entered Mecca in the Year of Victory, wearing a **black turban**, but not wearing the Ihram.[67]

حدثنا يحيى بن يحيى وإسحق بن إبراهيم قالا أخبرنا وكيع عن مساور الوراق عن جعفر بن عمرو بن حريث عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم خطب الناس وعليه عمامة سودا. صحيح مسلم

یحیی بن یحیی ، اسحاق بن ابراہیم ، وکیع ، مساور الوراق ، حضرت جعفر بن عمر بن حریث اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اس حال میں خطبہ دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ تھا ۔ صحیح مسلم:جلد دوم:حدیث نمبر 818 حدیث مرفوع مکررات 10 متفق علیہ 2

Amr b. Huraith reported on the authority of his father that Allah's Messenger (may peace be upon him) addressed the people (on the day of the Victory of Mecca) with a **black turban** on his head.[68]

و حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة والحسن الحلواني قالا حدثنا أبو أسامة عن مساور الوراق قال حدثني وفي رواية الحلواني قال سمعت جعفر بن عمرو بن حريث عن أبيه قال كأني أنظر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم على المنبر وعليه عمامة سودا قد أرخى طرفيها بين كتفيه ولم يقل أبو بكر على المنبر. صحيح مسلم

ابوبکر بن ابی شیبہ ، حسن حلوانی ، ابواسامہ ، مساور ، حضرت جعفر بن عمر بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ گویا کہ میں اب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس حال میں دیکھ رہا ہوں کہ

[67] Saheeh Muslim,Vol 2,Hadith 816
[68] Saheeh Muslim,Vol 2,Hadith 818

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ ہے اور اس عمامہ کے دونوں کنارے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکے ہوئے ہیں اور ابوبکر نے منبر کا لفظ نہیں کہا۔ صحیح مسلم:جلد دوم:حدیث نمبر 819 حدیث مرفوع 10 متفق علیہ 2

Ja'far b. 'Amr b. Huraith reported his father as saying: As if I am seeing Allah's Messenger (may peace be upon him) on the pulpit with a black turban on his head, and its two ends hanging between his shoulders. Abu Bakr (another narrator) did not make mention of: "Upon the pulpit".[69]

حدثنا أحمد بن صالح حدثنا ابن وهب حدثني معاوية بن صالح عن عبد العزيز بن مسلم عن أبي معقل عن أنس بن مالك قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يتوضأ وعليه عمامة قطرية فأدخل يده من تحت العمامة فمسح مقدم رأسه ولم ينقض العمامة. سنن ابوداؤد

احمد بن صالح ، ابن وہب ، معاویہ بن صالح ، عبدالعزیز بن مسلم ، ابومعقل ، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وضو کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر قطری عمامہ تھا (جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے ہوئے مسح پر پہنچے تو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمامہ کے نیچے ہاتھ لے جا کر سر کے ابتدائی حصہ پر مسح کیا اور عمامہ کو نہیں کھولا۔ سنن ابوداؤد:جلد اول:حدیث نمبر 146

Narrated Anas ibn Malik: I saw the Messenger (salallaho alayhay wa Sallam) perform ablution. He had a **Qatari turban**. He inserted his hand beneath the **turban** and wiped over the forelock, and **did not untie the turban.**[70]

حدثنا محمد بن إسمعيل مولى بني هاشم حدثنا عثمان بن عثمان الغطفاني حدثنا سليمان بن خربوذ حدثني شيخ من أهل المدينة قال سمعت عبد الرحمن بن عوف يقول عممني رسول الله صلى الله عليه وسلم فسدلها بين يدي ومن خلفي. سنن ابوداؤد

محمد بن اسماعیل ، مولی بنی ہاشم ، عثمان ، سلیمان بن خربوذ ، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے عمامہ باندھا تو اسے (کناروں کو) میرے سامنے اور میرے پیچھے لٹکا دیا۔ سنن ابوداؤد:جلد سوم:حدیث نمبر 688 حدیث مرفوع مکررات 1

Narrated AbdurRahman ibn Awf: The Apostle of Allah (Salallaho alayhay wa Sallam) put a **turban** on me and let the ends hang in front of him and behind me.[71]

حدثنا قتيبة بن سعيد الثقفي حدثنا محمد بن ربيعة حدثنا أبو الحسن العسقلاني عن أبي جعفر بن محمد بن علي بن ركانة عن أبيه أن ركانة صارع النبي صلى الله عليه وسلم فصرعه النبي صلى الله عليه وسلم قال ركانة وسمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول فرق ما بيننا وبين المشركين العمام على القلانس. سنن ابوداؤد

[69] Saheeh Muslim,Vol 2,Hadith 819.
[70] Saheeh Abu Dawud,Vol 1,Hadith 146
[71] Saheeh Abu Dawud,Vol 3,Hadith 688

قتیبہ بن سعید ، محمد بن ربیعہ ، ابوحسن ، ابوجعفر بن محمد بن علی بن رکانہ ، کہتے ہیں کہ رکانہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مقابلہ کیا پچھاڑنے کا ۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رکانہ کو پچھاڑ دیا ۔ رکانہ کہتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارے اوپر مشرکین کے درمیان فرق ٹوپیوں اور عمامہ کا ہے ، وہ ٹوپی پر عمامہ نہیں پہنتے جبکہ ہم پہنتے ہیں ۔ سنن ابوداؤد:جلد سوم:حدیث نمبر 687 حدیث مرفوع مکررات 2

Narrated Ali ibn Rukanah: Ali quoting his father said: Rukanah wrestled with the Prophet (Salallaho alayhay wa Sallam) and the Prophet (Salallaho alayhay wa Sallam) threw him on the ground. Rukanah said: I heard the Prophet (Salallaho alayhay wa Sallam) say: The difference between us and the polytheists is that we wear **turbans** over caps.[72]

حدثنا وكيع حدثنا ابن سليمان بن الغسيل عن عكرمة عن ابن عباس أن النبي صلى الله عليه وسلم خطب الناس وعليه عصابة دسمة. مسند احمد

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے سامنے خطبہ ارشاد فرمایا ، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیاہ عمامہ جو تیل سے چکنا ہوگیا تھا ، باندھ رکھا تھا ۔ مسند احمد:جلد دوم:حدیث نمبر 230 حدیث مرفوع

Narrated Ibn Abbas:Once dear Prophet (Salallaho alayhay wa Sallam)addressed people and he(salallaho alayhay wa Sallam) was wearing **a black turban** which was all wet with oil

The companions (Sahaba) also used to wear Turban and not Tayalisa

حدثنا هارون بن إسحاق الهمداني قال حدثنا يحيى بن محمد المدني عن عبد العزيز بن محمد عن عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال كان النبي صلى الله عليه وسلم إذا اعتم سدل عمامته بين كتفيه قال نافع وكان ابن عمر يفعل ذلک قال عبيد الله ورأيت القاسم بن محمد وسالما يفعلان ذلک. شمائل ترمذی

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب عمامہ باندھتے تو اس کے شملہ کو اپنے دونوں مونڈھوں کے درمیان یعنی پچھلی جانب ڈال لیتے تھے نافع یہ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایسے ہی کرتے دیکھا عبیداللہ جو نافع کے شاگرد ہیں وہ کہتے ہیں ، کہ میں نے اپنے زمانہ میں حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے قاسم بن محمد کو اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پوتے سالم بن عبداللہ کو ایسے ہی کرتے دیکھا ۔ شمائل ترمذی:جلد اول:حدیث نمبر 110

Hazrat Ibn Umar radiyallahu anhuma reports, "When Rasoolullah sallallahu alaihe wasallam fastened an **amaamah (turban),** he used to put **the shamlah** between his shoulers (i.e. he used to put it on the back)." Nafi says, "I had seen Abdullah bin Umar radiyallahu anhuma do it in the same manner." Ubaidullah, who is the student of Nafi, says, "In my time the grandson of Abu Bakr radiyallahu anhu, Qasim bin Muhammad and the grandson of Umar radiyallah anhu, Saalim bin Abdullah did the same."

[72] Sunan Abu Dawud,Vol 3,Hadith 687

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا أبو أسامة عن مساور حدثني جعفر بن عمرو بن حريث عن أبيه قال كأني أنظر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وعليه عمامة سودا قد أرخى طرفيها بين كتفيه. سنن ابن ماجہ

ابوبکر بن ابی شیبہ ، ابواسامہ ، مساور ، جعفر بن عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف دیکھ رہا ہوں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ عمامہ ہے اسکے دونوں کنارے آپ نے مونڈھوں کے درمیان لٹکا رکھے ہیں۔ سنن ابن ماجہ:جلد سوم:حدیث نمبر 467 حدیث مرفوع مکررات 10

Ja'far bin 'Amr bin Huraith narrated that his father said: "It is as if I can see the Messenger of Allah P.B.U.H wearing a **black turban**, with the ends hanging between his shoulders."[73]

Is it allowed to wear Tayalisa?

Some scholars have declared that wearing Tayalisah cloth that covers head & shoulders is not forbidden in Islam.However There is not a single hadith which tells that Dear Prophet Muhammad(salallaho alayhay wa sallam) wore Tayalisah cloth that covered head and shoulders.

We have one hadith that tells that Dear Prophet(Salallaho alayhay wa sallam) wore a **Persian Talishan garment which was like a long shirt and had sleeves,necklines and openings(at front and back) and not like the common tayalisa which is just a piece of cloth covering only head and shoulders**

حدثنا يحيى بن يحيى أخبرنا خالد بن عبد الله عن عبد الملک عن عبد الله مولى أسما بنت أبي بكر وكان خال ولد عطا قال أرسلتني أسما إلى عبد الله بن عمر فقالت بلغني أنک تحرم أشيا ثلاثة العلم في الثوب وميثرة الأرجوان وصوم رجب كله فقال لي عبد الله أما ما ذكرت من رجب فكيف بمن يصوم الأبد وأما ما ذكرت من العلم في الثوب فإني سمعت عمر بن الخطاب يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إنما يلبس الحرير من لا خلاق له فخفت أن يكون العلم منه وأما ميثرة الأرجوان فهذه ميثرة عبد الله فإذا هي أرجوان فرجعت إلى أسما فخبرتها فقالت هذه جبة رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخرجت إلي جبة طيالسة كسروانية لها لبنة ديباج وفرجيها مكفوفين بالديباج فقالت هذه كانت عند عاشة حتى قبضت فلما قبضت قبضتها وكان النبي صلى الله عليه وسلم يلبسها فنحن نغسلها للمرضى يستشفى بها. صحيح مسلم

یحیی بن یحیی ، خالد بن عبد اللہ ، عبدالملک ، عبد اللہ ، اسماء بنت ابی بکر ، حضرت عبداللہ جو کہ مولی حضرت اسما بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عطاء کے لڑکے کے ماموں ہیں وہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت اسما نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بھیجا اور ان سے کہلوایا کہ مجھ تک یہ بات پہنی ہے کہ آپ تین چیزوں کو حرام قرار دیتے ہیں کپڑوں کے ریشمی نقش ونگار وغیرہ کو سرخ گدیلے کو ماہ رجب کو پورے مہنے میں روزے رکھنے کو ، حضرت عبداللہ نے جواب میں فرمایا تو نے جو رجب کے روزوں کا ذکر کیا ہے تو جو آدمی ہمیشہ روزے رکھتا ہو وہ ماہ رجب کے روزوں کو کیسے حرام قرار دے سکتا ہے اور باقی جو تو نے کپڑوں پر نقش ونگار کا ذکر کیا میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ آپ فرماتے ہیں جو آدمی ریشم کا لباس پہنتا ہے آخرت میں اس کے لئے کوئی حصہ نہیں تو مجھے اس بات سے ڈر لگا کہ کہیں ریشمی نقش ونگار بھی اس حکم میں داخل نہ ہوں اور باقی رہا سرخ گدیلے کا مسئلہ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گدیلا سرخ ہے راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ سب کچھ حضرت اسماء سے جا کر ذکر کردیا تو حضرت اسماء نے فرمایا کہ رسول اللہ کا یہ جبہ موجود ہے پھر حضرت اسماء نے ایک طیالسی کسروانی جبہ نکالا جس کا گریبان دیباج کا تھا اور اس کے دامن پر دیباج کی

[73] Sunan Ibn Majah,Vol 3,Hadith 467.

بیل تھی حضرت اسماء کہتی ہیں کہ یہ جبہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا انتقال ہوگیا تو جبہ میں لے آئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ جبہ پہنا کرتے تھے اور اب ہم اس جبہ کو دھو کر شفاء کے لئے بیماروں کو پلاتے ہیں۔ صحیح مسلم:جلد سوم:حدیث نمبر 912 حدیث متواتر

Abdullah. the freed slave of Asma' (the daughter of Abu Bakr). the maternal uncle of the son of 'Ata, reported: Asma' sent me to 'Abdullah b. 'Umar saying: The news has reached me that you prohibit the use of three things: the striped robe. saddle cloth made of red silk. and the fasting in the holy month of Rajab. 'Abdullah said to me: So far as what you say about fasting in the month of Rajab, how about one who observes continuous fasting? -and so far as what you say about the striped garment, I heard Umar b. Khatab say that he had heard from Allah's Messenger (may peace be upon him): He who wears silk garment has no share for him (in the Hereafter), and I am afraid it may not be that striped garment; and so far as the red saddle cloth is concerned that is the saddle cloth of Abdullah and it is red. I went back to Asma' and informed her. whereupon she said: Here is the cloak of Allah's Messenger (may peace be upon him). and she brought out to me that Talisah Persian cloth with a **hem of brocade, and its sleeves bordered with brocade** and said: This wall Allah's Messenger's cloak with 'A'isha until she died, and when she died. I got possession of it. The Apostle of Allah (may peace be upon him) used to wear that, and we waslied it for the sick and sought cure thereby.

We see that the above Persian Tayalisah is much different than the ordinary Tayalisah which is just a simple sheet of cloth that covers head and shoulders only.This Persian Tayalisah had sleeves and neck opening also

Another hadith explains the detail of this dress

The following hadith is exactly related to previous hadith of Hazrat Asma.

This hadith againtells this Tayalisa is much different than the Tayalisa worn on Head. Check that the hadith tells that this garment had sleeves,necklines and openings(at front and back) and not like the common tayalisa which is just a piece of cloth covering only head and shoulders

It should be noted that this is same garment which Hadrat Asma has mentioned in the previous hadith.

حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا وكيع عن مغيرة بن زياد عن أبي عمر مولى أسما قال رأيت ابن عمر اشترى عمامة لها علم فدعا بالجلمين فقصه فدخلت على أسما فذكرت ذلک لها فقالت بؤسا لعبد الله يا جارية هاتي جبة رسول الله صلى الله عليه وسلم فجات بجبة مكفوفة الكمين والجيب والفرجين بالديباج. سنن ابن ماجہ

ابوبکر بن ابی شیبہ ، وکیع ، مغیرہ بن زیاد ، حضرت اسماء کے غلام ابوعمر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے عمامہ خریدا جس کا حاشیہ (ریشمی) تھا آپ نے قینچی منگوا کر حاشیہ کاٹ ڈالا۔ میں حضرت

اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا تو ان سے اسکا تذکرہ کیا کہنے لگیں افسوس ہے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر۔ اری لڑکی !ذرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جبہ تولاؤ۔ وہ ایک جبہ لائی جسکی آستینیں اور گریبان اور کلیوں پر ریشم کی گوٹ لگی ہوئی تھی ۔ سنن ابن ماجہ:جلد سوم:حدیث نمبر 474 حدیث مرفوع مکررات 3

It was narrated that Abu 'Umar, the freed slave of Asmâ', said: "I saw Ibn 'Umar buying a turban that had some markings, then he called for a pair of scissors and cut that off. I entered upon Asmâ' and mentioned that to her, and she said: 'May 'Abdullâh perish, O girl Give me the garment of the Messenger of Allah P.U.B.H.' A **garment** was brought that was hemmed with brocade on the sleeves, necklines and openings (at the front and back)." [74]

So we see that the Tayalisa with Hazrat Asma is much more different than the commong Tayalisa which only covered head and shoulders like a simple piece of cloth.
Also notice that in this hadith the word Tayalisah is NOT used but only the word of Garment is used which clearly shows that this is much different than the common Tayalisah hoods.

Infact there is not a single hadith that tells that some one saw Dear Prophet Muhammad(Salallaho alayhay wa sallam) wearing Tayalisah hood that covered head and shoulders.

CONCLUSION OF DISCUSSION ABOUT TAYALISAH

Some scholars have declared that wearing Tayalisa is allowed in Islam.
No matter the wearing of Tayalisa is allowed or forbidden, one thing is clear that

In the end of times, Tayalisah will be the dress of the Army of Dajjal.

[74] Sunan Ibn Majah,Vol 3,Hadith 474

Chapter 6

Comments of Famous Scholars about Muhammad Ibn Abdul Wahab

Imam Ibn Abidin al- Shami

(b.1198–d.1252 AH / 1783AD–1836AD)

The great Hanafi scholar **Ibn Aabidin al-Shami** gives specific explanations Wahhabiyyah sect (followers of the teachings of Mu-hammed ibn Abdul Wahhab an-Najdi) decanted in the book of his works entitled:



Radd al-Muhtar Hasyiyah 'Ala ad-Durr al-Mukhtar (p, 413).

باطل كفر أو معصية توجب قتاله بتأويلهم، ويستحلون دماءنا وأموالنا ويسبون نساءنا، ويكفرون أصحاب نبينا ﷺ، وحكمهم حكم البغاة بإجماع الفقهاء كما حققه في الفتح، وإنما لم نكفرهم لكونه عن تأويل وإن كان باطلاً،

الواقع بينه وبين معاوية وقالوا: إن الحكم إلا لله، ومذهبهم أن مرتكب الكبيرة كافر؛ وأن التحكيم كبيرة لشبه قامت لهم استدلوا بها مذكورة مع ردها في كتب العقائد.

مَطْلَبٌ فِي اتِّبَاعِ عَبْدِ ٱلْوَهَّابِ ٱلْخَوَارِجِ فِي زَمَانِنَا

قوله: (ويكفرون أصحاب نبينا ﷺ) علمت أن هذا غير شرط في مسمى الخوارج، بل هو بيان لمن خرجوا على سيدنا عليّ رضي الله تعالى عنه، وإلا فيكفي فيهم اعتقادهم كفر من خرجوا عليه، كما وقع في زماننا في اتباع عبد الوهاب الذين خرجوا من نجد وتغلبوا على الحرمين وكانوا ينتحلون مذهب الحنابلة، لكنهم اعتقدوا أنهم هم المسلمون وأن من خالف اعتقادهم مشركون، واستباحوا بذلك قتل أهل السنة وقتل علمائهم، حتى كسر الله تعالى شوكتهم وخرّب بلادهم وظفر بهم عساكر المسلمين عام ثلاث وثلاثين ومائتين وألف. قوله: (كما حققه في الفتح) حيث قال: وحكم الخوارج عند جمهور الفقهاء والمحدثين حكم البغاة. وذهب بعض المحدثين إلى كفرهم. قال ابن المنذر: ولا أعلم أحداً وافق أهل الحديث على تكفيرهم، وهذا يقتضي نقل إجماع الفقهاء.

علامہ شامی علیہ الرحمۃ کی گواہی

حضرت علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ ملت اسلامیہ کے باغیوں کے متعلق بیان کرتے ہوئے محمد بن عبد الوہاب نجدی کو بھی ملت اسلامیہ کا باغی قرار دیتے ہوئے پرزور الفاظ میں لکھتے ہیں کہ:

كَمَا وَقَعَ فِي زَمَانِنَا فِي اتباع ابن عَبْدالوَهَّابِ الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ نَجْد وتغلّبوا عَلَى الْحَرَمَيْنِ وَكَانُوْا ينتحلون مذهب الحنابلة لكنهم اعتقدوا انهم هُمُ المسلمون وَ انّ من خالف اعتقادهُمْ مشركُوْنَ وَ استباحُوْا بِذَالِكَ قتل اهل السُّنَّةِ وَعلماءِهم حَتّٰى كسر الله شوكتهم وخرب بلادهم وَظفر بهم عساكر المسلين عام ثلاث و ثلاثين وَ مائتين و الف۔

جیسے ہمارے زمانہ میں ابن عبد الوہاب کے متبعین کا وقوع ہوا کہ یہ لوگ نجدی سے اُٹھے اور انہوں نے حرمین شریفین (مکہ مکرمہ - مدینہ منورہ) پر غلبہ حاصل کرلیا۔ یہ لوگ خود کو حنبلی مذہب کی طرف منسوب کرتے تھے لیکن ان کا عقیدہ تھا کہ مسلمان صرف وہی ہیں جو کوئی ان کے اسی بناء پر ان لوگوں نے مسلمانانِ اہلسنت اور ان کے علماء کو قتل کرنا جائز قرار دیا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی شوکت کو ختم کردیا۔ ان کے شہروں کو برباد کردیا۔ اور اسلامی افواج کو ان پر فتح دی۔ اور یہ واقعہ سنہ ۱۲۳۳ھ میں وقوع پذیر ہوا۔ (شامی شریف ص ج مطبوعہ مصر)

Biography of Imām Ibn Áābidīn Shāmī

This biography of Imām Ibn Áābidīn Shāmī based on the biographical note in the preface of ***Radd al-Muĥtār***, the Dār Iĥyā at-Turāth edition. Original Arabic by Shaykh Ábd al-Jalīl Áṭā of Damascus.

Sayyid Muĥammad Amīn ibn Sayyid Úmar ibn Sayyid Ábd al-Ázīz ibn Sayyid Aĥmed ibn Sayyid Ábd ar-Raĥīm ibn Sayyid Najmuddīn ibn Sayyid Muĥammad Şalāĥuddīn better known as '**Ibn Áābidīn'** is praised in these words: the prominent, praiseworthy and noble scholar; an ocean of knowledge; the master scholar [jahbadh]; the great jurist [faqīh]; the genius; the finest among the later scholars and the seal of the research scholars; one with an exalted ancestry [hasīb,nasīb]; the erudite Imām; the litterateur.

The Imām was born - raĥimahullāh - in **Damascus** (Syria), in a family of scholars and high ancestry in the year **1198 AH**.

His lineage reaches Sayyid Sharīf Zayn al-Áābidīn and from him to **Sayyidah Fāṭimah**, the daughter of **the Master of all creation,** şallAllāhu álayhi wa sallam.

Ibn Áābidīn's father Sayyid Úmar and his mother were both famous for their righteousness and *taqwā* [being fearful of Allāh]. May Allāh have mercy on them.

1.Ibn Áābidīn has left behind numerous books and monographs that are a monument to his research; the most famous and the biggest of them all being his marginalia on ***Durr al-Mukhtār***named: *Radd al-Muĥtār ála Ad-Durr al-Mukhtār* [Answer to the Perplexed: An Exegesis of 'The Choicest Gems']

This is the most comprehensive and the most authoritative book on Ĥanafī fiqh in the world today. I have also worked in cross-referencing and preparing a detailed index of the book [Shaykh Ábd al-Jalīl Áṭā means himself]. It has been published many times: the Būlāq edition of **1272** AH in five volumes and later in **1276** AH and **1299** AH; the Maymaniyyah edition in **1307** AH; the Istanbul edition of **1307** AH. Once again in **1323** AH, there was a Maymaniyyah edition; and later in **1323**AH, the Bābi al-Ĥalabī edition and Istanbul edition in eight volumes along with the *Takmalah*, which has been photo-offset a number of times hence

Ahmed Saadi Ali Bari

He writes in his book As-sadi Al-Jalaeen.

سلف صالحین کی شہادتیں | وہابیوں کے خارجی ہونے کے بارے میں اسلاف نے اپنی کتب میں تحریر فرمایا ہے۔

چنانچہ زبدۃ المفسرین علامہ احمد صاوی رحمۃ اللہ الباری إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا آیۂ کریمہ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

وَقِيْلَ هٰذِهِ الْآيَةُ نَزَلَتْ فِي الْخَوَارِجِ الَّذِيْنَ يُحَرِّفُوْنَ تَاوِيْلَ الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَيَسْتَحِلُّوْنَ بِذٰلِكَ دِمَاءَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمْوَالَهُمْ كَمَا هُوَ مُشَاهَدٌ الْآنَ فِيْ نَظَائِرِهِمْ وَهُمْ فِرْقَةٌ بِاَرْضِ الْحِجَازِ يُقَالُ لَهُمُ الْوَهَابِيَّةُ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ اَلَا اِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُوْنَ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ اُولٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخَاسِرُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ الْكَرِيْمَ اَنْ يَقْطَعَ دَابِرَهُمْ۔

علماء نے فرمایا ہے کہ یہ آیت ان خارجیوں کے حق میں نازل ہوئی ہے جو قرآن پاک اور حدیث شریف کی تاویل میں تحریف کرتے ہیں۔ اور پھر اس تحریف کے ذریعہ مسلمانوں کے خون بہانے اور مال و متاع لوٹ لینے کو جائز قرار دیتے ہیں جیسا کہ انہی جیسے لوگوں سے اس زمانہ میں بھی مشاہدہ میں آیا ہے۔ یہ لوگ سرزمین حجاز میں ایک فرقہ ہے جنہیں وہابی کہا جاتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ حق پر وہی ہیں۔ حالانکہ درحقیقت یہ لوگ جھوٹے ہیں۔ شیطان نے انہیں بھلا کر اللہ تعالیٰ کی یاد سے بھلا دیا ہے۔ یہ لوگ شیطانی گروہ ہیں۔ اور حقیقتاً شیطانی گروہ کے لوگ ہی خسارہ میں رہنے والے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ان کی جڑ کاٹ دے۔ (الصاوی علی الجلالین ص مطبوعہ مصر)

Translation : Please forgive me for the time being. I will translate it later insha Allah.

Ahmed Bin Zainee

He was Mufti of Makkah and also Imam of Masjid al Haram.He writes about the wrong interpretation of Quran by the Wahhabis.

وہابی یوں تو سلف صالحین کی تفاسیر کو خود ساختہ اور معمولی اخبار جیسے دستہ کے برابر سمجھتے ہیں۔ مگر خود تفسیر بالرائے کرتے ہیں۔ دراصل وہابیوں کو ان کے مجدد محمد بن عبدالوہاب نجدی نے تعلیم ہی یہی دی ہے۔ جس کی شہادت مفتی مکہ مکرمہ و امام مسجد الحرام حضرت علامہ احمد بن زینی علیہ الرحمۃ نے ان الفاظ میں دی ہے۔

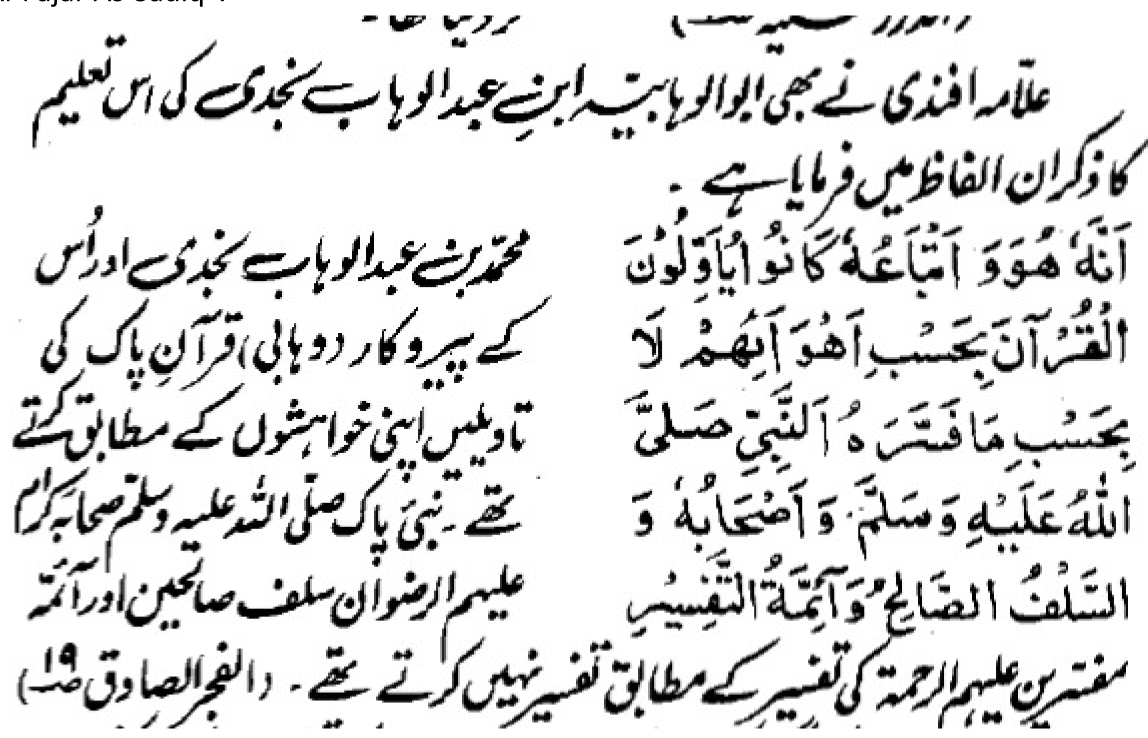
كان يمنع أتباعه من مطالعة كتب الفقه والتفسير والحديث وأحرق كثيرا منها وأذن لكل من اتبعه أن يفسر القرآن بحسب فهمه حتى الهمج الهمج من أتباعه فكان كل واحد منهم يفعل ذالك ولو كان لا يحفظ القرآن ولا شيئا منه فيقول الذي لا يقرأ منهم لآخر يقرأ اقرأ علي حتى أفسر لك فإذا قرأ عليه يفسره له برأيه۔ (الدرر السنیہ ص۴۲)

اپنے پیروکاروں کو کتب فقہ و تفسیر و حدیث کے مطالعہ سے منع کرتا تھا بہت سی کتب جلا بھی دیں۔ اپنے ہر پیروکار کو اجازت دے دی تھی کہ قرآن پاک کی تفسیر اپنے فہم کے مطابق کرے یہاں تک کہ اس نے اپنے متبعین کو برانگیختہ کر دیا۔ ان میں سے ہر ایک ایسا ہی کرتا تھا اگرچہ قرآن اسے بالکل یاد نہ ہوتا وہ کسی دوسرے کو کہتا کہ تم قرآن پڑھو میں اس کی تفسیر بتاتا ہوں جب وہ پڑھتا تھا تو یہ اپنے رائے سے تفسیر کر دیتا تھا۔

Translation : Please forgive me for the time being. I will translate it later insha Allah.

Allam Afandi

He also writes about the wrong interpretation of Quran by the Wahhabis in his famous book "Al-Fajar As-Sadiq".



علامہ افندی نے بھی ابوالوہابیہ ابن عبدالوہاب نجدی کی اس تعلیم کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے۔

اَنَّهٗ هُوَ وَ اَتْبَاعُهٗ كَانُوْا يُاَوِّلُوْنَ الْقُرْآنَ بِحَسْبِ اَهْوَائِهِمْ لَا بِحَسْبِ مَا فَسَّرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اَصْحَابُهٗ وَ السَّلَفُ الصَّالِحُ وَ اَئِمَّةُ التَّفْسِيْرِ

محمد بن عبدالوہاب نجدی اور اس کے پیروکار (وہابی) قرآنِ پاک کی تاویلیں اپنی خواہشوں کے مطابق کرتے تھے۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام علیہم الرضوان سلف صالحین اور آئمہ مفسرین علیہم الرحمۃ کی تفسیر کے مطابق تفسیر نہیں کرتے تھے۔ (الفجر الصادق ص19)

Translation : Please forgive me for the time being. I will translate it later insha Allah.

Ashraf Ali Thanvi and 40 other Scholars of Deoband

Al-Muhannad, the book of beliefs of the ulama of Deoband, on page 12, contains the following question and answer:

"**Question number 12**: Muhammad Ibne Abdul Wahaab held the view that shedding the blood of Musalmaans and taking away their property and defiling their honour, all these things were lawful. He also termed them idolaters. He was insolent towards the elders. What is your view of him? And do you (think calling the Ahle Qiblah as infidels is a lawful act? Or do you think that he who does these things belongs to a legitimate sect?

Answer: In our view (Please note: OUR VIEW (not My view) and Al Muhanned was signed by 40 leading scholars of deoband school of thought) the same verdict applies to them as has been given by the writer of Durr-e-Mukhtaar. And Khawarij are a band of people who waged war against the Imam because they thought him to be guilty of falsehood, that is, idolatry, which justified waging war. For this reason they take the taking of our lives and

our property and making our women captives to be lawful. He further held that they were rebels. He also held that they did not Describe them as infidels because this was a matter of interpretation, though a faulty one. And Allamah Shaami, in his marginal notes on the book, has said, "Like it happened in our times when the followers of Ibne Abdul Wahaab sallying forth from Najd overwhelmed Haramain Shareefain. They described themselves as belonging to Hambali creed, but it was their belief that only they were Musalmaans and whoever was against their belief was an idolater and, so, they justified the killing of the Ahle Sunnat and the ulama of the Ahle Sunnat until Almighty Allah deprived them of their ascendancy."

Syed Hussain Ahmed Madni

Syed Hussein Ahmad Sahib Madni says: "Gentlemen' Muhammad Ibne Abdul Wahaab appeared in the Najd in the 13th century A.H., and, because he harboured evil thoughts and held wrong beliefs, he waged war on the Ahl-e-Sunnat Wall Jama'at, sought to force his evil thoughts upon them and considered lawful seizing of their properties as the spoils of war, and killing them, and considered all these acts to bring blessings. He was harsh on the people of the Haramain (Makkah and Madinah) in particular and on the people of the Hijaaz in general. He used most foul language against the pious men of the earlier generations. Because of the atrocities committed by him on them, countless people had to flee the holy cities of Makkah and Madinah, and many of them were martyred by his troops. In short, he was a tyrant, a rebel and an altogether evil person."

(Ash-Shahaubus Saaqib, Page 42)

3. "Muhammad Ibne Abdul Wahaab believed that people all over the world and all Muslims were polytheists and infidels. (Page 44)

4. The Najdis believed, and his followers still believe, that the lives of Prophets (Alihumus Salaam) were limited to the times during which they lived upon this earth. Thereafter, in death, they and other faithfuls are equal. (Page 45)

THE END TIMES AFFLICTION OF PEOPLE TELLING AHADITH & READING QURAN

حدثنا يحيى بن أبي بكير حدثنا أبو بكر بن عياش عن عاصم عن زر عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج قوم في آخر الزمان سفها الأحلام أحداث أو قال حدثا الأسنان يقولون من خير قول الناس يقرون القرآن بألسنتهم لا يعدو تراقيهم يمرقون من الإسلام كما يمرق السهم من الرمية فمن أدركهم فليقتلهم فإن في قتلهم أجرا عظيما عند الله لمن قتلهم

مسند احمد:جلد دوم:حدیث نمبر 1899 حدیث متواتر حدیث مرفوع

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا آخر زمانے میں ایک ایسی قوم کا خروج ہوگا جو بے وقوف اور نوعمر ہوگی ، یہ لوگ انسانوں میں سے سب سے بہتر انسان (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی بات کریں گے اور اپنی زبانوں سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوں گے لیکن وہ ان کے حلق سے آگے نہ جاتی ہوگی ، یہ لوگ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ، جو شخص انہیں پائے تو انہیں قتل کر دے کیونکہ ان کے قتل کرنے پر قاتل کے لیے اللہ کے یہاں بڑا ثواب ہے۔

Telling fake Ahadith

The fitnah of Najad has the characteristic of distorting the ahadith in certain ways i.e

1. Changing the translation of Ahadith
2. Changing the meaning of certain words in Ahadith.
3. Denying Authentic and considering them weak if they speak against them
4. Taking the references of Jews and leaving the ahadith which speak against them.

This is told in the following hadith.

حدثنا أبو عبد الرحمن المقري حدثنا سعيد حدثني أبو هان حميد بن هان الخولاني عن أبي عثمان مسلم بن يسار عن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال سيكون في آخر الزمان ناس من أمتي يحدثونكم ما لم تسمعوا به أنتم ولا آباؤكم فإياكم وإياهم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب آخر زمانے میں میری امت میں کچھ ایسے لوگ آئیں گے جو تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء واجداد نے ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا۔ مسند احمد: جلد چہارم: حدیث نمبر1098

حدثنا حسن بن موسى حدثنا ابن لهيعة حدثنا سلامان بن عامر عن أبي عثمان الأصبحي قال سمعت أبا هريرة يقول إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال سيكون في أمتي دجالون كذابون يحدثونكم ببدع من الحديث بما لم تسمعوا أنتم ولا آباؤكم فإياكم وإياهم لا يفتنونكم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عنقریب میری امت میں کچھ دجال اور کذاب لوگ آئیں گے تمہارے سامنے ایسی احادیث بیان کریں گے جو تم نے سنی ہوں گی اور نہ ہی تمہارے آباء واجداد نے، ایسے لوگوں سے اپنے آپ کو بچانا اور ان سے دور رہنا کہیں وہ تمہیں فتنے میں مبتلا نہ کر دیں. مسند احمد: جلد چہارم: حدیث نمبر1420

Example 1 of distortion of Ahadith by Najadis

Please check the following hadith

حدثنا أبو بكر الحنفي حدثنا عبد الحميد بن جعفر عن عمر بن الحكم الأنصاري عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يذهب الليل والنهار حتى يملك رجل من الموالي يقال له جهجاه- مسند احمد

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن اور رات کا چکر اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک موالی میں سے جہجاہ نامی ایک آدمی حکمران نہ بن جائے ۔ مسند احمد:جلد چہارم:حدیث نمبر 1193

Narrated by Abu Huraira that Dear Prophet Muhammad(Salallaho alayhay wa sallam) said that,"The cycle of day and night will not be over untill a person from the Mawali(Non Arabs) called "JHEH-JAH" will become the ruler.(of the world).[75]

Vimportant Note :The word Mawali or mawālá (Arabic: إيلاوم) is a term in Classical Arabic used to address non-Arab Muslims.[76]

Now the followers of Muhammad bin Abdul Wahab have changed the translation of the meaning of the word MAWALI and they say it means “The newly converted Muslims” and say that this hadith represent the Romans who will become Muslims.Astagfirullah.

Some have denied this hadith and considred it Daif which is also wrong as this hadith is Hassan Saheeh which can be taken as a strong reference.

Proof of the true meaning of the word “Mawali”

What does the word Mawali means?

Mawali or mawālá (Arabic: إيلاوم) is a term in Classical Arabic used to address non-Arab Muslims.Its a pity that the recent books published by Saudi government fundings,the meaning of the word “Mawali” is deliberaetely changed to “new Muslim converts” instead of the “Non Arabs”.We shall study the true meaning of “Mawali” using different references

Reference 1:

In the book "Nature, man and God in medieval Islam" by Mahmud ibn 'Abd al-Rahman Al-Isfahani, Edwin Elliott Calverley writes.

---

[75] Masnad Ahmad,Vol 4,Hadith 1193.

[76] Princeton University webpage http://www.princeton.edu/~batke/itl/denise/mawali.htm and also http://en.wikipedia.org/wiki/Mawali

"Quoting form the article,Mawla by A.J Wensinck and Patricia Crone, "The meaning of [mawla],is a person linked by [wala]("proximity") to another person,similarly known as [mawla].The relation maybe one of equality or of inequality. The root meaning of [wali] thus includes proximity,and by derivation,power and protection.In the Quran and Tradition(Hadith),there are two senses of the term [mawla=wali],referring to the superior of two parties in a relationship: as tutor-trustee-helper,and as Lord.We may supply synonyms for the "trustee" that would include warden,executer,guardian.etc.,and for "helper" that would include kinsman,friend,ally,etc.In the relationship of inequality,the lesser party would be a client of some sort to the superior party.Quoting the same article further,

"Since the non-Arabs could only enter this society as client,[mawla] came to be synomous with 'non-Arab Muslims".

Reference 2 :

The Princeton University website describes Mawali as ; the non-Arab converts to Islam.

Originally the term mawla (singular of mawali) referred to a party with whom one had an egalitarian relationship, such as a relative, ally, or friend, but the term eventually came to designate a party with whom one had an unequal relationship, such as master, manumitter, and patron, and slave, freedman, and client. Under the First Four Caliphs and the Umayyads, the influx of non-Arab converts to Islam created a new difficulty: how were they to be incorporated into tribal Arab society? The solution was the contract of wala', through which the non-Arab Muslim acquired an Arab patron. In principle, the mawali were to enjoy the same privliges as Arab Muslims.The mawali rapidly rose to prominence in Muslim society in administration, military, and scholarship.[3]

Bibliography

- *Conversion and Poll-Tax in Early Islam*, D.C. Dennett, Cambridge 1950
- *The Encyclopedia of Islam*, second edition
- *Slaves on Horses*, P. Crone, Cambridge 1980

Reference 3 :

In the book “Orphans of Islam: family, abandonment, and secret adoption in Morocco” By Jamila Bargach its written :

“The meaning of Mawali has historically shifted.In the pre-Islamic period,the Mawali were the clients of Arab tribe, while with Islam it came to denote simply Non-Arab Muslims who allied themselves with the Muslim community as clients.”

Reference 4 :

In the book “Islam in history: ideas, people, and events in the Middle East” By Bernard Lewis its written:

“The mawali (singular) mawla were those Muslims who were not full members by birth of an Arab tribe.The greater part of these were the Non Arabs converts to Islam”

Reference 5 :

In the book “Discovering Islam: making sense of Muslim history and society” By Akbar S. Ahmed its written that :

"A mawla was a Muslim who was not a member of an Arab tribe by descent,a Persian or an Eygyptian for example.The term did not include non-Muslims,dhimmis.”

Summary of the Meaning of Mawali

In short the word Mawali means the NON ARABS only in the given hadith.
Note : As an example,you can find this clear distortation of Hadith at the following website of Najdis i.e http://www.discoveringislam.org . I request you to email info@DiscoveringIslam.org and protest against this distortion

Example 2 of distortion of Ahadith by Najadis

Abu Huraira narrates that Prophet Muhammad صلى الله عليه وسلم said:

"The Hour (of Resurrection) will not come until the الروم Romans land in Al-A'maq (valleys in Antioch, southern Turkey) or in Dabiq (a plain near Aleppo, Syria). An army consisting of the best of the people of the Earth (an international Muslim army) at that time will come out of Medina (in Saudi Arabia) to face them.

When they will arrange themselves in ranks, the Romans will say: ' Do not stand between us and those (Christian Converts to Islam) who were taken away from amongst us. Let us fight with them ' ; and the Muslims will say: 'No! by Allah, we will not stand aside and let you fight our brothers.'

They will then fight. A third (of the Muslim army) will be defeated (& run away), and Allah will never forgive them. A third (of the Muslim army) will be killed and they will be regarded as the

best martyrs in the eyes of Allah. A third (of the Muslim army) will conquer and they do not get affected by Fitna (tribulations). They will conquer Constantinople.

The true translation is given below

Abu Huraira reported Allah's Messenger (may peace be upon him) as saying: The Last Hour would not come until the Romans would land at al-A'maq or in Dabiq. An army consisting of the best (soldiers) of the people of the earth at that time will come from Medina (to counteract them). When they will arrange themselves in ranks, the Romans would say: Do not stand between us and those (Muslims) who took prisoners from amongst us. Let us fight with them; and the Muslims would say: Nay, by Allah, we would never get aside from you and from our brethren that you may fight them. They will then fight and a third (part) of the army would run away, whom Allah will never forgive. A third (part of the army). which would be constituted of excellent martyrs in Allah's eye, would be killed ani the third who would never be put to trial would win and they would be conquerors of Constantinople. And as they would be busy in distributing the spoils of war (amongst themselves) after hanging their swords by the olive trees, the Satan would cry: The Dajjal has taken your place among your family. They would then come out, but it would be of no avail. And when they would come to Syria, he would come out while they would be still preparing themselves for battle drawing up the ranks. Certainly, the time of prayer shall come and then Jesus (peace be upon him) son of Mary would descend and would lead them in prayer. When the enemy of Allah would see him, it would (disappear) just as the salt dissolves itself in water and if he (Jesus) were not to confront them at all, even then it would dissolve completely, but Allah would kill them by his hand and he would show them their blood on his lance (the lance of Jesus Christ). Saheeh Muslim (Kitabl Al Fitan)

The only words mentioned in the hadith are that

"the Romans would say: Do not stand between us and those (Muslims) who took prisoners from amongst us. Let us fight with them"

Please decide

1-is there any where mentioned in the original hadith that the non Muslims have become Muslims and joined the Muslims?

2-is there any where mentioned in the original hadith that that say Romans/Christians have been captured and made

prisoners?

3-Are the words written in the quote marks match with the wordings of the original hadith?

Of course your answer will be No.There is no such thing in the original hadith.

Warning against those who distort Ahadith

حدثنا أبو معاوية حدثنا الأعمش عن خيثمة عن سويد بن غفلة قال قال علي رضي الله عنه إذا حدثتكم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثا فلأن أخر من السما أحب إلي من أن أكذب عليه وإذا حدثتكم عن غيره فإنما أنا رجل محارب والحرب خدعة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يخرج في آخر الزمان أقوام أحداث الأسنان سفها الأحلام يقولون من قول خير البرية لا يجاوز إيمانهم حناجرهم فأينما لقيتموهم فاقتلوهم فإن قتلهم أجر لمن قتلهم يوم القيامة

سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک مرتبہ فرمایا جب میں تم سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کروں تو میرے نزدیک آسمان سے گرجانا ان کی طرف جھوٹی نسبت کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور جب کسی اور کے حوالے سے کوئی بات کروں تو میں جنگجو آدمی ہوں اور جنگ تو نام ہی تدابیر اور چال کا ہے۔
میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے قریب ایسی اقوام نکلیں گی جن کی عمر تھوڑی ہونگی اور عقل کے اعتبار سے وہ بیوقوف ہوں گے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں کریں گے، لیکن ایمان ان کے گلے سے آگے نہیں جائے گا، تم انہیں جہاں بھی پاؤ قتل کردو، کیونکہ ان کا قتل کرنا قیامت کے دن باعث ثواب ہوگا۔ مسند احمد: جلد اول: حدیث نمبر 868 حدیث متواتر حدیث مرفوع

We see that the above hadith describes the Kharijis along and the sin of changing the ahadith together as these people will change the ahadith.